

عالم نجوم

اور اس کی فلاسفی



ستاروں کی گردش

اپنی شخصیت قسمت اور مجھے راز کھولتی ہے



آفاق فیضانِ حقیقی



ہم اس لائبریری میں بہت عمدہ کتب شامل کریں
گے اور ہماری کوشش رہے گی کہ اس میں بہت
زیادہ لنکس اور واٹر مارکس نہ لگائے جائیں تاکہ
مطالعہ کرنے میں آسانی رہے۔

اگر آپ کو کوئی کتاب پسند آئے تو اس کو خریدیں تاکہ
مصنف اور پبلشر کو فائدہ ہو وہ اپنا کام جاری رکھ سکے شکریہ

مزید کتب کے لئے ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں

ایڈمن: مخدوم عاصم جاوید

۶۶
عالمِ محجوم

اور اس کی فلافی

خود کو جاننے اور دوست و دشمن میں تمیز کے لئے ایک راہنما کتاب

تحقیق و ترتیب
آغا فضل الرحمن چشتی

مکتبہ مہتیاز

راجپوت مارکیٹ اُردو بازار ○ لاہور

حُسن ترتیب

- 9 ○ خن ہائے گفتنی (کیا علم فلکیات دین سے متصادم ہے)
- 17 ○ پہلا باب
- 17 ○ علم ہیئت
- دوسرا باب
- ہفت افلاک، اجرام فلکی اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات
- 27 ○ زندگی کے سات ادوار اور ہفت افلاک
- 31 ○ اجرام فلکی
- 32 ○ سیارہ قمر (شہزادۂ فلک)
- 35 ○ سیارہ عطارد (دبیر فلک)
- 37 ○ سیارہ زہرہ (رقاصۂ فلک)
- 39 ○ سیارہ شمس (شہنشاہ فلک الافلاک)
- 41 ○ سیارہ مریخ (جلاد فلک)
- 43 ○ سیارہ مشتری (قاضی فلک)
- 45 ○ سیارہ زحل (میرِ عمارت)
- تیسرا باب
- بروج کی جلد و گرمی (بروج، ان کی تقسیم اور تعلقات)
- 48 ○ فلک البروج اور بروج
- 54 ○ بروج اور ان کے تعلقات
- 57 ○ بروج لحاظ قد و دیگر خصوصیات
- 58 ○ دائرۃ البروج
- چوتھا باب
- 60 ○ نظام شمسی، کواکب اور ان کے تاخیرات
- پانچواں باب
- آپ کون ہیں؟ آپ کا برج اور سیارہ کونسا ہے
- 79 ○ فلک البروج اور سیر آفتاب
- 81 ○ برج حمل

قیمت 36 روپے

30

لغیم بک سنٹرل ٹولوسٹریٹ

ریل بازار بوسے والا، فون: 54137

ناشر: امتیاز علی

پرنٹر: گنج شکر پرنٹرز بار اول ۱۹۹۷ء

مکتبہ امتیاز

راجپوت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

تذاتی مارکیٹ اردو بازار، لاہور

فون: 7320310

صابری دارالکتب

- 88 ○ برج ثور
93 ○ برج جوزا
97 ○ برج سرطان
102 ○ برج اسد
107 ○ برج سنبلہ
112 ○ برج میزان
117 ○ برج عقرب
124 ○ برج قوس
129 ○ برج جدی
134 ○ برج دلو
140 ○ برج حوت
147 ○ منازل یا نختہ
چھٹا باب
منازل قمر یا نچھتر اور نومولود کی زندگی پر ان کے اثرات
○ منازل قمر یا نچھتر کے عربی اور ہندی میں نام
○ سیر قمر در فلک البروج
○ منازل قمر- نختہ
○ سیر قمر در فلک البروج
○ منازل قمر- نچھتر
○ 1- شرطین (اسونی نچھتر)
○ 2- بلین (بھرنی نچھتر)
○ 3- ثریا (کرتا نچھتر)
○ 4- دربان (روہنی نچھتر)
○ 5- ہفتہ (مرگرا نچھتر)
○ 6- ہنہ (آردھرا نچھتر)
○ 7- ذراعہ (پونزبس نچھتر)
○ 8- نثرہ (کچھ نچھتر)

- 157 9- طرفہ (اٹلیکھا نچھتر)
157 10- جسمہ (گھانچھتر)
158 11- زہرہ (پوپا پھاگنی نچھتر)
158 12- صرفہ (اترا پھاگنی نچھتر)
159 13- عوا (ہست نچھتر)
160 14- سماک (چترا نچھتر)
161 15- غفرہ (سواتی نچھتر)
161 16- زیلانہ (بٹاکھا نچھتر)
163 17- اکیل (انوراہا نچھتر)
164 18- قلب (جشیما نختہ)
165 19- شولہ (مولا نچھتر)
166 20- نغائم (پوربا کھاؤ نچھتر)
167 21- بلدہ (اترا کھاؤ نچھتر)
167 22- زان (الجت نچھتر)
167 23- بلع (سرون نچھتر)
168 24- سعود (دھنشٹا نچھتر)
169 25- اخیہ (ست پکھا نچھتر)
169 26- مقدم (پوربا ہلور نچھتر)
170 27- موخر (اترا ہلور نچھتر)
170 28- رشا (ریوتی نچھتر)
171 ○ کتاب پر آراء
1- علامہ عصر محمد بچی خان شفا خانپوری
2- محترم پروفیسر محمد امین مغل
3- محترم بشیر احمد سوہادی

انتساب

خدائے بزرگ و برتر کے مجھ بے بضاعت پر ان گنت احسانات
ہیں۔ اسی خالق و مالک کے فضل و کرم کا سہارا ہے۔ پھر اس عظیم و
کریم رب نے ایک اور کرم نوازی فرمائی مجھے ایک معصوم سی
گڑیا۔

ظِلِّ ھَما — عطا فرمائی۔

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۚ اِسْذَاتِ
والا صفات کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔
”ظِلِّ ھَما“ کی میرے گلشن میں آمدِ حقیقی معنوں
میں میرے لئے ”ھَما کا سایہ“ ثابت

ہوتی۔

میں اپنی اس کاوش کو جو ”انسانی تقدیر“ سے
تعلق رکھتی ہے۔ اپنی پیاری بیٹی ”ظِلِّ ھَما“
کے نام معنون کرتا ہوں۔



آغا رحمان
لیسٹر۔ یو کے

سُخُن ہائے گفتنی

مصنّف کی

چند کڑوی، کیلی لیکن سچی اور اہم باتیں

جنہیں کتاب کے مطالعہ سے
پہلے پڑھنا ضروری ہے

کیا علمِ فلکیات دین سے متصادم ہے؟

دینی کتب کے حوالوں سے جواب !!

زاہد تنگ نظر نے مجھے کاغذ جانا
اور کاغذ یہ سمجھتا ہے مسلمان ہوں میں

ہمارے ہاں بعض مکاتیب فکر کے علماء کی جانب سے علمِ فلکیات کے خلاف بیانات اور فتاویٰ جاری
ہمستے رہتے ہیں جن سے یہ ثابت کرنے کی سعی نامشکور کی جاتی ہے کہ یہ علم اسلامی تعلیمات کے منافی ہے اور
اس کا حامل دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی غلط پروپیگنڈہ کی وجہ سے یہ عظیم سائنس ”ذیلت پاتھول“
کی نذر ہو گئی اور اہل دانش اس سے گریز کرنے لگے۔

اس مسئلہ کے حل کے لئے بہتر ہے کہ ہم براہِ راست دینِ اسلام سے رجوع کریں اور دیکھیں کہ کیا حقیقتاً

کو خنوخ بھی ملتے ہیں۔ اور جو اپنے نسب میں حضرت آدم علیہ السلام کے پڑتے ہیں۔ یعنی :-
 خنوخ (اور یونس) بن یادو، بن ہملیل، بن قینان، بن النوش، بن شیت، بن آدم (علیہم السلام) (وہ وسلم)
 ان کا یہ دعویٰ بھی ہے کہ فلسفہ کی کتابوں میں جن علمی حواہر اور حرکاتِ نجوم کا تذکرہ آتا ہے سب
 سے پہلے ان کا ذکر ان ہی کی زبان سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہیکلوں کی تعمیر
 علمِ طب کی ایجاد، ارضی و سماوی اشیاء کے متعلق موزوں قصائد کے ذریعہ انہما پر خیال بھی ان
 ہی کی اولیات میں سے ہیں اور انہوں نے ہر سب سے پہلے ”طونانِ لوح“ کی اطلاع دے کر
 بندگانِ خدا کو ڈرایا اور بتایا کہ ان کو دکھایا گیا ہے کہ ایک آسمانی آفت ہے جو زمین کو پانی اور
 آگ میں لپیٹ رہی ہے۔“ (تفصیل القرآن جلد اول صفحہ ۱۰۰ - ۱۰۱)

اس طویل اقتباس سے ثابت ہوتا ہے کہ علم نجوم دنیا کا قدیم ترین اور الہامی علم ہے جو خالق کائنات نے اپنے نبیوں کی وساطت سے نوع انسان تک پہنچایا۔ اگلے اوراق میں ہم افضل الکلام کلام اللہ سے چند ایک حوالوں سے یہ ثابت کریں گے کہ خدائے بزرگ و برتر نے نظامِ فلکی کی اس ایڈجسٹمنٹ (ADJUSTMENT) سے اپنی عظیم ترین قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ کا مظہر فرمایا ہے کہ لامع ود انقلاب و حوادث اور بے انت و حساب واقعات و انتظام کو ان سیارگان کی گردش کے اثرات پر مبنی قرار دے دیا۔ بالفاظِ دیگر یہ اجرامِ فلکی زمین پر بسنے والوں کے لئے احکامِ تقضا و قد کا منبع بنا دیئے گئے۔

وَنُفِخَ فِي سَحَابٍ مِّمَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾

ترجمہ: ”تمہارے لئے مشب و روز اور آفتاب و مانتاب کو مخر کر دیا گیا ہے اور جملہ ستارگانِ اک کے امر سے مخر ہیں۔ اسی میں اہل دانش کے لئے نشانیاں ہیں۔“

اس آیت مبارکہ میں خالقِ مطلق نے یہ بتا دیا ہے کہ جملہ اجزاء فکر، تفہیم و تدبیر کے مطیع و مسخر ہیں اور اپنی ذلیلی و دگوش سے سربروز و انحراف نہیں کر سکتے۔ اس بات میں جہاں صاحبانِ عقل و دانش کے لئے نشانیاں ہیں وہاں ایک عام انسان کے لئے بھی یہ سبق موجود ہے کہ خالقِ کائنات ہی صرف لائقِ عبادت ہے۔ وہی ذاتِ بلند و بالا ہی حمد و ثناء کے لائق ہے اور اس کی کوئی تمثیل، خواہ وہ چاند و سورج ہی کیوں نہ ہوں، کسی بھی حالت میں نہیں

”تاریخ الحکماء کے صفحہ ۴۴ پر ہر س زالمث کے تذکرہ میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ علماء کی ایک جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ طوفان نوح سے قبل دنیا میں جس قدر علوم ناسخ ہوئے ان سب کے معلمِ اول یہی ہر سِ اول ہیں جو مصر کے حویر علی کے باشندے تھے اور عربی حضرت ابن

معبود کا درجہ نہیں دیا جاسکتا۔ اس لئے کہ خواہ وہ کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں اور وہ انسانوں کے لئے کتنا ہی انادیت بخش ہوں بہر صورت ایک تخلیق ہونے اور اپنے خالق کے مطیع و مطیع ہونے کے سبب اپنے اپنے عود پر گردش کرنے کے پابند ہیں اور کسی قسم کی بغاوت ان سے سرزد ہونا ممکن نہیں ہے۔ فرمایا۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ تَبَتُّونَ ۚ إِنَّ إِلَهُاتَهُمْ لَشَتَّىٰ ۖ فَلَا تُغْنِي عَنْهُمْ كِبَارُهُمْ وَلَآ آلُهُمْ شَيْئًا مِّنْ شَيْءٍ ۚ

(القصص)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ تَبَتُّونَ ۚ فَلَا تُغْنِي عَنْهُمْ كِبَارُهُمْ وَلَآ آلُهُمْ شَيْئًا مِّنْ شَيْءٍ ۚ

(سورہ قصص ۳۸ تا ۴۱)

ترجمہ :- اور انہیں اپنے مستقر پرواں دواں ہے یہی تقدیر فدائے عزیز و عظیم کی ہے اور بائتاب کی منزلیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ کجیور کی خشک ہنسی کی شکل رمال میں لوٹ جاتا ہے۔ آفتاب بغاوت کر کے بائتاب سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور رات دن سے پہلے نہیں آسکتی۔ یہ تمام درجہ انہما

نفل، فلک پر محور گردش ہیں۔ تمام غور و فکر ہے کہ اللہ جل شانہ آفتاب کے اپنے مستقر پرواں دواں گردش (کوہی) "تقدیر" فرما رہے ہیں اور بار بار اپنی صفت خالقیت کو دہرا کر یہ باور کراتے ہیں کہ ان تخلیقات سمادی کو بالآخر اپنے خالق کی ادائی سے ادنیٰ نغزائی و مرتابی سے محروم رکھا گیا ہے۔ یہ اپنے خالق و صالح کی مرضی کے بغیر ایک برہمن اپنے محور سے ہٹ نہیں سکتی ہیں اور مرتبہ صرف اس ساری کائنات کا خالق ہی سزاوار ہے کہ اس کی تجوید کی جائے اور اس کے آگے سر جھکا یا جائے۔

مذہب کے بعض نام نہاد ٹھیکیداروں سے ہم ہی شاکی نہیں؟ اس سلسلے میں بعض دوسرے مذاہب کے اہل دانش بھی نالاں دیکھے گئے ہیں۔

مشہور و معروف دست شناس اور علوم فلکیات پر اتھارٹی "کیرو" کو بھی اپنے اہل کلیسا سے شکایت ہے۔ فرماتے ہیں۔

"میں یہ بات دعویٰ ہے کہ ملکا ہوں اور تاریخ بھی اس بات پر گواہ ہے کہ جب کبھی طاقتور مذہب پھیلا تو دوسرے علوم کی راہ میں رکاوٹ بن گیا۔ وہ صرف اپنے علوم کو ترقی دیتا رہا۔ دست شناسی کو اہل کلیسا نے امتحان کا موقع ہی فراہم نہ کیا۔ پادریوں نے اسے سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی۔ اسے جڑوں اور جھوٹوں کا علم قرار دے کر اس کی تہذیب کی تہذیب یا اسے ماندریوں اور ٹوکے بازوں کا علم کہا گیا

کہ تمام دست شناسوں کا باپ شیطان ہے۔ یعنی وہ شیطان کی اولاد ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ شیطان کی اولاد کہلانے سے ڈر گئے۔ انہوں نے اس کی طرف توجہ نہ دی اور یہ علم خانہ بدوشوں اور حیل سازوں کے ہتھ میں آ گیا۔" (کیرو کی پاسٹری)

شرق اوسط، مشرق بعید اور ہندوستان تو ہزاروں برسوں سے علم فلکیات کا مرکز رہے ہیں۔ ہندوستان میں بسنے والے اہل ہنود کے ہاں تو یہ علم "مذہب کا ایک حصہ" سمجھا جاتا ہے۔ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ علم فلکیات ویدوں کے ذریعے ان کے اوتاروں کو بخشنا گیا ہے۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب وید کا ایک مستقل باب علم فلکیات سے تعلق رکھتا ہے اور "جیوتش" دھیا "کہلاتا ہے۔ ہندو قوم جیوتش یا نجوم کی اس حد تک اسیر ہے کہ بچے کی پیدائش کے وقت اس کا نام بھی وقت پیدائش کے مطابق ستاروں کی گردش دیکھ کر رکھا جاتا ہے۔ نام رکھنے کی باقاعدہ رسم منائی جاتی ہے جو بالعموم "منڈ" کی رسم کے ہمراہ پیدائش سے چھٹے یا ساتویں روز منعقد کی جاتی ہے اور "جیوتش مہاراج" اس موقع پر خصوصیت سے مدعو ہوتے ہیں وہ تاریخ و وقت پیدائش کا حساب لگاتے، نوموود کا پیدائشی زائچہ کشید کرتے اور ستاروں کی گردش کے مطابق بچے کا نام رکھتے ہیں۔ پھر زائچہ پیدائش سے نوموود کے لئے آئندہ زندگی میں پیش آنے والے حوادث و واقعات کی پیش گوئیاں کرتے ہیں جو اکثر و بیشتر نوموود کے اعتراف و اقرار کے لئے مستقبل کی منصوبہ بندیوں میں رہنما ثابت ہوتی ہیں۔

آج کے اس جدید ترقی یافتہ دور میں اس علم نے اپنی عظمت کا لوہا منوالیا ہے۔ دیگر اقوام عالم کی طرح آج یورپ کے کوڑوں باشندے اس علم کے ذریعے اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ جدید یورپ کی خوشگوار زندگی کا راز اس علم پر یقین ہے اس کے چاہنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے یہاں تک کہ برعظیم افریقہ اور آسٹریلیا کے لاکھوں افراد بھی اس علم سے استفادہ کر رہے ہیں۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کہ علم نجوم کا علم غیب سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ غیب کا علم تو صرف اور صرف خدا کے بزرگ و برتر کو ہے۔ علم نجوم یا علم فلکیات تو علم الحساب کی ایک شاخ ہے۔ یہ ایک غنی و تخمینی بلکہ دجہانی علم ہے جو گردش ستارگان سے پیدا ہونے والے واقعات و حوادث کے تخمینوں سے تعلق رکھتا ہے اور اس علم کے ماہرین صدیوں سے زمین پر پڑنے والی ستاروں کی شعاعوں (Rays) کے اثرات مرتب کرتے چلے آ رہے ہیں لہذا یہ تخمینہ صدیوں پر محیط ہیں۔

یہ علم "نوع البشر" کے لئے اتنا مفید و لازم ہے جتنا انسانی صحت و زندگی کے لئے مبنی علم (طب)۔

مسلمانوں نے اس کی ترقی و ترویج میں غیر اقوام کے دوش بدوش بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ آج جہاں تاریخ کے ذیل مخلوق غیر اقوام کے مہسور ماہرین فلکیات کے قابلِ فخر کارناموں سے پرستے جاتے ہیں مسلمان دانشوروں کے انکارِ جمیل سے درخشاں و تاباں نظر آتے ہیں۔ خواجہ نصیر الدین ٹکوسی، یحییٰ بن منصور شیخ الرئیس بولعی سینا البغاری، ابو یحییٰ کان بیدونی، ابو الغضل محمد بن اسمین اور اسی قبیل کے دوسرے اگنت مسلمان ماہرین علم نجوم تاریخ کے ہدایہ پر اپنے شانِ مٹ نقوش چھوڑ گئے ہیں۔

شیخ الرئیس بولعی سینا البغاری کی ماضی قریب میں ایران میں بڑے شوک و احتشام سے ہزار سالہ بری منائی گئی تھی۔ یہ فرزندِ اسلام اپنے دور کا اتنا بڑا دانشور و طبیب، منجم اور فلاسفر گزرا ہے کہ اقرب قیامت ہم اس کائنات پر فخرِ عسوی کرتے رہیں گے۔ پندرہویں صدی عیسوی تک اس عظیم و جلیل مسلم سکاگر کی تصنیف ”القانون فی الطب“ کے درمیان ہوں میں داخلِ نصاب رہی ہے۔ یہ علم فلکیات کے بارے میں کہتے ہیں۔

”میں نے جب تک علم نجوم نہیں سیکھا میرا علم بلب اور اوتار تھا“ (شیخ الرئیس بولعی سینا) علم نجوم یا علم فلکیات کے قدیم محققین نے زمین کی طرح فلک البروج کو تین سوساٹھ درجات یا ڈگریوں میں تقسیم کیا اور ہر تیس درجہ کے مجموعہ کو ایک برج کا نام دیا۔ پھر اس طرح ان بارہ برج میں گردش کرنے والے سیارگان کے زمین پر پڑنے والی شعاعوں کے اثرات کا جو نظریہ پیش کیا ہے۔ آج کے جدید سائنسی دور نے اس پر اپنی مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ جدید سائنسی نے نہ صرف قدیم علم فلکیات کے نظریات کو تسلیم کر لیا ہے بلکہ اس کی جداگانہ انفرادی حیثیت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات کی اہمیت کو تسلیم کر لیا ہے جس کا ظہری نتیجہ یہ ہے کہ آج کا انسان بوجہ اور سیارگان کے زمین پر پڑنے والوں پر اثرات جاننے کا انتہائی خواہش مند ہے۔ نئی تحقیقات نے تین مزید سیاروں اور ان کے اثرات کو معلوم کر لیا ہے۔ وہ حائل اندھیروں کی ان بروج سیارگان سے وابستگی اور تعلق پر بھی تحقیقات کر چکی ہیں۔

لیکن وہ لوگ جنہیں اس علم سے خدا واسطہ کا میر ہے یا جو آج بھی اس کی یہ جوتیوں کو شک کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ انہیں کسی صورت بھی مطمئن کرنا ممکن نہیں ہے۔

آخر میں ہم تسہیل فہم کے لئے اتنا اندر عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ علم فلکیات درحقیقت ”خود شناسی“ کا علم ہے۔ اس علم کی رو سے انسان اپنی اچھائیوں اور برائیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ نہ کہ ساتھ ساتھ اس میں یہ بھی اثر پڑتا ہے کہ وہ دوسروں کے چہروں کے مصغر و خول آثار سمجھتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ

خود شناسی سے اپنی اصلاح کی جا سکتی ہے اور مردم شناسی کی بدولت ہم بدستوں اور دشمنوں میں تمیز کر کے ایک کامیاب کامران اور عساکرِ زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس قولِ خداوندی کے مصداق کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا تو گویا اس نے اپنے رب کو پہچانا ہم اس علم کی دسالت سے اپنے رب کی ربوبیت اور عظمت سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔

اب ہم اس علم کی حقیقت کی مزید وضاحت کے لئے چند ذمہ مثالیں پیش کریں گے تاکہ اس کی انسانی زندگی میں اہمیت و افادیت معلوم ہو سکے۔ پچھلے اوراق میں بڑی تفصیل سے عرض کیا جا چکا ہے کہ گردشِ سیارگان کے زمین اور اس پر بسنے والی مخلوقات خاص کر انسان پر واضح اثرات ظاہر ہوتے ہیں تو آئیے ہم اس بات کو ثبات کرنے کے لئے سب سے سیارگان میں سے دو بڑے سیاروں سورج اور چاند کو لیتے ہیں اس لئے کہ یہ دونوں سیارے ہمیں نظر آتے ہیں اور ان کے ظاہری اثرات سے ہم کسی صورت بھی صرفِ نظر نہیں کر سکتے۔

سورج، نیز اکبر یا آفتابِ عالم، جسے علم فلکیات میں شہناہ فلک الافلاک کا درجہ حاصل ہے اس کے زمین پر اثرات ظاہری سے کوئی آنکھ سے اٹھا ہی نہ کرے گا۔ یہ کڑا خالی کی حیات و نمود کا باعث ہے۔ دن رات، غروب و طلوع اور شام و صبح کے ساتھ ہی ساتھ گرما، سرما اور بہاؤ و خزاں کی آمد و رفت کا سارا نظام ہی تو ”نظام شمسی“ کہلاتا ہے۔ دوسرے فطرتوں میں آفتابِ عالم تاب کی شعاعیں (Rays) زمین اور اہل زمین کے لئے نجات کا درجہ رکھتی ہیں۔ اس سے انکار ”دیوہ دنیا“ کے لئے نامکن ہے۔

اب نیز اصغر، شہناہ فلک یا ماہتاب کی جانب آئیے۔ ان کی شعاعیں تو زمین اور اس پر بسنے والی مخلوق باغضب انسان پر جو اثرات مرتب کرتی ہیں وہ اہل دانش کے لئے حیران کن ہیں۔

سمندر کا مد و جزر اور سکون ماہتاب کی شعاعوں سے تعلق رکھتا ہے۔ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں جبکہ وہ بڑھ رہا ہوتا ہے سمندر کے کنارے جاتیں۔ آپ دیکھیں گے کہ سمندر میں تلاطم آیا ہو رہا ہے جیسے چاند بڑا ہوتا جاتا ہے۔ سمندر کی لہروں میں تندی و تیزی برپا ہوتی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انتہائی گہرائی جہاں چاند کی شعاعیں براہِ راست نہیں پڑتی ہیں (اور زیادہ سے زیادہ سمندر کی گہرائی جو ناپی جا چکی ہے وہ چھ میل تک ہے) چاند

کی ابتدائی تاریخوں میں اس گہرائی سے تیز و تند لہریں پانچ پانچ سو من وزلی چٹانیں اٹھا کر باہر پھینک دیتی ہیں اور پھر جو دھویں تاریخ کے بعد جیسے جیسے چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے سمندر کے تلاطم میں بھی بتدریج کمی آنے لگتی ہے۔

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں ذہنی مریضوں کے کسی ہسپتال میں جا کر مشاہدہ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ چاند کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ دماغی مریضوں کے جنون میں اضافہ ہو رہا ہے اور چودھویں تاریخ تک ان کی جنونی کیفیات

نقطہ عروج پر پہنچ جاتی ہیں۔ پھر چاند کے گھٹنے کی تاریخوں میں بتدریج ان کے جنوں میں کمی آنے لگتی ہے۔
ستورات کے آپم کا تعلق چاند کی مخصوص تاریخوں سے ہوتا ہے۔ ایک دیہات کی ناخاند و خاقون بھی اس
امر سے لپری طرح آگاہ ہوتی ہے کہ چاند کی کن تاریخوں میں اس کے ایام شروع یا ختم ہوتے ہیں؟
ایک انسانی بچے کا پورے نو چاند شکم مادر میں استقرار بھی یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ زمین پر
بسنے والا انسان ملک پر جو گردش سیارگان کے کتنا زیر اثر ہے؟
سورج اور چاند کی مثالیں اس لئے دی گئی ہیں کہ ان کے ظاہری اثرات سے کم و بیش ہر شخص آگاہ ہے
لہذا ایسے ہی دوسرے سیارگان بھی ہماری زمین پر اپنے اثرات ظاہر کرتے رہتے ہیں۔

قدیم دور سے آج تک دنیا کے مختلف حصوں میں بسنے والے اپنی زندگی کے اچھے برے مسائل کے
حل کے لئے ماہرین فلکیات سے مشورے طلب کرتے آئے ہیں۔ ان میں ایک عام انسان سے لے کر بعض سربراہان
ممالک بھی شامل ہیں جن کے درباروں میں وزیروں، امیروں، مشیروں کے ہمراہ ماہرین فلکیات بھی اعلیٰ مناصب
کے حامل ہوا کرتے ہیں۔ آج بھی رزم و رزم میں، سفر و حضر میں اور زندگی کے اہم فیصلوں کے وقت ایک اچھے
ستارہ شناس سے مشورہ طلب کرنا ضروری خیال کیا جاتا ہے۔

علم نجوم یا فلکیات کا علم ہمیں یہی تو بتاتا ہے کہ فلاں وقت کس کام کے لئے موزوں ہے اور فلاں وقت
کا مخصوص لمحہ کن حادثات و خطرات کی نشاندہی کر رہا ہے۔ ہم قبل از وقت حالات سے آگاہی کی بدولت ہر قسم کی
پیش بندی کر سکتے ہیں، اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں کا ازالہ کر لیتے ہیں۔ اس طرح پیش آمدہ مگنہ پریشانیوں سے
بچ جاتے ہیں۔

تیلے کے اپنے سعد اثرات دیتے ہیں اور کب غم اثرات کا ظہور ہوتا ہے؟ ایسے ہی سوالوں کے جواب
”علم نجوم اور اس کی فاسفی“ میں دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ کتاب عام فہم ہو اور مشکل
سے مشکل مضمون کو بھی عام قاری سمجھ سکے۔

یہ کتاب ایک مبتدی کے لئے بھی ہے اور مہتمی کے لئے بھی۔ میں نے جلد مسائل کو نہایت اختصار اور
سادہ انداز بیان میں پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ چند باتیں جو زیادہ صفحات کی متقاضی تھیں انہیں آئندہ کے لئے
اٹھا رکھا ہے لیکن اس کے یہ معنی بھی نہیں ہیں کہ میں نے کسی مضمون کو تشنہ چھوڑ دیا ہے۔ یہ کتاب اپنے علم کی ایک
مکمل کتاب ہے اور اس میں میں نے جلد معلومات سمودی ہیں۔

میں کس حد تک اپنی سعی میں کامیاب رہا اس کا فیصلہ تو قاری نے کرنا ہے۔ میری تمنا ہے کہ خدا کرے میری
اس کتاب سے شائقین علم فلکیات اپنی علمی تشنگی بجھا سکیں اور یہ کتاب مفید خلائق ثابت ہو۔ (آمین ثم آمین)

آغا ایف۔ آر چشتی

لیٹر
ایسٹ منڈلیٹڈ (ایسکے)

۱۳۷۰ گریں لین روڈ
لیٹر

پہلا باب

علم ہیئت

(ASTRONOMY)

فیثا غورث کا نظام ہیئت
اور

بطلموس کا نظام ہیئت

مختصر مختصر

نوٹ:- علم نجوم کی اساس حکیم بطلموس اور اس
کے ہمنواؤں کے نظام ہیئت پر رکھی گئی ہے۔

ابتدائیہ

علم ہیئت

علم نجوم Astrology اور علم ہیئت Astronomy ایک ہی موضوع سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ ہے۔ "کواکب و بروج کی تاثیرات سے بحث۔"

نوٹ:- اس کتاب میں علم ہیئت کا اسی قدر بیان ہوگا جس قدر اس کا تعلق علم نجوم سے ہے۔ جن چیزوں کا اس علم سے تعلق نہیں ہے ان کا بیان نہیں ہوگا۔

علم نجوم کی غرض و غایت یہ ہے کہ:-

"انسان مستقبل سے آگاہ ہو کر حادثات وغیرہ سے بچنے کی تدابیر اختیار کر سکے۔"

مرکز عالم:- اجرام فلکی کے باہرین کا مرکز عالم کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک مرکز عالم زمین ہے اور بعض مرکز عالم آفتاب کو قرار دیتے ہیں۔

۱۔ نجوم انجم کی جتنی ہے اور انجم جمع الجمع۔

۲۔ تاثیرات کواکب و بروج سے اس سائنسی اور ترقی یافتہ دور میں ہر صاحب علم و دانش آگاہ ہو چکا ہے۔ شب و روز کے مشاہدات اس کے ثبوت کے لئے کافی ہیں۔ دریاؤں اور سمندروں کا مد و جزر موسموں کا تغیر و تبدل، دن رات کا گھٹنا اور بڑھنا، پھولوں کا اپنے مینہ وقت پر کھلنا یہ سب تاثیرات کواکب ہی کا ظہور ہے۔ اکثر بیماریاں سرسریہ رنگان سے وابستہ ہیں، عام بیماریوں میں سے درہمیتہ جو طلوع آفتاب کے شروع ہوتا اور نصف النہار تک عروج پر پہنچ جاتا ہے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔ کسی پاگل خانہ میں چاند کی تبدیلی تاریخوں میں اور پھر آخری تاریخوں میں جا کر پاگلوں کی دماغی کیفیات کا مشاہدہ کریں اور دیکھیں کہ ان کے دماغوں کو قدرے مختلف اوقات میں کیسے متاثر کیا ہے۔ مگر ان جو علم طب کا مسئلہ ہے میرے خیال میں (باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

مفکرین کا ایک گروہ جس میں فیثاغورث اور اس کے متقصدین شامل ہیں۔ آفتاب کو مرکز عالم مانتے اور زمین کو آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہوئی تسلیم کرتے ہیں۔ زمین کی یہ گردش جو خط بیضادی پر آفتاب کے گرد کرتی ہے ایک مکمل دورہ ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور ۵۲ سیکنڈ میں پورا کرتی ہے۔ اس دورے میں زمین کو ۳۶۵،۳۸۸ میل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ اس دورہ سے ایک شمسی سال بنتا ہے۔

عیسوی سن کی بنیاد شمسی سال کے مطابق رکھی گئی ہے اور سال ۳۶۵ دنوں کا قرار دیا گیا ہے۔ باقی تقریباً چھ گھنٹوں کی زیادتی کو درست کرنے کے لئے چوتھے سال کو لیپ سال قرار دے کر اس میں ایک پورا دن بڑھا دیا گیا ہے یعنی لیپ سال ۳۶۶ دنوں کا قرار پایا۔

نظام ہیئت فیثاغورثی کے مطابق زمین کی دو گردشیں ہیں۔

۱۔ روزانہ گردش اور سالانہ گردش

روزانہ گردش

اس گردش میں زمین اپنے محور پر مغرب سے مشرق کو حرکت کرتی ہے جس سے لیل و نہار کا ظہور ہوتا ہے۔ اس گردش میں کوہ ارض کا نصف حصہ ہمیشہ سورج کے سامنے اور نصف ہمیشہ تاریکی میں رہتا ہے۔ زمین اپنا یہ چکر تقریباً ۲۴ گھنٹوں میں پورا کرتی ہے۔

دفعہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) خالصاً علم نجوم سے تعلق رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم اطباق علم نجوم میں بھی کامل ہوا کرتے تھے۔ بوعلی ابن سینا جو طب میں ایک بلند مقام رکھتے ہیں ان کا اپنے بارے میں ایک قول ہے کہ "میں نے جب تک علم نجوم نہیں حاصل کیا میرا علم طب ناقص تھا۔"

اس کائنات میں جو نیک و بد واقعات کا ظہور ہوتا ہے۔ وہ گردش کواکب کے نیک و بد اثرات سے ہوتا ہے۔ نجوم زائچہ میں گردش کواکب کی انہی تاثیرات کو دیکھ کر مستقبل کی پیش گوئی کرتا ہے۔

۳۔ لیپ سال وہ ہوتا ہے جس کی صدی کو چار پر تقسیم کریں تو باقی کچھ نہ بچے مثلاً ۱۹۸۰ کو چار پر تقسیم کریں تو باقی کچھ نہیں بچتا لہذا ۱۹۸۰ ادیب سال ہے۔ یہ فالتو دن فردی میں بڑھا دیا جاتا ہے۔

۴۔ مدار فرضی کی سطح کے ساتھ ۶۶ درجے کے زاویہ سے۔

سالانہ گردش

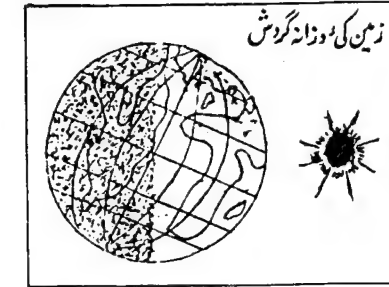
اس گردش میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔ اس گردش سے وہ دائرہ جو وہ سورج کے گرد بناتی ہے۔

”مارا ر منی“ کہلاتا ہے۔ زمین کی سالانہ گردش سے موسموں کا کا ظہور ہوتا ہے۔

اس خاکے سے زمین کی سالانہ گردش آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔

زمین اپنے مارا ر منی پر جب سورج کے اطراف گھومتی ہے تو مختلف اوقات و ایام میں اس کے مختلف مقامات پر سورج کی شعاعیں درج ذیل زاویوں سے پڑتی ہیں۔

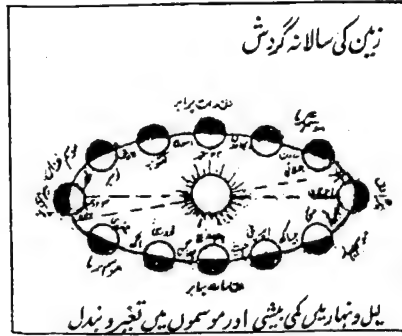
۱۔ جون میں سورج کی شعاعیں زمین پر ۲۳° شمال میں خطِ سرطان پر عموداً پڑتی ہیں اور
۲۔ دسمبر میں ۲۳° خطِ جدی پر سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں۔
۳۔ ستمبر اور مارچ میں سورج کی شعاعیں خطِ سرطان اور خطِ جدی پر ترچھی پڑتی ہیں۔
اسی وجہ سے شمالی نصف گرتہ میں ۲۱ جون کو سب سے بڑا دن اور ۲۲ دسمبر کو سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے۔
اور جنوبی نصف گرتہ میں اس کے برعکس لیکن ۲۱ مارچ اور ۲۲ ستمبر کو جنوبی اور شمالی دونوں گرتوں میں دن رات برابر ہوتے ہیں۔



گرمیوں کا موسم جون سے اور سردیوں کا دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔ ستمبر سے خزاں اور مارچ سے بہار کا آغاز ہوتا ہے۔ گرمیوں میں دن بڑے اور سردیوں میں راتیں بڑی ہوتی ہیں۔ طول البلد و عرض البلد: کسی مقام کا صحیح محل وقوع

۱۔ علم نجوم میں طول البلد و عرض البلد جاننے سے یہ نائدہ حاصل ہوتا ہے کہ راز چھ کشید کرتے وقت ہمیں مقام مطلوبہ کا صحیح طلوع آفتاب کا وقت معلوم ہو جاتا ہے۔

معلوم کرنے کے لئے کہ وہ کسی دوسرے مقام سے شمال، جنوب، مشرق یا مغرب کے کتنے فاصلے پر واقع ہے۔ زمین پر دو قسم کے فرضی خطوط تصور کئے گئے ہیں۔ یہ خطوط عرض البلد اور طول البلد کہلاتے ہیں۔



زمین کی سالانہ گردش

خطوط عرض البلد :- وہ فرضی خطوط ہیں جو سطح زمین پر شرقاً غرباً خطِ استوا کے متوازی کھینچے گئے ہیں۔ انہیں Lines of Latitude بھی کہا جاتا ہے۔

خطِ استوا کے شمال میں ۲۳° عرض البلد پر خطِ سرطان اور ۲۳° جنوب میں خطِ جدی واقع ہے۔ دائرہ قطب شمالی ۶۶° پر خطِ استوا کے شمال میں اور دائرہ قطب جنوبی ۶۶° جنوب میں واقع ہے۔

نوٹ :- سات آسمانوں کی ذاتی گردش وہی ہے جو ان سے منسوب سیارگان کی ہے۔ سیارگان کی ذاتی گردش کی توضیح آگے آ رہی ہے

خطوط طول البلد :- وہ فرضی خطوط ہیں جو قطب شمالی کو قطب جنوبی سے ملاتے ہیں اور خطِ استوا کو عموداً کاٹتے ہیں انہیں Lines of Longitude بھی کہا جاتا ہے

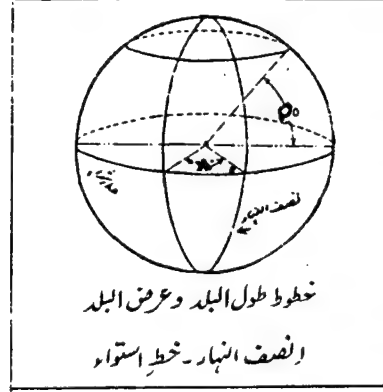
وہ طول البلد جو لندن کے قریب گرین وچ (Greenwich) کے مقام سے گزرتا ہے اسے نصف النہار اعظم Prime Meridian کہتے ہیں اور اسے صفر درجہ طول البلد شمار کیا جاتا ہے۔ باقی خطوط طول البلد کا شمار اسی طول البلد سے کیا جاتا ہے۔ اس خط کو نصف النہار کہنے کی وجہ یہ ہے کہ جب کوئی ایسا طول البلد آفتاب کے بالمقابل آ جاتا ہے تو اس وقت اس مقام پر دوپہر یعنی نصف النہار کا وقت ہوتا ہے۔

طول البلد کی کل تعداد ۳۶۰ ہے اور چوبیس گھنٹوں یعنی ایک دن رات میں یہ تمام سورج کے سامنے سے گزر

۱۔ خطِ استوا و فرضی خط ہے جو زمین کو دو برابر گرتوں میں تقسیم کرتا ہے (نصف گرتہ شمالی و نصف گرتہ جنوبی) یہ

خط صفر درجہ عرض البلد پر ہے اس کے شمال و جنوب دونوں جانب ۹۰° عرض البلد ہیں۔

جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ایک درجہ آ کو سورج کے سامنے سے گزرنے میں ۴ منٹ کا عرصہ لگتا ہے۔

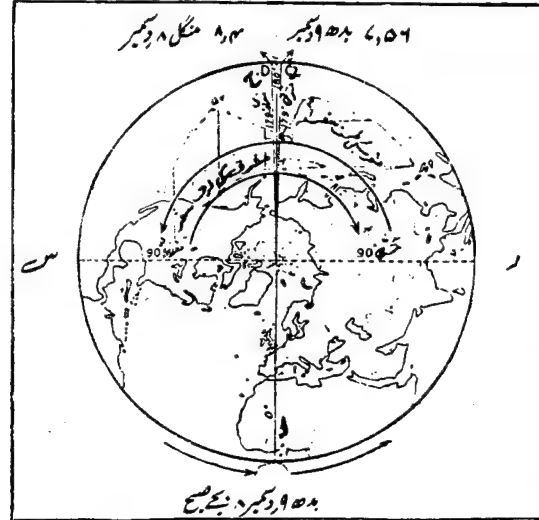


نوٹ :- اس سے ہمیں ایک سے دوسرے طول البلد کا مقامی وقت معلوم ہو سکتا ہے۔ ایک طول البلد کا وقت معلوم ہو تو دوسرے طول البلد کا وقت معلوم ہو سکتا ہے بشرطیکہ معلومہ طول البلد سے مطلوبہ طول البلد کے بارے میں یہ علم ہو کہ وہ معلوم طول البلد کے جانب مشرق ہے یا جانب مغرب۔

چونکہ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اس لئے جانب مشرق طول البلد پر اس کی شعاعیں پہلے پڑیں گی اور جانب مغرب بعد میں۔ پس اگر مطلوبہ طول البلد مشرقی جانب ہو گا تو ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے جمع کریں گے اور اگر مطلوبہ مقام

جانب مغرب ہے تو ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے وقت منفی کریں گے۔

بین الاقوامی خط تاریخ :- جیسا کہ مذکور ہوا ایک درجہ طول البلد گزرنے پر ۴ منٹ کا فرق پڑتا ہے اور ۶۰ درجات طے کرنے پر ۲ گھنٹے یعنی ایک دن رات کا فرق پڑ جاتا ہے۔ ہر ۱۸۰ درجے سے ہیئت دالوں نے ۱۸۰° درجہ کے خط کو بین الاقوامی خط تاریخ Date Line قرار دیا ہے۔ مشرق سے مغرب



کی جانب سفر کرنے والے جہاز راں اس خط کو عبور کرتے وقت ایک دن گھٹا لیتے ہیں اور مغرب سے مشرق کی طرف سفر کرنے والوں کو ایک دن بڑھانا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ وہی مندرجہ بالا ہے کہ سورج مشرق میں مغرب کی بہ نسبت پہلے طلوع ہوتا ہے۔ تسبیح فہم کے لئے محولہ بالا خاکہ کو عملی طور پر چل کرتے ہیں۔

مثال :- خاکہ کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔ گرین وچ کے مقام "ا" پر ۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کا دن اور صبح ۸ کا وقت ہے تو جانب مشرق "ب" (۹۰° مشرقی) اسی وقت وہی دن یعنی ۹ دسمبر صبح کے ۵:۵۶ ہوں گے لیکن مغربی جانب "ج" اس وقت ۸ دسمبر منگل کا روز رات ۴ کا وقت ہو گا اور اگر ہم مشرقی جانب "ا" کے چار منٹ اور جمع کریں (مقام "ب" سے) اور مغربی جانب کے چار منٹ منفی کریں (مقام "ج" سے) تو دونوں اطراف کا ایک ہی وقت یعنی ۸ بجے رات ہو گا۔

جو خطوط مرکز سے محیط کو کھینچے جاتے ہیں وہ مرکز پر چاروں ٹائٹوں سے ۳۶۰ درجات بناتے ہیں۔ اس حساب سے ہر درجہ زمین کا ۴۹۴ میل کا ہوتا ہے اور ایک درجہ چار منٹ میں روشنی میں آتا ہے اس آٹنا میں اس کے مقابل کا حصہ تاریکی میں رہتا ہے۔



لیکن حکیم بطیموس اور اس کے ہم زمانہ خصوصاً اہل عرب زمین کو مرکز عالم تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے نظریہ کے مطابق دیگر سیارگان زمین کے گرد گردش کرتے ہیں ان منظرین کے نزدیک گردہ خاک ثقیل ہونے کے سبب سب سے نیچے ہے۔ اس کے گرد گردہ آب، اس پر گردہ ہوا اس کے گرد گردہ آتش، اس کے گرد گردہ آتش آسمان ہیں جن پر سات سیارگان گردش کرتے ہیں۔ ان کے اوپر فلک البروج ہے جسے اصطلاح شریعت

میں کرسی کہا جاتا ہے اور ان سب پر فلک الافلاک یا فلک اطلس نے احاطہ کر رکھا ہے۔ اس نویں آسمان پر جسے فلک اعظم بھی کہا جاتا ہے۔ خط استواء اور خط مستقیم کا مدار ہے۔

فلک الافلاک کی دو قسم کی گردشیں ہیں۔

۱۔ روزانہ گردش اور ۲۔ سالانہ گردش

۱۔ روزانہ گردش :- گردش محوری "ہے جس میں وہ اپنے اندرونی آٹھوں آسمانوں اور ستاروں کو گئے

گھومتا ہے۔ اس سے ییل و نہار پیدا ہوتے ہیں۔

۶ سالانہ گردش :- اس میں فلک الافلاک مع آٹھوں آسمانوں اور سیاروں وغیرہ کے سال بھر گردش کرتا ہوا اپنے نقطہ اول پر واپس آ جاتا ہے۔ اس گردش سے ییل و نہار میں کمی بیشی اور فصلوں و موسموں وغیرہ میں تغیر و تبدل ہوتا ہے۔



بطليموس کا نظام اہمیت

زمین، سُج کے گرد گھومتی، فرض کی جائے یا آفتاب کو زمین کے گرد گردش کرتا ہوا تسلیم کیا جائے۔ دنیا کے مختلف مقامات کا طلوع آفتاب کا وقت ایک نہیں ہو سکتا۔ علم نجوم میں استخراج طالع کا تمام تر اغصار طلوع آفتاب کے حساب پر ہے۔ طلوع آفتاب کے اس اختلاف کا ہر مولود پر ساری زندگی اثر رہتا ہے ہر چنانچہ ہیں کہ کرۃ الارض پر پیدا ہونے والا ہر مولود شکل و صورت اور حالات زندگی کے

لحاظ سے دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور حالات زندگی میں اختلاف اور زیادہ ظاہر ہوتا ہے جب پیدائش کے اوقات اور طلوع آفتاب میں زیادہ اختلاف ہو۔ ہم نے دیکھا ہے کہ صرف وہی بچے جو تولد صورت و جڑواں میں بیک وقت شکم مادر سے جنم لیتے ہیں انہیں کے حالات زندگی ملتے جلتے پائے گئے ہیں بلکہ اکثر بیشتر ان کی موت بھی ایک وقت واقع ہوئی ہے۔ اس کے برعکس جڑواں بھائی بہن کی پیدائش کا چند لمحوں کا فرق بھی واقع ہوا ہے۔ حالات زندگی میں اختلاف پایا گیا ہے۔

دوسرا باب

ہفت افلاک اجرام فلکی

۱۰۰

انسانی زندگی پر ان کے اثرات



رات دن گردش میں ہیں سات آسمان
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبراہٹیں کیا !

زندگی کے ساتھ ادوار

اور

ہفت افراک

ماہرینِ علمِ فلکیات نے انسانی زندگی کو پیدائش سے وفات تک سات ادوار میں تقسیم کیا ہے اور انسان فعلی طور پر مجبور ہے کہ یہ سات ادوار ہفت افلاک اور اُن میں گردش کرنے والے سبعة سیارگان کے زیر اثر گزارے۔

ہفت اٹھک کے زیر اثر زندگی گزارنے کا یہ عمل ایسا ہے جس کو ہم فطری (Natural) کہتے ہیں۔ پتھر پیدائش کے وقت حین ہوتا ہے۔ وہ دلوں کو اپنی جانب کھینچتا ہے۔ پھر اس میں جلابان، ہر دل عزیزی پیدا ہوتی ہے۔ پھر وہ اداس گے بڑھتا اور بتدریج شعور کی جانب سفر کرتا ہے۔ وہ سیکھتا چاہتا ہے اس کو علم سے پیار ہوتا ہے پھر اور بڑا ہوتا ہے تو کچھ اور خواہش جاکتی ہیں اور بڑا ہوتا ہے تو شباب کی دہلیز پر قدم رکھتا پھر اس میں مزید بچنگی اور Maturity آجاتی ہے اور وہ اپنے آپ کو ایک مکمل انسان سمجھنے لگتا ہے۔ زندگی کے سفر میں وہ رواں دواں رہتا ہے۔ ادھیڑ عمری اور بڑھاپا۔ اسے آخری منزل ”فنا کی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ یہ سب کچھ فطری ہے اور اس سے فرار نہیں۔

ناحق ہم مجبوروں پہ یہ تہمت خود مختاری کی

جو چاہے سو آپ کرے، ہم کو عبث بدنام کیا

لیکن زندگی کا وہ دوسرا رخ جس کے تحت اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچہ پیدا ہوا اور تھوڑی دیر بعد مر گیا، یا اس کی پیدائش اس کی ماں یا گھر کے کسی دوسرے فرد کی موت کا باعث بن گئی۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ

وَكَذَٰلِكَ يُرَى الْإِبْرَهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلِيَكُوْنُ مِنَ
 الْمُؤْتِنِيْنَ ۚ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأٰ الْكُوْبَ ۚ قَالَ هَٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّا أَفَلَ
 قَالَ لَا أَحِبُّ الْإِفْلَاحَ ۚ فَلَمَّا رَأٰ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّا أَفَلَ
 قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَأَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۚ فَلَمَّا رَأٰ الشَّمْسَ
 بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّيْ هَٰذَا أَكْبَرُ ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِقُوْمِ رَبِّيْ ۚ وَمِمَّا
 يُشْرِكُوْنَ ۚ إِنَّيْ وَجْهَتُ وَجْهِيْ لِلدِّنِّ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ حَنِيفًا وَّ
 مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ (الانعام ٧٦، ٧٧)

✱ ✱ ✱

محولہ بلا آیات قرآنیہ کا مفہوم یہ ہے کہ جب خلیل اللہ علیہ السلام پر ملکوت السموات والارض کے راز آشکارا کئے گئے انہیں کو اکب سمدی اور ان کی استقامت، سعادتیں اور عروج و شرف، عزت و توقیر اور شان و شکوہ کا مشاہدہ کرایا گیا تو بے ساختہ انہوں نے فرمایا کہ ”یہ تو ربوبیت کا منظر ہے“۔ پھر اسی کو اکب کو بحالت رجعت دیکھا اس کے زوال و سبوط کے اثرات دیکھے۔ پھر شمشادہ فلک الافلاک، شمس اور شہزادہ فلک، قمر کو بحالت نحس دیکھا تو فرمایا کہ ”میں تو اس ذات اقدس کی جانب متوجہ ہوتا ہوں جس نے یہ عظیم نظام تخلیق فرمایا۔“

شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے اس شعر میں اسی مقدس واقعہ کو سمویا ہے۔

ستارہ کیا میری تقدیر کی خبر دے گا

کہ خود فراخی افلاک میں ہے زبون و خوار

بے پرواہی اس امر کی غماز ہے کہ قمر نے اس پر لپڑا قبضہ جمایا ہوا ہے۔ پیدائش کے بعد بچے میں جو زہاٹ، چلبلا پن، بے فکری اور ہر دلعزیزی کے ساتھ پاکیزگی پائی جاتی ہے یہ فلکِ اول پر متمکن قمر کی خصوصیات کا نگہور ہی ہے۔

فلکِ دوم

فلکِ اول کے بعد انسان فلکِ دوم کے زیر اثر آتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ عطار و کے زیر اثر آجاتا ہے۔ یہ وہ دور ہوتا ہے جب بچہ ذہنی طور پر ترقی کرتا ہے۔ علم کے حصول کی طرف راغب ہوتا ہے اور ذہانت، چالاکی و ہوشیاری کی تمام حسیں بیدار ہوجاتی ہیں یہ تمام علامات عطار و کی نشانیاں ہیں جو فلکِ دوم پر متمکن اپنی شعاعیں بکھیر رہا ہوتا ہے۔ بچہ جب اس کے زیر اثر ہوتا ہے تو یہ آگے بڑھنے کی انگلیں بیدار کرتا ہے۔

فلکِ سوم

جب انسان فلکِ سوم کے زیر اثر آتا ہے تو یہ بلوغت کے آغاز کی عمر ہوتی ہے۔ یہ دور گھریلو محبت اور خوشیوں کے حصول کا دور ہوتا ہے۔ یہ دور روحانی تجربات، دوستی، شائستگی اور انس و محبت کا دور ہوتا ہے۔ یہ تمام نشانیاں سیارہ زہرہ کی ہیں جو فلکِ سوم پر متمکن ہے اور حوائی کی لذت سے مولود کو آشنا کرنے اور عشق و محبت کا درس دینے کا کام شروع کرتا ہے۔ اپنے آپ کو بنا سنوار کر اور راگ و رنگ کی محفلوں کو آراستہ کرنے پر ابھرتا ہے۔

فلکِ چہارم

انسان پر جب فلکِ چہارم کے دور کا آغاز ہوتا ہے تو یہ عالم شباب کا دور ہوتا ہے اور چوتھے فلک پر عظیم شہنشاہ فلکِ الافلاک کی براہ راست شعاعوں کے زیر اثر آجاتا ہے۔ اس پوری کائنات میں زندگی کا منظر بے ریش کے دور میں انسان کی تمام انگلیں اور خواہشیں بیدار ہوتی ہیں۔ یہ عقل و دانش بخش، تخلیقی قوتیں عطا کرتا اور فراخ دلی و شرافت دیتا ہے۔

مولود کی تشریف آوری سے گھر جنت کا نمونہ بن گیا یا آتے ہی آنجناب نے گھر کو جہنم بنا دیا۔ بڑا سہوا تو قاتل، ڈاکو، جواہری بن کر باقی زندگی جیلوں میں بسر کر رہا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ باپ مل کا چوکیدار تھا اور بیٹا کئی بلوں کا مالک ہے۔ درجنوں کوٹھیاں کرائے پر چڑھی ہیں اور اپنے علاقے میں ایک بڑے سماجی کارکن کی حیثیت رکھتا ہے۔ زندگی کے اس رخ کو دیکھ کر اہل دانش پکاراٹھتے ہیں۔ تبارک اللہ جن الخاقین۔ لیکن ایسے ہی درخشاں رخ کو دیکھ کر بعض بیخج اٹھتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيْلَتٌ لَّنَا مِثْلَ مَا أَذَى قَارُونَ إِنَّهُ لَذُو حِظٍّ عَظِيمٍ ④ (القصص)

یہ انہونیاں بظاہر فطرت کے خلاف نظر آتی ہیں لیکن یہ بھی پیدائش کے وقت خاص سیارے Birth Star یا دوسرے سیاروں کی سعد و نحس نظرات کے سبب زندگی میں وقوع پذیر ہونے والی حقیقتیں ہیں۔

آئیے اب ہم انسانی زندگی کے ان سات ادوار اور ان کی ہفت افلاک سے وابستگی اور فطری جگہ بندیوں اور ان افلاک میں گردش کرنے والے سات سیاروں کا تفصیلی ذکر کرتے ہیں۔

پچھلے اوراق میں بتایا جا چکا ہے کہ:

گزہ خاک ثقیل ہونے کے سبب تمام افلاک سے نیچے ہے اس کے گرد کرۂ آب، اس پر کرہ ہوا اس کے گرد کرۂ آتش اور اُس کے گرد سات آسمان ہیں جن پر سات سیارگان گردش کرتے ہیں۔ ان کے اوپر فلک البروج ہے جسے اصطلاح شریعت میں کرسی کہتے ہیں۔ اس پر فلک الافلاک یا فلکِ اطلس نے احاطہ کر رکھا ہے اس نویں آسمان پر جسے فلکِ اعظم بھی کہا جاتا ہے۔ خط استوا اور خطِ مستقیم کا مدار ہے۔“

فلکِ اول

یہ بچہ چند امانوں کے حصول کے لئے نہیں ہمک رہا بلکہ خود چند امانوں اس معصوم کی دگ رنگ مین سرایت کئے ہوئے ہیں۔ ایک بچے کی چلبلاہٹ، پیاری پیاری دل کو موہ لینے والی شرارتیں اور پاکیزگی و

فلک پنجم

فلک پنجم کا دور جب انسان پر شروع ہوتا ہے تو اس فلک پر مزخ کا قیام ہونے کے سبب مولود اس سیارے کے زیر اثر آجاتا ہے جو عزم و ہمت، جارجیت اور دلیرانہ اقدامات کا سیارہ کہلاتا ہے۔ اسے جلا د فلک بھی کہتے ہیں اس لئے اس دور میں انسان پر جنگ و جدل، مقابلہ، طبیعت میں سختی، منتقم المزاجی بے رحمی اور غرور کا غلبہ رہتا ہے۔

فلک ششم

مزخ کے دور کے اختتام پر فلک ششم کا دور آتا ہے اور انسان پر جب یہ دور شروع ہوتا ہے تو عمر کی وہ منزل ہوتی ہے جسے بڑھاپے کا آغاز کہا جاسکتا ہے۔ فلک ششم پر چونکہ سیارہ مشتری مقیم ہے اور مشتری خوش بختی، وسیع اقلیتی، نیکی دہارسائی کا سیارہ ہے۔ اس دور میں انسان پر ہیز گاری اور دین کی جانب رغبت، نرم دلی اور کشادہ ذہنی اختیار کرتا ہے۔ وہ معزز ہوتا ہے یا بننے کی سعی کرتا ہے۔ مقامات مقدسہ کی زیارات اور حج کی تمنا کرتا ہے اس لئے کہ دور دراز سفر کا تعلق بھی سیارہ مشتری سے ہے۔

فلک ہفتم

”وہ تمنا کرتے ہیں کہ کاش ان کی عمری ہزار برس کی ہو جائیں۔ لیکن ایسا ہونے کے باوصف وہ عذاب سے بچ نہیں سکتے۔“ انسان جب اپنی آخری منزل یا ساتویں دور میں داخل ہوتا ہے تو سمجھ لیں کہ دوسرے فلک سے بہت بلندی اور دوری پر پہنچ جاتا ہے جس طرح اس کے اعضاء و جوارح پر اضمحلال، ضعف و انحطاط طاری ہوتا ہے اور وہ زندگی کی دوڑ میں انتہائی سست رفتار ہو جاتا ہے۔ بعینہ فلک ہفتم پر متمکن سیارہ زحل نہایت سست رفتار ہوتا ہے جس کے اثرات قنات، صبر اور خجندی لاتے ہیں۔ ساتھ ہی سورسائی سے جدائی اور علیحدگی پیدا کرتے ہیں۔

زحل تباہی کا مظہر سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے اسے ”نخس اکبر“ کہا جاتا ہے۔ زحل حوادث، بیماریاں، چڑچڑاہٹ اور آدم بیزاری پیدا کرتا اور بالآخر انسان کو اس دنیا کے فانی سے عالم جاودانی کی جانب دھکیل دیتا ہے۔

اجرام فلکی

پچھلے اوراق میں ہفت افلاک کا مختصر بیان ہوا۔ اب ہم ان سیارگان کا ذکر اسی ترتیب سے کریں گے جس ترتیب سے وہ ہفت افلاک میں قیام پذیر ہیں اور اپنی شعاعیں اس کائنات ارضی میں بکھیر رہے ہیں۔ ان اثرات کو نہ صرف ہم اس کائنات میں کار فرما دیکھتے ہیں بلکہ اپنے روح و بدن میں شب و روز عکس کرتے ہیں۔

- ماہرین فلکیات کے نزدیک ہر فلک کا اپنا ایک مخصوص رنگ ہے۔
- سیارہ قمر۔ فلک اول پر متمکن ہے۔ اس آسمان کا رنگ سبز ہے۔
- سیارہ عطارد۔ فلک دوم پر قیام پذیر ہے۔ اس آسمان کا رنگ فیروزہ ہے۔
- سیارہ زہرہ۔ فلک سوم پر مقیم ہے۔ اس آسمان کا رنگ سفید ہے۔
- سیارہ شمس۔ فلک چہارم پر قابض ہے۔ اس آسمان کا رنگ سنہری زردی مائل ہے۔
- سیارہ مزخ۔ فلک پنجم پر نشست جمائے ہے۔ اس آسمان کا رنگ سرخ ہے۔
- سیارہ مشتری۔ فلک ششم پر قیام پذیر ہے۔ اس آسمان کا رنگ ہندلی ہے۔
- سیارہ زحل۔ فلک ہفتم پر مقیم ہے۔ اس آسمان کا رنگ سیاہ ہے۔

سیارہ قمر ————— زمین کا چاند (شہزادہ فلک)

فلک اول پر متمکن زمین سے قریب ترین سیارہ قمر زمین اور اس پر بسنے والے انسانوں پر بہت بڑا اثر رکھتا ہے۔ ایک معصوم بچے میں جو چلبلا پن بے ٹکری اور ہر دل عزیزی کے ساتھ پاکیزگی پائی جاتی ہے۔ یہ درحقیقت قمری خصوصیات کا ظہور ہوتا ہے۔

پیدائش کے لحاظ سے جن کا سیارہ قمر ہوتا ہے ۲۲ جون تا ۲۳ جولائی کے درمیان پیدا ہونے والے ان میں مذکورہ بالا خصوصیات کے ساتھ ساتھ حسن صورت و سیرت، پاکیزگی و دیانت کے ہمراہ اپنی اہمیت منوانے کی صلاحیت بدرجہ اتم ہوتی ہے۔ پیدائش کے وقت سعد ہو تو زندگی میں سمندری سفر اور عالم کاروبار سے دولت دیتا ہے۔ عوام میں ہر دلعزیزی اور شہرت و ناموری بخشتا ہے۔

ناقص قمر در بدر اور بے وقعت کر دیتا

ہے۔ پریشانی و زلزلوں کا شکار بنا دیتا ہے۔ انسان، بیمار کاہل اور فضول خرچ ہو جاتا ہے۔ معاشرے میں ذلیل ہو جاتا ہے۔

قمر کو اہل تخنیم "شہزادہ فلک" کہتے ہیں اور آسمانی دنیا میں یہی اس کا مقام و درجہ ہے قمر کی

قمر کے مختلف زبانوں میں نام

عربی :- قمر - نیر اصغر

فارسی :- مہ

اردو :- چاند

ہندی :- چندر ماں

انگریزی :- MOON

مقام :- فلک اول

حکمران :- برج سرطان

زمین سے فاصلہ :- دو لاکھ اٹالیس ہزار

نوسو میل ہے۔ (۲۳۹۹۰۰)

قطر :- ۲۱۶۰ میل

جماعت :- زمین کا $\frac{1}{4}$ حصہ ہے۔

خصوصیات میں سے تقدس، حیا، متا اور ہرمانی کے ساتھ ساتھ معمولی باتوں سے مطمئن و مسرور ہو جانا اور ادنیٰ سی بات پر بگڑ جانا۔ دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھنا اور اپنی برتری کا اظہار اور اسی قسم کی دوسری عادات ہیں۔

قمر انتہائی سرحل السیر سیارہ ہے۔ یہ زمین کے گرد ۲۷ دنوں کے گھنٹے ۳۳ منٹ اور ۵ سیکنڈوں میں دورہ مکمل کرتا ہے۔ اوسطاً ایک گھنٹہ میں دو ہزار دوسو اسی میل کا دورہ طے کرتا ہے۔ اس حساب سے اوسطاً ۱۳ درجے کی اس کی روزانہ رفتار ہے یعنی پوری ایک منزل قمری روزانہ طے کرتا ہے قمری سال ۳۵۵ دن اور میں گھنٹے کا ہوتا ہے

آفتاب سے روشنی کے کر زمین پر منعکس کرتا ہے اسے برج ثور کے ۳ درجہ پر شرف اور برج عقرب کے ۲ درجہ پر بہوٹ ہے۔



عمولاً بالانشان جو لیل پہلے روز کا چاند کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین فلکیات نے اسے چاند کا سبیل قرار دیا ہے۔ یہ نشان شخصیت یا روح کا اظہار کرتا ہے انسانی ذہن کے گوشے تحت اشعار سے تعلق رکھتا ہے۔ زندگی اور ساخت میں ذہیل ہے۔ منفی فزٹ اور ذریعہ ہے۔ رات پر حکمران اور آفتاب کے بعد اہم سیارہ ہے۔ شہزادہ فلک، ولی عہد۔ سعد اکبر۔ مسرت۔ رنگ سفید زردی مائل ہووار پیرا

سیارہ عطارد دبیر فلک

عطارد کے مختلف زبانوں میں نام

| | |
|-----------------------------------------------|-------------------------------|
| عربی :- | عطارد |
| فارسی :- | دبیر فلک، تیر |
| اردو :- | بدھ - عطارد |
| ہندی :- | بدھ وگن سوم |
| انگریزی :- | MERCURY |
| مقام :- | فلک دوم |
| حکمران :- | بُرج جوزا - بُرج سنبلہ |
| قطر :- | ۳۰۵۰ میل |
| محیط :- | ۱۰۱۲۲ میل |
| آفتاب سے بہت قریب | ۳۵۹۶۰۰۰۰ میل کی |
| دوری پر :- | ذو جہدین - میرمنشی، سحر - سعد |
| کے ساتھ سعد نخس کے ساتھ نخس - معتدل، سبز، زلی | |
| ۰ برسیا ہی - دن بدھ - | |
| بُرج سنبلہ ۱۵ پر شرف، بُرج حوت ۱۵ پر مہبوط | |

فلک دوم پر قیام پذیر سیارہ عطارد، علم و دانش، مذہب، ہر شکاری و چالاکی سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ سورج کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔

سیارہ عطارد کے دور میں پیدا ہونے والے ذہین، اعلیٰ مشاہدہ والے اور اچھی سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ بہترین تقریر کر سکتے ہیں لیکن اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہونے کے باوجود پارہ صفت ہوتے ہیں یعنی ان پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ پیدائش کے وقت اس کی موافق نغرات و حالت زندگی میں ذہنی معاملات کو ترقی دیتی کاروبار میں کامیابی عطا کرتی، خاص کر دوسروں سے شرکت میں کامیاب کرنے سے عظیم کامیابی و ترقی دیتی ہے۔ اس سیارہ کی سعد نظرات ہوائی سفر کرائی اور اس سے مفاد دیتی ہے۔ اس کی غیر محکم شعاعیں فکر و الم پریشاں حالی، مذہب سے بیزاری، دوسروں کے حق میں ظلم، آمیز رویہ خیالات میں پرانگی اور

اعصابی نظام میں خرابی و انتشار ایسی کیفیت پیدا کرتی ہیں۔

علم نجوم

سے متعلق چند بہترین کتابیں

| | |
|-------|----------------------|
| 27.00 | بُرج اور شخصیت |
| 21.00 | بُرجوں کا طلسم کردہ |
| 21.00 | بُرجوں کی مکمل کتاب |
| 24.00 | آپ کب پیدا ہوئے تھے؟ |
| 27.00 | زانچہ بتا سیکھئے |
| 22.50 | چینی علم نجوم |

زحل یا مریخ کی غس نظرات کے زیر اثر آ جائے تو نافرمان، شرابی، جوازی، چمڑا، جھوٹا، ہم جنس پرست اور دوسری بری عادات کا شکار ہو کر سوسائٹی میں نفٹ اٹھائے۔ خیل (پلاؤ) پکانے والا ناپاک رہنے والا اور مدہب سے بے گانہ ہو جائے۔

سیارہ عطارد زیادہ تر آفتاب کے ساتھ ساتھ رہتا ہے اپنے محور پر ۲۵ گھنٹوں اور ۱۶ منٹوں میں گھوم جاتا ہے اور ۸۷ دنوں اور ۲۳ گھنٹوں میں سورج کے گرد اپنا دورہ مکمل کر لیتا ہے۔ رفا سا ایک گھنٹے میں اوسطاً ایک لاکھ نو ہزار میل (۳۰ میل فی سیکنڈ) ہے۔ فلک البروج کا دورہ ۳۶۰ دنوں میں مکمل کرتا ہے۔



یہ نشان 'جو عطارد کے نشان کا بھل ہے

درحقیقت تین علامات کا مرکب ہے۔ اوپر ہلال (روح) درمیان دائرہ (الوہیت) اور نیچے صلیب یا کراس جو مادہ کا مظہر ہے۔ چونکہ عطارد کا تعلق ہمارے مذہبی اور ذہنی احساسات سے ہے اس لئے ہم اسے شعوری قوتوں سے وابستہ روح وادراک کا ایک وسیلہ سمجھتے ہیں۔

یہ خمسہ متحرکہ میں سے ایک سیارہ ہے جو اٹلی اور سیدھی چال چلتے ہیں۔ آفتاب سے ۲۷ درجے آگے یا ۲۷ درجے پیچھے ہوتا ہے۔ تو رجعت کرنا اور مستقیم ہو کر آگے نکل جاتا ہے۔ ہر سال میں تین بار رجعت کرتا ہے۔ جس عنصر کے برج میں رجعت کرتا ہے اسی عنصر کے برج میں مستقیم ہوتا ہے۔

سیارہ زہرہ

رقاصہ فلک

زہرہ کے مختلف نپاؤں میں

| | |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------|
| عربی :- | زہرہ |
| فارسی :- | ناہید |
| اردو :- | زہرہ |
| انگریزی :- | VINUS |
| مقام :- | فلک سوم |
| حکمران :- | برج ثور۔ برن میزان |
| قطر :- | ۱۲۱-۳۰ کیلو میٹر |
| جسامت :- | گرتہ زمین کے تقریباً برابر۔ |
| ہر سال ایک روز زمین کے قریب آ جاتا ہے اس وقت بڑا نظر آتا ہے۔ زمین سے قریب بھی حاصلہ دوراڑا تیس لاکھ میل دوری کا حاصل ہوتا ہے۔ | |
| سعد ہفتر۔ مونث۔ آبی۔ منفی شہوانی کشش کا مالک | |
| عاشقانہ مزاج رقص موسیقی سے انس و تعلق۔ | |
| رہائے فلک مطرب، مرد و تر سفید گندمی نوجوان، جبر | |

سیارہ زہرہ کو جن و عشق کی دیوی (وینس) سے تشبیہ دی جاتی ہے اور یہ صحیح ہے اس لئے کہ زہرہ کے ذہنی پیلاہونے ولے خود بھی حسین ہوتے ہیں اور انہیں جن و دلکشی سے پیار ہوتا ہے۔ وہ موسیقی، رقص و سرور کے دلدادہ اور عشق و محبت کے خوگر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ذہنی طور پر بھی نہایت نفیس ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر مناسب حسین اور شخصیت کے لحاظ سے باوقار اور مغرب ہوتے ہیں اگرچہ ان میں بعض معذور محکروں اور بدکردار بھی پائے جاتے ہیں اکثر بے لوث اور وسعت قلبی کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ فلک سوم پر ممکن سیارہ زہرہ کی سمہ نظرات اور محال گھر پر مست ہیں اور خوشیاں بخشی ہے۔ ابتدائی عمر میں ہی اچھی گھر و زندگی شادی کی خوشیاں اور رومانی تجربات شائستگی، ہنری اور محبت کے جذبات دیتی ہے۔

جنس یا موانع حالت میں ہو تو بدکردار میاں ش فضل خراج شہوت پرست بناتا ہے۔ محبت و انس کی جگہ خود دہائی اور بازاری پن آ جاتا ہے۔ گندے پیسے اختیار کر کے سوسائٹی میں بدنامی اور ذلت ملتی ہے

سوائیس دونوں میں اپنے محور پر گھومتا ہے اور ۲۲ دنوں میں آفتاب کے گرد دورہ مکمل کرتا ہے ۳۶۵ دنوں اور چند گھنٹوں میں بارہ بروج کٹے کرتا ہے اس لحاظ سے آفتاب وزہرہ کا دورہ فلکی برابر ہے۔ یہ الٹی اور سیدھی دونوں چالیں چلتا ہے۔ یہ جب سیدھی چال مستقیم چلتا ہے تو تیز رفتار ہو جاتا ہے لیکن آفتاب سے ۵م درجہ سے زیادہ آگے نہیں چلتا اور ۵م درجہ سے پیچھے رہتا ہے۔ آفتاب ۲۰ قریب آنے پر رجعت اختیار کر لیتا ہے۔



یہ دائرہ اور صلیب یا
کراس کا نشان زہرہ
کا سبیل ہے۔ بعض

کے نزدیک یہ زمانہ اعضاء جنیبہ کا نشان ہے کشش اتصال کی قوت و صلاحیت کا مالک ہے۔ آرٹ۔ موسیقی اور ناگ و ناگ سے متعلق ہے۔ شرف بروج حوت، ۲۰، بوط بروج سنبل، ۲۰

سیارہ شمس

شہنشاہ فلک الافلاک

شمس کے مختلف زبانوں میں نام

عربی :- شمس
فارسی :- آفتاب، نیر اکبر
اردو :- سورج
ہندی :- اربھ
انگریزی :- SUN
مقام :- فلک چہارم
حکمران :- بروج اسد

فاصلے کے لحاظ سے زمین سے نو کروڑ اسی لاکھ ستاون ہزار میل پیمائش کے لحاظ سے زمین سے تیرہ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔ وزن کے لحاظ سے تین لاکھ پچیس ہزار گنا بھاری ہے۔ نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے۔

محیط :- دو کروڑ سینتیس لاکھ ہزار دو سو پچاسی میل ہے۔ قطر :- زمین سے ایک سو ساڑھے گیارہ گنا بڑا ہے۔

کسی ہرے بھرے بھولدار پوسے کے گمے کو دھڑپے ہٹا کر ایسی جگہ رکھ دیں جہاں سورج کی شعاعیں اور روشنی نہ پہنچتی ہو تو آپ دیکھیں گے کہ جلد ہی پودا مڑجھا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس پوسے کے کڑے ارضی پر حیات و نمو کا منبع آفتاب ہے۔ اس کی روشنی دن کی نوید اور اس کی حرارت زندگی بخش ہے۔ فصلیں اور پھل اس کی حرارت سے پکتے اور شہر سنی پاتے ہیں۔ کائنات میں روح کا منظر تخلیق، تحفظ کے ساتھ ساتھ تباہی بھی لاتا ہے۔ اپنی فانی روشنی سے روشن ہے اور دوسرے اجرام فلکی اس کی روشنی سے تابان و متور ہیں۔

فلک چہارم پر متمکن ہے۔ خالق کائنات نے اسے شہنشاہ فلک الافلاک کا مقام عطا فرمایا ہے۔ سعد حالات یا انحرافات میں دھار قوت تحریک اور عقل و دانش بخشا ہے۔ تخلیق صلاحیتیں، فراخ دلی اور شرافت دیتا ہے۔ اس کا دور جوانی اور اشکوں کا دور ہے۔ تنائیں بیدار ہوتی ہیں اور سعد حالت

ہو تو زندگی کی ہر طرح سے خوشیاں سیٹھنے کے لئے ہر قسم کے اقدامات کرنے سے گریز نہیں کرتا۔
نفسِ نفرات یا حالت میں ہو تو جابر و مطلق العنان اور محکمِ پسند معذور و محکوم بناتا ہے۔ زوال کی صورت میں جلا وطنی اور گناہی دیتا ہے۔
روزانہ فلک البروج کا اوسطاً ایک درجہ ایک ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے پورا دورہ فلکی ۳۶۵ دن ۱۵ گھنٹے ۳۱ منٹ اور ۵ سیکنڈ میں پورا کرتا ہے چونکہ ایک دن میں چند گھنٹوں اور منٹوں کی کمی ہے لہذا ہر چوتھے برس میں فردی کے ہینے میں ایک دن بڑھاکر ۳۶۶ دن پورے کر لئے جاتے ہیں۔

نوٹ:- کیلنڈر کی درستگی کے لئے ہر چوتھی صدی کے اختتام پر فردی میں ایک اضافہ نہیں کیا جاتا۔



نشانِ دائرہ بیچ میں

نقطہ - حیات و نمر

کاسمیل اور روح کا منظر

سلطان الکواکب، مذکور، سعد اکبر، گرم خشک

سرخ رنگ، مائل بہ زردی، ثابت - اتوار

شرف برج حمل، ۱۹، مہبوط برج میزان ۱۹

سیارہ مرتخ

جلادِ فلک

مرتخ کے مختلف بالوں میں نام

| | |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------|
| عربی :- | مرتخ |
| فارسی :- | بہرام، ترک، جلادِ فلک |
| اردو :- | مرتخ |
| ہندی :- | منگل - بہوم |
| انگریزی :- | MARS |
| قطر :- | ۲۱۷۹ میل |
| محیط :- | ۱۳۱۷۵ میل |
| مقام :- | فلک پنجم |
| حکمران :- | برج حمل - برج عقرب |
| اس کے دو چاند ہیں جو دور بین سے اس کے گرد نظر آتے ہیں۔ آفتاب سے ۱۹۶۳ء ۳۰۹ کلومیٹر کی دوری پر ہے۔ اپنے محور پر ساڑھے چوبیس گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے اور آفتاب کے گرد چھ سو ستاسی دنوں میں دورہ مکمل کرتا ہے۔ رفتار اوسطاً ترین ہزار میل فی گھنٹہ یا ہر سیکنڈ میں ۱۰ میل ہے۔ | |
| فلک پنجم پر جہاں سیارہ مرتخ قوتِ جارحیت اور عزم و استقلال کا نشان ہے۔ یہ جارح ہوتا ہے اور ہرزادوں سے اپنی مطلوبہ شے کا حصول جائز سمجھتا ہے وہ عزت و آبرو اور دولت کے لئے ہر قسم کی مصالحت کے لئے آمادہ رہتا ہے۔ | |
| اس میں یہ صفت بھی ہوتی ہے کہ ادائیگی فرائض میں استقلال کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ قوت کے مالک ہونے کے باوجود بعض اوقات اس کا غلط استعمال کر بیٹھتے ہیں۔ بے خوف و ڈر اپنے لئے بعض اوقات جنگلی پن کی حدود کو چھو لیتے ہیں۔ عاصد رقیب اور مستقیم مزاج ہوتے ہیں۔ یہ چیلنج کسے اور چیلنج قبول کسے ہیں ہر وقت مستعد رہتے ہیں۔ توانائی اور قوتوں سے بھرپور ہونے کی وجہ سے اپنے مقصد کے حصول میں اکثر و بیشتر کامیاب رہتے ہیں۔ سیارہ کی سعد نظرات و حالت میں جرأت خود اعتمادی، مستقل مزاجی اعلیٰ عہدہ اور با اختیار حیثیت کو برقرار رکھنے کی ممکن صلاحیتوں سے بھرپور ہر قسم کے امور میں عزم و استقلال کا مظاہرہ کرنے والے | |

اور کامیاب ہم جو ہوتے ہیں۔

نارنج میں خمس نظرات و حالات کی صورت میں
ظالم بے رحم، خود پسند، جذباتی اور بے صبر ہو جاتا ہے
اکثر و بیشتر اپنے ہاتھوں اپنے لئے تباہی و پریشانی کے
اسباب تیار کرتا ہے۔ بزدلی، فضول خرچی اور بے ہمتی
کی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ظالمانہ اور جنگلی پنہ کی
حدوں کو چھوئے لگتا ہے۔

سیارہ مریخ، فلک البروج کا دورہ رجعت و
استقامت میں ڈیڑھ سال میں طے کرتا ہے۔ جب برج
میں رجعت کرتا ہے اسے ۱۲۰ دنوں میں اور جب برج

میں مستقیم ہوتا ہے اسے ۴۵ دنوں میں طے کرتا ہے۔ یہ آفتاب سے تقریباً ساڑھے چار برج دور ہوتا
ہے تو رجعت کرتا ہے۔ اس وقت اس کی رفتار سست ہوتی ہے اوسطاً ۶۵ دنوں میں ۱۲ درجے طے کرتا ہے
اور جب آفتاب سے قریب ہوتا ہے تو تیز رفتار ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ تین دنوں میں دو درجے تک
ہو جاتی ہے جس عنصر کے برج میں پہلے رجعت کرتا ہے تو جب دوبارہ اسی عنصر کے برج میں پہنچتا ہے تو
پھر رجعت کرتا ہے۔ مثلاً اگر برج قوس میں رجعت کا تھی تو جب برج حمل یا برج اسد میں پہنچے گا تو پھر
رجعت کرے گا۔ اس لئے کہ یہ تینوں برج ایک ہی عنصر (آتش) کے برج ہیں۔

مریخ کا نشان دراصل
زہرہ کے نشان کا مثبت

ہے حکماء کے نزدیک یہ مردانہ جنسی اعضاء کا سمبل
ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مریخ کو مرد کی قوت قرار دیا گیا
ہے۔ مثبت، مذکر، آتش، متحرک، گرم خشک،
سپہ سالار، نحس، صغیر، زنگ، مریخ مثل خون۔

منگل۔ منقلب۔ شرف جدی ۲۸
ہبوط سرطان ۲۸

سیارہ مشتری

قاضی فلک

فلک ششم پر مقیم سیارہ مشتری خوشخبری کا سیارہ
ہے۔ اس کا تعلق دولت اور خوشحالی سے ہے۔ اس
کے زیر اثر لوگ معتدراً شریف، فصیح، وسیع النظر،
پرجوش اور وسیع القلب ہوتے ہیں۔ ان میں مذہبی
رجحانات کے ساتھ ساتھ دنیا میں مقامات مقدسہ کی
سیر اور فرائض حج و زیارات کی ادائیگی کے جذبات
شدت سے پائے جاتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ تر مالی
حفاظ سے آسودہ ہوتے ہیں اور اپنی ذاتی سعی و جہد
سے مزید دولت، عزت و وقار حاصل کرتے ہیں۔
دولت کی فراوانی اور عزت و وقار بعض لوگوں کو اپنی
بڑائی سے آنا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کا رویہ
دوسروں کے ساتھ تحقیر آمیز ہو جانے کے سبب اور
اپنے آپ کو بڑا اور محترم سمجھنے کے سبب اکثر جہد و
لڑائی سے دوچار ہوتا ہے۔ ان کے باوصف اس سیارہ
کے لوگ اہل صلاحیتوں کے ملک باشندوں اور کامیاب
و کامران زندگی کے ملک ہوتے ہیں اگر ناکچ میں
ناقص حالت میں ہو۔ غرور و تکبر، خوش فہمیاں،

مشتری کے مختلف بانوں میں نام

| | |
|---------------------------------------------------|------------------------------------------|
| عربی :- | مشتری |
| فارسی :- | برجیس |
| اردو :- | مشتری |
| ہندی :- | برہسمیت - گرادر |
| انگریزی :- | JUPITER |
| مقام :- | فلک ششم، قطر :- ۹۰۰۰، ہزار میل |
| حکمران :- | برج قوس - برج حوت |
| محیط :- | زمین سے بارہ سو گنا بڑا ہے۔ فاصلہ آفتاب |
| سے :- | ۴ کروڑ ۷ لاکھ میل دوری پر ہے اور زمین سے |
| ۲۸ کروڑ میل کے فاصلے پر ہے۔ مشتری کے چار | |
| چاند ہیں جن کا دور بین سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ | |
| یہ بھی غصہ متحیرہ میں ہے۔ یعنی انار اور سید چاچتا | |
| ہے فلک البروج کا دورہ تقریباً تیرہ سالوں میں مکمل | |
| کرتا ہے ایک برج تیرہ ماہ میں طے کرتا ہے۔ | |

فضول خرچیاں دیتا ہے۔ نحس حالت یا نظرات کی صورت میں دوسروں کے مال پر ناجائز قبضہ کرنا، دیکھ میل کرنا۔ اپنی حیثیت سے ناجائز فائدہ اٹھانا، اسٹالنگ، رشوت اور بلیک مارکیٹنگ سے روپیہ کمانے پر اگستاہ ہے۔ نفس پرست اور عیاش بناتا ہے۔

ہاسن علم فلکیات کا کتاب ہے کہ مشتری پہلے آفتاب کی طرح گرم تھا لیکن تدریج ٹھنڈا ہوتا جا رہا ہے۔

24

مشتری کا یہ نشان

خوش بختی، فراخی، مذہب

اور علم و عقل کا نشان ہے۔

ادھر ہلال نیچے صلیب یا کراس۔ سعد بکر، وزیر، ابن

قاضی، نیک، گرم تر، مذکر رنگ، زرد سفید، نائل

بہ سبزی، جمرات، ثابث، شرف، برج، سرطان

ہبوط جدی

اس کے علاوہ جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مشتری بذات خود بھی ایک روشن سیارہ ہے۔ دوسرے سیاروں کی طرح محض آفتاب کی روشنی کو منعکس نہیں کرتا۔

یہ آفتاب سے ۱۳۰ درجہ پیچھے ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے اور جب ۱۲۰ درجہ آگے ہوتا ہے تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ جب پورے چار ماہ رجعت میں رہے تو ۱۲ دہے لیٹ آتا ہے۔ آٹھ ماہ مستقیم چلتا ہے۔ آفتاب سے ۹۰ درجہ آگے ہو تو رفتار ۱۰ دقیقہ روزانہ ہو جاتی ہے اور جیسے جیسے آفتاب سے قریب ہوتا جاتا ہے ایک ایک دقیقہ رفتار بڑھاتا جاتا ہے۔ آفتاب سے ۹۰ درجہ پیچھے ہو تو پانچ دقیقہ بلکہ اس سے بھی کم روزانہ رفتار ہو جاتی ہے۔

سیارہ زحل

میر عمارت

زحل کے مختلف بانوں میں نام

عربی :- زحل

فارسی :- کیوان

اردو :- زحل

ہندی :- سینچر

انگریزی :- SATURN

مقام :- فلک ہفتم

حکمران :- برج جدی۔ برج دلو

قطر :- ۱۲۰۴۴۰ کیلومیٹر

یہ سیارہ مشتری سے تھوڑا ہی چھوٹا ہے۔

فاصلہ :- آفتاب سے جتنا دور مشتری ہے اتنا ہی فاصلہ

مشتری سے زحل کا ہے۔ نہایت سست رفتار ہے

فلک البروج کا دورہ تقریباً تیس سالوں میں مکمل کرتا ہے

ایک برج کو تقریباً اڑھائی برسوں میں طے کرتا ہے۔ اس

کے آٹھ چاند ہیں جن کا دور بین سے شاہدہ کیا جا

سکتا ہے۔ اس کی رجعت واستقامت سیارہ مشتری

کی مانند ہے۔

زمین سے بہت دور ساتویں فلک پر براجمان

سیارہ زحل انسان کو گڑبے اور ادا اور آنے والے دور

فنا کی یاد دلانے والا سیارہ ہے۔ یہ افتراق، انتشار

اور جدائی کا سیارہ ہے۔

ع سب ٹھانڈے پڑا رہ جائے گا

جب لا در پچلے گا بنجارہ

کے مصداق منزل فنا کی یاد دلا کر ان کے راستوں میں

رکاوٹیں پیدا کرتا ہے تاکہ وہ اپنی عزیمت سے ان

حالات کا مقابلہ کریں اور زندگی کی دوڑ میں آگے بڑھیں

سیارہ زحل کے زیر اثر لوگ سنجیدہ و صابر

ہوتے ہیں۔ عملی میدان میں نہایت بے عمل و سستی کا

شکار رہتے ہیں۔ چڑچڑھے، عیلمدگی پسند اور زندہ

دلی سے محروم ہوتے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ معاشرہ انہیں

عزیم و معزز جانے۔ یہ کسی کی کمزوری نہیں برداشت نہیں

کرسکتے۔

ان میں چندا چھائیاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ فضول خرچ

نہیں ہوتے اور سپیہ پس انداز کرنا اور مستقبل کا احساس

کرنا ان کی خاص علامت میں شمار ہوتا ہے۔ سعد حالات یا نفرت کی صورت میں غصہ، ہوشیار اور اپنے کردار کا مالک بناتا ہے۔

زحل کا نشان جس

b

میں اور پر صلیب اور نیچے

ہلال کا نشان ہے۔ عزم

مناست اور صبر کا مکمل ہے۔ اسے غصہ بکری خیال کیا

جاتا ہے۔ مذکر، منفی، غیر متحرک، سرد خشک، سیاہ

رنگ، ہفتہ، منقرب، میر عمارت۔ شرف برج

میزن ۲۰، ابوط برج حمل ۲۰

ناقص یا کمزور ہو تو بزدل، غلیظ اور حسد پیدا کرتا

ہے۔ غصہ حالت میں، انتشار، جدائی، طلاق اور

دوسری نحوستوں کا شکار بناتا ہے۔ دوسروں کے راز

معلوم کر کے ان کو ذلیل کرنے کی سعی اور اپنی برتری

ظاہر کرنے کی کوشش کرتا اور نتیجے میں خود ذلیل ہوتا۔

جب آفتاب کے قریب ہوتا ہے تو تیز رفتار

ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آفتاب کے تحت الشعاع

ہو کر مزید تیز رفتار ہو جاتا ہے اور ایک دن میں

۸ دقیقہ رفتار ہو جاتی ہے۔ پھر جب آفتاب سے ۹۰ درجہ دور ہو جاتا ہے تو پھر بطی السیر ہو جاتا ہے

اور تین چار دقیقہ یومیہ تک رفتار ہو جاتی ہے اور اس سے بھی دور ۱۲۰ درجہ تک پہنچنے کے بعد رفتار

ایک دقیقہ یومیہ چلنے لگتا ہے۔ ۱۲۰ درجہ آفتاب سے دور ہوتا ہے تو رجعت کرتا ہے۔ ۱۲۰ درجہ

آفتاب سے نیچے ہوتا ہے تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ ایک سال میں چار ماہ رجعت اور آٹھ ماہ اہتکات

کرتا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝

تیسرا باب

بروج کی جادو نگری

بروج ————— ان کی تقسیم

اول

تعلقات

واضح، واضح، مفصل اور

بالصویر

| نمبر شمار | نام برج | ہندی نام | یونانی (انگلش) نام | مدت قیام آفتاب | فصلی ماہ سے مطابقت | ایرانی ماہ سے مطابقت |
|-----------|---------|----------|-----------------------|-----------------------|--------------------|----------------------|
| ۱ | حمل | میکھ | ARIES ——— RAM | ۲۱ مارچ تا ۲۱ اپریل | بیساکھ | فروردین |
| ۲ | ثور | برکھ | TAURUS — BULL | ۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی | جیٹھ | اردی بہشت |
| ۳ | جوزا | مٹھن | GEMINI — TWINIS | ۲۱ مئی تا ۲۱ جون | اساڑھ | خرداد |
| ۴ | سرطان | کرک | CANCER — CRAB | ۲۱ جون تا ۲۳ جولائی | سادن | رتیر |
| ۵ | اسد | سنگھ | LEO ——— LION | ۲۳ جولائی تا ۲۳ اگست | بھادوں | مرداد |
| ۶ | سنبلہ | کینا | VIRGO ——— VIRGIN | ۲۳ اگست تا ۲۳ ستمبر | اسوج | شہر پور |
| ۷ | میزان | تارا | LIBRA ——— BALANCE | ۲۳ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر | کاسک | مہر |
| ۸ | عقرب | برجھک | SCORPIO — SCORPION | ۲۳ اکتوبر تا ۲۲ نومبر | مگھ | آبان |
| ۹ | قوس | دھن | SAGITTARIUS — ARCHERS | ۲۳ نومبر تا ۲۲ دسمبر | پلوہ | آذر |
| ۱۰ | جدی | مکر | CAPRICORN — GOAT | ۲۳ دسمبر تا ۲۰ جنوری | ماہ | دی |
| ۱۱ | دلو | کنبھ | AQUARIUS — WATERMAN | ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری | پھانگ | بہمن |
| ۱۲ | حوت | مین | PISCES — TWO FISHES | ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ | چیت | اسفندار |

آفتاب جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس برج کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ آفتاب جب بارہ برجوں کا دورہ مکمل کر کے نقطہ اعتدال کے عین مشرق میں برج حمل کے پہلے درجہ میں داخل ہوتا ہے تو اہل تنجیم کے کیلنڈر نئے سال کا آغاز کرتے ہیں۔ کسی ایک ممالک میں جہاں شمسی سال شروع ہوتا ہے۔ مثلاً ایران و افغانستان وغیرہ۔ وہاں نوروز (New year Day) آفتاب کی برج حمل میں تحویل کی تاریخ کے عین مطابق ہے۔ انگریزی سال بھی اگرچہ شمسی سال ہے لیکن یکم جنوری کی تاریخ کو پڑتی ہے۔ یکم جنوری حقیقت تخلیق کائنات یعنی کاسپا دن ہے۔ یہ موسم بہار کا بھی یوم آغاز ہے۔ اسے طویل برج لے آفتاب جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اسے اصطلاح نجوم میں "تحویل آفتاب" کہا جاتا ہے۔

ذات البروج

فلک البروج اور برج

طریق الشمس آفتاب کی وہ گزراہ ہے Sun's Annual Path جو خط استوا سے ۲۳ درجہ شمال اور ۲۳ درجہ جنوب کی طرف واقع ہے۔

اس کے پیچھے فلک پرستاروں دلوں کی نشست کچھ ایسی واقع ہوتی ہے کہ اگر انہیں لکیروں سے ملایا جائے تو کوئی نہ کوئی صورت (مثلاً پتھر، بیل، ترازو وغیرہ) بن جاتی ہے۔ ستاروں کے یہ مجامع البروج کہلاتے ہیں۔ ان کی انہی صورتوں کے مطابق ان کے نام رکھے گئے ہیں۔ یہ نام ہزاروں برس قبل ماہرین فلکیات نے رکھے تھے اور آج تک اپنے انہی ناموں سے دنیا میں شروع ہیں۔ یہ تعداد میں بارہ ہیں۔ زمین کی طرح فلک البروج کو بھی منجمن نے ۳۶ درجوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس طرح بارہ برجوں میں ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوا۔ آفتاب روزانہ دائرۃ البروج کا ایک درجہ طے کرتا ہے اور پورے سال میں بارہ برجوں کا دورہ مکمل کر لیتا ہے۔

ان برجوں کے مختلف زبانوں میں نام اور آفتاب کی ان میں قیام کی مدت کا چارٹ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ طالب فن کے لئے لازم ہے کہ وہ اسی ترتیب سے انہیں ذہن نشین کر لے۔

بھی کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ انہی آیام میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی تشریف ہو جاتی ہیں۔ سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں اور گرمیوں میں راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔

بروج اور ان کی تقسیم

علم فلکیات کے ماہرین نے بروج کو ان کی ذاتی خصوصیات کے لحاظ سے مندرجہ ذیل چار اقسام میں منقسم کیا ہے۔

| | | |
|--------------|-------|-----------------------|
| Element | _____ | لحاظ عنصر |
| Constitution | _____ | لحاظ ماہیت |
| Sex | _____ | لحاظ جنس |
| Human Body | _____ | لحاظ اعضاء بدن انسانی |

(۱) تقسیم لحاظ عنصر:

انسان کی تخلیق میں چار عنصر، آگ، پانی، مٹی اور ہوا شامل ہیں۔ شاعر نے اس حقیقت امری کو اپنے شعر میں بڑے لطیف پیرایہ میں سمویا ہے۔

زندگی نام ہے عناصر کا ظہور ترتیب

اور موت نام ہے انہی اجزا کا پریشان ہونا

یہ عناصر رابعہ انسانی بدن میں وجود روح، ادراک اور ضمیر کی علامت کے طور پر کام کرتے ہیں۔ بروج کو

بھی انہی عناصر کے لحاظ سے اہل فن نے تقسیم کیا ہے۔

دیری، سرگرمی، ہمت اور خدا ترسی، ادراک و بصیرت
 آتشی بروج { و بروج حمل
 و بروج اسد اور یہ قوت کے ساتھ حرکت و عمل سے تعلق رکھتے
 و بروج قوس ہیں ہیں۔ انہیں روحانی بروج کہا جاتا ہے۔



و بروج ثور
 و بروج سنبلہ اور
 و بروج جدی ہیں
 خاکی بروج



و بروج جوزا
 و بروج میزان اور
 و بروج دلو ہیں
 بادی بروج



و بروج سرطان
 و بروج عقرب اور
 و بروج حوت ہیں
 آبی بروج



۲۔ تقسیم لحاظ ماہیت :-

و بروج سرطان
 و بروج حمل ۱
 و بروج میزان اور
 و بروج جدی ہیں۔
 منقلب بروج



و بروج ثور
 و بروج اسد
 و بروج عقرب اور
 و بروج دلو ہیں۔
 ثابت بروج



| | |
|--------------------|----------------------------------------------------------------------------|
| دو جہدین | • بُرجِ جوزا |
| • بُرجِ سنبلہ | باتدبیر، ہرفن مولا، متحرک بھی اور جم کر بیٹھ جانے والے بھی پُرساست۔ چالاک۔ |
| • بُرجِ قوس اور | |
| • بُرجِ حوت ہیں | |
| ۳۔ تقسیم بلحاظ جنس | |
| مرد و بلحاظ جنس | مذکر بروج |
| | تمام طاق بُروج مذکر بروج شمار ہوتے ہیں۔ |
| | • بُرجِ حمل، بُرجِ جوزا، بُرجِ اسد، بُرجِ میزان، |
| | • بُرجِ قوس، بُرجِ دلو |
| | تمام حُفّت بُروج مونث بروج شمار ہوتے ہیں۔ |
| | • بُرجِ ثور، بُرجِ سرطان، بُرجِ سنبلہ، بُرجِ عقرب |
| | • بُرجِ جدی، بُرجِ حوت۔ |
| بانچہ بُروج :- | • بُرجِ حمل، بُرجِ اسد |
| شردار بُروج :- | • بُرجِ ثور، بُرجِ سرطان، بُرجِ عقرب، بُرجِ حوت |
| دراز بُروج :- | • بُرجِ جوزا، بُرجِ اسد، بُرجِ قوس، دلو |
| کوتاہ بروج :- | • بُرجِ ثور، بُرجِ سرطان، بُرجِ جدی، بُرجِ حوت |
| میانہ بُروج :- | • بُرجِ حمل، بُرجِ سنبلہ، بُرجِ میزان، بُرجِ عقرب |



بروج اور اعضاء
بدن انسانی

۴۔ تقسیم لمخاط اعضاء بدن انسانی
سر اور چہرے سے تعلق رکھتا ہے
Head and Face

۱۵۔ جو اعداد ۲ پر پورے تقسیم ہو جائیں وہ اعداد جفت کہلاتے ہیں اور جو ۲ پر پورے تقسیم نہ ہوں وہ طاق کہلاتے ہیں۔
جیسا کہ ۸، ۶، ۴ وغیرہ اعداد ہیں جو ۲ پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔ لہذا یہ جفت اعداد ہیں۔ اور ۳، ۵، ۷ وغیرہ ۲ پر پورے تقسیم نہیں ہو سکتے
اس لئے یہ اعداد طاق کہلا ئیں گے۔ طاق بروز مذکور ہیں اور جفت نمونہ۔

بروج اور ان کے تعلقات

۱۔ سیارگان سے تعلقات

اب ہم مختصراً بروج کے سیارگان سے تعلقات کا ذکر کریں گے۔ اس لئے کہ بروج و کوکب کے ان باہمی تعلقات سے واقفیت علم فلکیات کے ہر طالب علم کے لئے نہایت لازمی ہے۔ ہر برج کا حاکم ایک سیارہ ہوتا ہے اور جب وہ سیارہ اپنے برج میں طلوع کرتا ہے تو اپنی تمام ذاتی خاصیتوں کو نہایت قوت سے ظاہر کرتا ہے اور یہی سیارہ جب اپنے مقابل کے برج (۱۸۰) میں طلوع کرتا ہے تو اس کی قوتیں زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ مقابل کا برج ”دشمن کا گھر“ سمجھا جاتا ہے اور دشمن کے گھر میں قوتوں کا انحطاط لازمی امر ہے۔

بروج اور ان کے حاکم سیارگان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے تاکہ زائچہ پڑھنے میں آسانیاں ہوں۔

بروج کے حاکم سیارے

برج حمل اور عقرب کا حاکم سیارہ مریخ ہے۔

برج ثور اور میزان کا حاکم سیارہ زہرہ ہے۔

برج جوزا اور سنبلہ کا حاکم سیارہ عطارد ہے۔

برج سرطان کا حاکم سیارہ قمر ہے۔

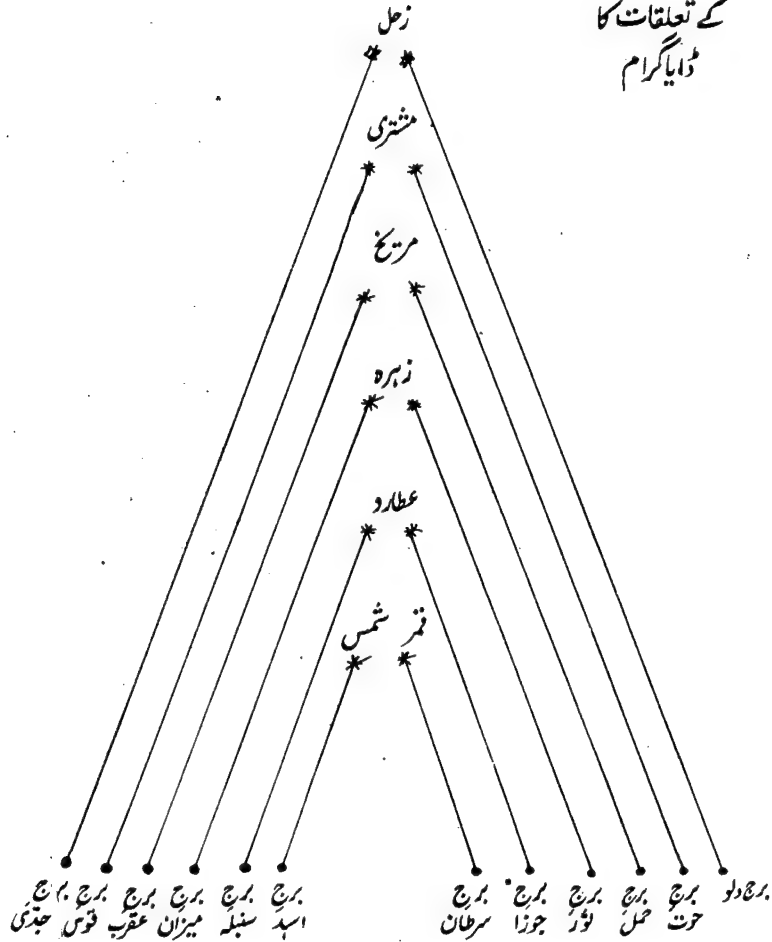
برج اسد کا حاکم سیارہ شمس ہے۔

برج قوس اور برج حوت کا حاکم سیارہ مشتری ہے۔

برج جدی اور برج دلو کا حاکم سیارہ زحل ہے۔

بروج و سیارگان کے باہمی تعلقات کا یہ نقشہ قدیم ماہرین فن کا ترتیب دیا ہوا ہے مباحثین اور جدید اہل علم نئے سیارگان یورنیس پلوٹو اور نیپچون کی دریافت سے اس ترتیب میں فرق کرتے کرتے ہیں۔ بہر نفع قدیم نقشہ کے مطابق بروج و سیارگان کے تعلقات کا ڈیاگرام اس طرح بنتا ہے۔

بروج اور سیارگان
کے تعلقات کا
ڈیاگرام



۲۔ جہت (سمت) سے تعلق۔

۱۔ بُرج حمل، بُرج اسد اور بُرج قوس کا تعلق مشرق سے ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ تینوں بُروج ”مشرقی ہیں۔“

بے:- بُرج ثور، بُرج سنبلہ اور بُرج جدی سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے انہیں ”جنوبی بُروج“ کہا جاتا ہے۔

ج:- بُرج جوزا، بُرج میزان اور بُرج دلو کا تعلق سمت مغرب سے ہے لہذا یہ تینوں ”غربی بُروج“ کہلاتے ہیں۔

د:- بُرج سرطان، بُرج عقرب اور بُرج حوت شمال کی سمت سے تعلق رکھنے کی بنا پر ”شمالی بُروج“ کہلاتے ہیں۔

۳۔ فصلوں سے تعلق

۱۔ بُرج حمل، بُرج ثور اور بُرج جوزا کا ”فصل بہار“ سے تعلق ہے۔

بے:- بُرج سرطان، بُرج اسد اور بُرج سنبلہ کا فصل صیف سے تعلق ہے۔

ج:- بُرج میزان، بُرج عقرب اور بُرج قوس کا تعلق فصل خزاں سے ہے۔

د:- بُرج جدی، بُرج دلو اور بُرج حوت کا تعلق فصل شتا سے ہے۔

۴۔ ستاروں (ثوابت) سے تعلق

(ہر بُرج میں کتنے ستارے ہیں؟)

۱۔ بُرج حمل میں ۱۳ بڑے ستارے (ثوابت) ہیں۔

۲۔ بُرج ثور میں ۳۰ ” ” ” ”

۳۔ بُرج جوزا ۱۸ ” ” ” ”

۴۔ بُرج سرطان ۹ ” ” ” ”

۵۔ بُرج اسد ۲۶ ” ” ” ”

۶۔ بُرج سنبلہ میں ۲۶ بڑے ستارے (ثوابت) ہیں۔

۷۔ بُرج میزان ۸ ” ” ” ”

۸۔ بُرج عقرب ۲۱ ” ” ” ”

۹۔ بُرج قوس ۳۱ ” ” ” ”

۱۰۔ بُرج جدی ۲۸ ” ” ” ”

۱۱۔ بُرج دلو ۴۲ ” ” ” ”

۱۲۔ بُرج حوت ۳۴ ” ” ” ”

بُروج بلحاظ قد و دیگر خصوصیات

۱۔ قد اور وطول بُروج حسب ذیل ہیں۔

ما بُرج جوزا، ما بُرج اسد، ما بُرج قوس اور ما بُرج دلو

ب:- کوتاہ قد و کسیر بُروج یہ ہیں۔

ما بُرج ثور، ما بُرج سرطان، ما بُرج جدی اور بُرج حوت

ج:- متوسط قد کے بُروج یہ ہیں۔

ما بُرج حمل، ما بُرج سنبلہ، ما بُرج میزان اور ما بُرج عقرب

ثمر دار بُروج حسب ذیل ہیں۔

ما بُرج ثور، ما بُرج سرطان، ما بُرج عقرب اور بُرج حوت

بلے ثمر (بانجھ) بُروج یہ ہیں۔

ما بُرج حمل، ما بُرج اسد اور بُرج جدی

چاروں سمتوں (اُطراف) کے حاکم بُروج -

۱۔ مشرق کا حاکم بُرج حمل ہے۔

وَالْجُومُ مَسْخَرَاتُ بِأَمْسِرَةٍ

چوتھا باب

نظام شمسی کواکب اور ان کی تاثیرات

- * دورہ سیارگان دربروج
- * شرف و ہبوط سیارگان
- * طلوع و غروب سیارگان
- * نظرات
- * نقطہ اتصال، حد اتصال
- * دوستی و دشمنی سیارگان

خصائل انسانی پر سیاروں کے اثرات
• راس اور
• ذنب

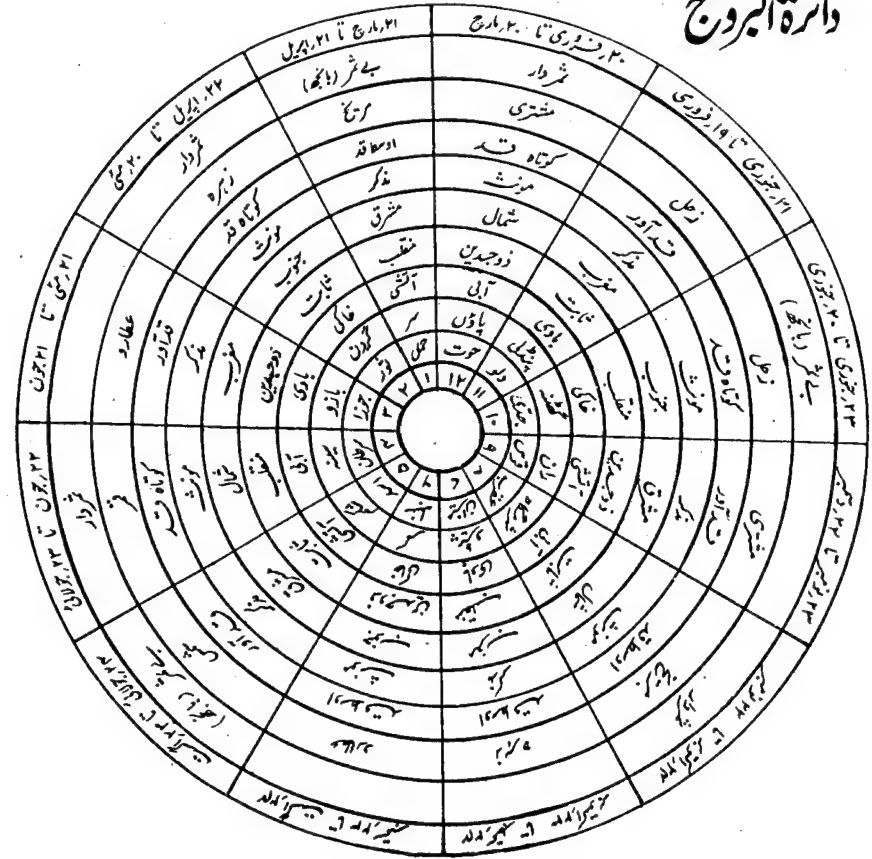
ب :- شمال کا حاکم برج سرطان ہے۔

ج :- مغرب کا حاکم برج میزان ہے۔

د :- جنوب کا حاکم برج جدی ہے۔

دائرۃ البروج :- آپ کی سہولت کے لئے متعلقات بروج کو ایک جگہ بصورتِ دائرہ دیا جا رہا ہے۔ اس سے تمام باتوں کا اعادہ ہو جائے گا۔ جس سے آپ کو اذہر کرنے میں آسانی ہوگی۔

دائرۃ البروج



نظام شمسی کواکب اور ان کی تاثیرات

کواکب ۱۔ کواکب سے مراد وہ سیارے ہیں جن کا نظام شمسی (Solar System) کے دکن ہیں۔ یہ ہمیں
مکمل نظر آتے ہیں۔ ان کی تعداد سات ہے۔

• شمس • قمر • مریخ • عطارد • مشتری • زہرہ اور • زحل
ثوابت بر قرابت وہ ستارے ہیں جو فلک البروج سے دور رات کے وقت آسمان پر چمکنے نظر آتے ہیں
یہ غیر متحرک ہوتے ہیں۔ نوٹ۔ جدید دور کے ماہرین فلکیات نے تین اور سیارے دریافت کئے ہیں جنہیں
۱۔ یورینس Uranus ۲۔ پلوٹو Pluto ۳۔ نیپچون Neptune کہا جاتا ہے۔

کواکب کی طبعی خاصیتیں اور عہدے

• شمس۔ شہنشاہ فلک الافلاک، سلطان الکواکب، سعد کبیر، مذکر، گرم خشک، رنگ سرخ مائل
بہ زردی، توار، ثابت۔

• قمر۔ شہزادہ فلک، ولی عہد، مؤنث، سعد کبیر، سردتر، رنگ سفید مائل بہ زردی، سودار، ثابت۔
• مریخ۔ جلاد فلک، سپہ سالار، مذکر، نحس، صغیر، گرم خشک، رنگ سرخ مثل خون، متزلزل، منقلب۔
• عطارد۔ دبیر فلک، میر منشی، ہیبتور، سعد کے ساتھ سعد، نحس کے ساتھ نحس، معتدل، رنگ بھڑ

مائل بہ سیاہی۔ جہد، ذوجہدین۔

- مشتری۔ تاجی فلک، وزیر، مذکر، سعد کبیر، گرم تر، رنگ زرد مائل بہ بھڑی، جمعرات، ثابت۔
- زہرہ۔ زقاصہ فلک، مطرب، مؤنث۔ سعد صغیر، سردتر، رنگ سفید گندمی، جمعہ، ذوجہدین۔
- زحل۔ شہنشاہ فلک، ہفتم، میر عمارت، مذکر، نحس، اکبر، سرد خشک، ہفتہ، منقلب۔

افلاک و سبعہ سیارگان

ذیل میں ہم سبعہ سیارگان اور ان کے افلاک سے تعلق اور ہندی و انگریزی زبانوں میں ان کے مترادفات
کا ایک مختصر سا چارٹ دیتے ہیں۔ اسے ازبر کر لینے سے زائچہ بنانے میں آسانیاں رہیں گی۔ اس کے علاوہ سیاروں
کی خصوصیات و فضائل سے آگاہی پیشگوئیاں کرنے میں مدد و معاون ہو سکتی ہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ کسی سیارہ
کی فطری و طبعی خاصیت جان لینے کے یہی ہیں کہ اس سیارہ کے زیر اثر پیدا ہونے والی ہستی ان خصوصیات کی حامل
ہو سکتی ہے اگرچہ ان خصائل کا دار و مدار بوقت پیدا آتش اس سیارہ کی قوی یا ضعیف حیثیت سے ہوتا ہے۔
مزید تفصیلات آگے اپنے اپنے مقام پر آ رہی ہیں۔

چارٹ سبعہ سیارگان و افلاک

| فلک | جو سیارہ اس سے تعلق رکھتا ہے | سیارہ کا ہندی نام | سیارہ کا انگریزی نام |
|--------------|------------------------------|-------------------|----------------------|
| ۱۔ فلک اول | قمر | چندمان | MOON |
| ۲۔ فلک دوم | عطارد | بدھ | MERCURY |
| ۳۔ فلک سوم | زہرہ | شکر | VENUS |
| ۴۔ فلک چہارم | شمس | سورج (سوریہ) | SUN |
| ۵۔ فلک پنجم | مریخ | منگل | MARS |
| ۶۔ فلک ششم | مشتری | برہسپت | JUPITER |
| ۷۔ فلک ہفتم | زحل | شیجر (شنی) | SATURN |

دورہ سیارگان دربروج

قبل ازیں لکھا جا چکا ہے کہ آفتاب اپنا دورہ بارہ بروج میں ۳۶۵ دنوں ۵ گھنٹوں ۴۷ منٹوں اور ۵۲ کیلوں میں پورا کرتا ہے اور ایک بروج کو تقریباً ایک ماہ میں طے کرتا ہے۔

ہم یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ ایک بروج کے تیس درجے ہوتے ہیں اور آفتاب تقریباً چوبیس گھنٹوں میں بروج کا ایک درجہ طے کرتا ہے۔ یعنی دوسرے سیارے بھی اپنی طبعی رفتار کے مطابق اپنی اپنی مدت میں بارہ بروج کا دورہ مکمل کرتے ہیں۔ شمس و قمر کی طرح عطارد و مشتری بھی سرلیح السیر میں لیکن مشتری و زحل بطی السیر (رست رفتار) ہیں۔

ذیل میں ان سیارگان کی رفتار کی تفصیلات دی جاتی ہیں انہیں بھی یاد کر لینا ضروری ہے۔

• شمس : تقریباً ایک ماہ میں ایک بروج کو طے کرتا ہے۔

• قمر : ۲۷ دنوں میں " " " " " "

• مریخ : ۴۵ " " " " " "

• عطارد : ۱۸۱۴ " " " " " "

• مشتری : ۱۲ مہینوں " " " " " "

• زہرہ : ۲۲ دنوں " " " " " "

• زحل : ۲۷ برسوں " " " " " "

شرف و ہبوط سیارگان

جب کوئی سیارہ اپنے ذاتی بروج میں گردش کر رہا ہو تا ہے تو اُسے پوری قوت حاصل ہوتی ہے اور وہ اپنی ذاتی خاصیتوں اور اثرات کو کامل طور پر ظاہر کرتا ہے بلا تخصیص کہ وہ نحس ہے یا سعد۔

• یاد رہے کہ شمس و قمر ہمیشہ سیدھی رفتار و مستقیم اسے گردش کرتے ہیں لیکن باقی پانچ سیارے رجعت و مستقیم (سیدھی و باطنی) رفتار سے چلتے ہیں اور جب یہ رجعت (الٹن چال) کی حالت میں ہوتے ہیں تو ان کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے۔

اس سیارہ کے لئے بعض بروج اوج یا شرف کے بروج ہوتے ہیں۔ جب وہ ان بروج میں جاتا ہے تو اس کی قوت و سعادت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بعض بروج اس سیارہ کے لئے زوال و ہبوط کا باعث بنتے ہیں۔ ان بروج میں اس کی قوتوں کو زوال حاصل ہوتا ہے ایسی صورت میں ایک سعد سیارہ بھی نحوست ظاہر کرنے لگتا ہے۔

یہ شرف و ہبوط بعض بروج کے بعض درجات میں کوکب کو حاصل ہوتا ہے مثلاً آفتاب کو بروج حمل کے ۸ویں درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اور جب یہ بروج میزان میں ۱۸ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اُسے ہبوط ہوتا ہے۔ بالفاظ دیگر آفتاب کو حمل کے ۱۸ویں درجہ پر کمال شرف حاصل ہوتا ہے اور میزان کے ۱۸ویں درجہ پر اس کی قوتوں کو زوال و ہبوط حاصل ہوتا ہے اور اس کی قوتوں میں کمزوری آ جاتی ہے۔

شرف کے معنی عروج کے ہیں اور ہبوط کے معنی ہیں زوال یا نیچے اترنے کے۔ یاد رہے کہ شرف ہر حال میں سعد ہوتا ہے اور ہبوط ہر حال میں نحس۔

ذیل کی جدول میں سب سیارگان کے بروج شرف اور بروج ہبوط کی مکمل تفصیل دے دی گئی ہے ساتھ ہی درجات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے اسے یاد کر لینا نہایت ضروری ہے۔

| نام سیارہ | برج شرف | درجہ کمال شرف | برج ہبوط | درجہ کمال ہبوط |
|-----------|---------|---------------|-----------|----------------|
| شمس | برج حمل | ۱۸° | برج میزان | ۱۸° |
| قمر | " ثور | ۳° | " عقرب | ۳° |
| مریخ | " جدی | ۲۸° | " سرطان | ۲۸° |
| عطارد | " سنبلہ | ۱۵° | " حوت | ۱۵° |
| مشتری | " سرطان | ۵° | " جدی | ۵° |
| زہرہ | " حوت | ۲۴° | " سنبلہ | ۲۴° |
| زحل | " میزان | ۲۰° | " حمل | ۲۰° |

اس کے علاوہ بعض بروج سیارے کے لئے بلندی و اوج اور بعض بروج اُن کے لئے پستی و نکبت و ادبار

کا مقام ہوتے ہیں۔ جب کوئی سیارہ اوج کے مقام پر گردش کر رہا ہو تو اس سے کسی بھی حالت میں تعلق رکھنے والے انسان کے لئے سرفرازی و بلندی دیتا ہے اور جب کوئی سیارہ وبال میں ہوتا ہے تو متعلق انسان تفکرات و غم کا شکار ہو جاتا ہے۔ ذیل کی جدول میں ہم مزید تفصیل سے سیاروں کے مقاماتِ عروج و زوال کا تذکرہ کریں گے۔

ما اوج : بلندی و سرفرازی

✓ ما جفیض : ذلت و پستی

ما فرج : عیش و عشرت

✓ ما طرح : دکھ و بیماری

ما ترقع : ترقی و عزت

✓ ما وبال : مصیبت میں گھرجانا۔

نوٹ :- بُرج کا ساتواں گھر مقابلہ دشمنی کا گھر ہے جب بھی سیارہ اپنے گھر سے مقابلہ کے گھر میں جائے گا تو نحوست کا شکار ہوگا۔

| نام سیارہ | اوج | جفیض | فرج | طرح | ترقع | وبال | خراب | ہبوط |
|-----------|----------|---------|---------|----------|---------|---------|---------|-----------|
| ما شمس | برج طرطن | برج جدی | برج قوس | برج جوزا | برج اسد | برج دلو | برج حمل | برج میزان |
| ما قمر | سنبلہ | حوت | جوزا | قوس | ثور | عقرب | ثور | عقرب |
| ما مریخ | اسد | دلو | سنبلہ | حوت | حمل | میزان | جدی | سرطان |
| ما عطارد | عقرب | ثور | حمل | میزان | سنبلہ | حوت | سنبلہ | حوت |
| ما مشتری | میزان | حمل | دلو | اسد | قوس | جوزا | سرطان | جدی |
| ما زہرہ | جوزا | قوس | اسد | دلو | میزان | حمل | حوت | سنبلہ |
| ما زحل | قوس | جوزا | حوت | عقرب | دلو | اسد | میزان | حمل |

جوزا : قوس

قوس : جوزا

راس

ذنب

طلوع و غروب سیارگان

بمعنی سیارگان میں سے آفتاب ہی ہے جو روشن و نور ہے باقی تمام سیارے اسی روشنی سے روشن و تابندہ ہیں۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ سیارگان ہمیشہ حرکت و گردش میں رہتے ہیں۔ بعض بطی السیر اور بعض سریع السیر ہیں۔ جب کوئی سیارہ گردش کرتے ہوئے آفتاب کے قریب بہت قریب چلا جاتا ہے تو براہ راست آفتاب کی روشنی کی زد میں آجائے اور خود بے نور ہونے کے باعث ہماری نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ اس پر آفتاب کی روشنی اور شعاعیں اتنی زیادہ غالب آجاتی ہیں کہ وہ اپنی خاصیتیں اور اثرات کھو دیتا ہے۔ جب تک اس سیارے پر یہ کیفیت طاری رہتی ہے وہ "تحت الشعاع" کہلاتا ہے۔ اس کیفیت کو محرق بھی کہا جاتا ہے۔

✓ نوٹ :- غروب، تحت الشعاع یا محرق کچھ بھی کہیں اس کیفیت میں سیارہ اپنی سعادت کھو دیتا ہے

نیمہ متحیرہ کا طلوع و غروب

مریخ : یہ سیارہ زمین سے بہت دور ہے لیکن ہر پندرہ سال بعد یہ زمین کے زیادہ قریب آجاتا ہے تقریباً ۱۸ ماہ میں فلک البروج کو طے کرتا ہے۔ آفتاب سے ۱۸ درجہ آگے یا پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔ عطارد :- یہ آفتاب کے قریب رہتا ہے لیکن ۱۲ درجہ آفتاب سے پیچھے یا آگے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔

ما مشتری : نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تقریباً ۱۳ سالوں میں بارہ بُروج کا دورہ مکمل کرتا ہے۔ جب آفتاب سے ۱۵ درجے آگے یا پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔

ما زہرہ :- یہ سیارہ آسمان پر چمکتے دیکھا جاسکتا ہے نہایت حسین نظر آتا ہے۔ آفتاب سے ۱۲ درجے آگے یا پیچھے غروب ہو جاتا ہے۔

ما زحل :- نظام شمسی کا دوسرا بڑا سیارہ ہے بطی السیر ہے۔ بارہ بُروج کا دورہ تقریباً تیس برسوں میں مکمل کرتا ہے۔ آفتاب سے ۱۵ درجے آگے یا پیچھے غروب ہو جاتا ہے۔

ما قمر :- اندھیرے صحنے میں "غروب" اور روشن صحنے میں "طلوع" کہلاتا ہے۔

روحیت و استقامت سیارگان

سبعہ سیارگان میں سے آفتاب اور قمر دو ایسے سیارے ہیں جو ہمیشہ سیدھی رفتار سے چلتے ہیں۔ دوسرے پانچ سیارے کبھی سیدھی اور کبھی الٹی رفتار سے چلتے ہیں۔

ہیں علم ہے کہ بعض کو اکب سربلج السیر ہیں اور بعض سست رفتار۔ فلک البروج میں گردش کرتے ہوئے ایک دوسرے کبھی آگے نکل جاتے ہیں اور کبھی پیچھے رہ جاتے ہیں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک سست رفتار سیارہ ایک تیز رفتار سیارہ سے دو چار بُرج آگے ہے لیکن وہ تیز رفتار تھوڑے ہی عرصہ میں اُسے پکڑ لے گا اور دونوں ایک ہی بُرج میں قرآن کی صورت میں لکھے ہو جائیں گے۔ مثلاً مشتری و عطارد ہیں۔ مشتری بُرج سنبلہ میں ہے اور عطارد بُرج سرطان میں لیکن بہت جلد عطارد اپنی تیز رفتاری کے باعث بُرج سنبلہ میں پہنچ جائے گا اور دونوں ایک درجہ میں آکر قرآن کی صورت اختیار کر لیں گے۔ اسے مشتری و عطارد کا قرآن کہیں گے۔ پھر عطارد اس سے آگے بڑھ جائے گا اور وہ بین گردش کرتا رہے گا۔ بعض قرآن نہایت مفید و موثر ہوتے ہیں۔ جیسا کہ بُرج حوت میں مشتری و زہرہ کا قرآن۔

سعد و نحس نظرات میں تبدیلی

ہم پڑھ چکے ہیں کہ کون سی نظرات سعد ہیں اور کون سی نحس مثلاً ہمیں علم ہے کہ نظر تسلیس اور نظر تثلیث دوستی کی نظرات ہیں اور نظر مقابلہ، تربیع خمین اور نظر خمیس دشمنی کی نظرات ہیں۔ لیکن بعض اوقات یہ صورت بدل جاتی ہے اور نظرات کے اثرات میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ ان صورتوں کو بھی اذہر کر لینا نہایت ضروری ہے۔

✓ مشتری اور قمر میں نظر مقابلہ ہو تو ساتویں گھر کے منسوبات سعد شمار ہوں گے۔ ایسی صورت میں پیشگوئی کی جاسکتی ہے کہ صاحب زائچہ کو ایک حسین و جمیل بیوی ملنے کا امکان ہے یا اگر وہ شادی شدہ ہے تو اپنی بیوی سے متعلق خوشیاں اور مسترتیں حاصل ہوں گی۔

✗ نظر تربیع کو نحس شمار کیا جاتا ہے لیکن جب مرتبہ چوتھے یا آٹھویں گھر کا حاکم ہو اور چوتھے گھر میں مرتبہ کا کوئی دوست سیارہ قابض ہو ایسی حالت میں وہ ناظر کی قوتوں اور گھر کے منسوبات میں خوب

اضافہ کرتا ہے۔ یہی اصول آٹھویں گھر پر بھی صادق رہتا ہے۔

✓ پانچویں اور نویں گھر میں مشتری کی نظر کو نظر تثلیث شمار کرتے ہیں یعنی سعد نظر۔

نوٹ :- مشتری کی کسی بھی سیارہ کے ساتھ سعد نظرات ہمیشہ نہایت مفید

رہتی ہیں اس لئے کہ یہ سیارہ اپنے مزاج و طبع کے لحاظ سے سعد کبیر ہے۔ یہ جب کسی سیارہ

کے ساتھ نحس نظر رکھتا ہے تو اسے عارضی طور پر کمزور و متاثر کرتا ہے۔

۲۔ زحل کی نظرات کو بھی نحس گنا جاتا ہے اس لئے کہ قطعاً و مزاجاً نحس اکبر ہے

لیکن جب یہ سعد گھروں پر قابض ہوتا ہے یا قوی ہوتا ہے تو اس کی نظرات نحس سعاد

میں بدل جاتی ہیں۔ اس کی نظر مقابلہ ایسی قوی ہوتی ہے جیسی قرآن کی لیکن یہ ضرور دیکھنا

پڑتا ہے کہ ناظر کس فطرت و مزاج کا مالک ہے۔

• نظر تثلیث کے حاکم ہمیشہ سعد اثرات ظاہر کرتے ہیں۔

✓ • نظر تربیع میں جب سعد سیارے ہوں تو عارضی طور پر نحس اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن نظر تربیع

میں نحس سیارے ہوں تو عارضی طور پر سعد اثرات ظاہر کرتے ہیں۔

✓ • بارہویں گھر کے حاکم کا جب اپنے دوست و موافق سیارے سے قرآن ہو تو وہ سعد اثرات ظاہر

کرتا ہے۔

✓ • آٹھویں گھر کا حاکم اگر طالع میں ہو تو اس کا قرآن سعد سیارے سے ہو تو سعد اثرات ظاہر کرتا ہے۔

✓ • مشتری و زہرہ کی نظر تربیع سخت نحس اثرات ظاہر کرتی ہے لیکن عطارد تربیع میں ہو تو معمولی

(بدخواہی کی حد تک) نحس اثرات ظاہر کرتا ہے جبکہ قمر تربیع کی حالت میں عطارد سے بھی کم نحس اثرات

ظاہر کرتا ہے۔

✓ • مرتبہ پانچویں گھر میں سعد اور دسویں گھر میں نحس اثرات ظاہر کرتا ہے

✓ • اوتاد کے حاکموں کا جب تثلیث کے حاکموں سے قرآن ہو اور دوسرے گھروں کے حاکموں میں

سے کوئی ساتھ نہ ہو تو ان کی سعادت بہت باقوت شمار کی جاتی ہے۔

نقطۃ الاتصال، حد الاتصال

نظرات کو اکب میں جو فاصلہ نظرات کو اکب میں دونوں اطراف میں ہوتا ہے اسے حد الاتصال کہا

جاتا ہے۔ حد الاتصال کے درجات میں ماہرین فلکیات میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

بعض اہل علم کے نزدیک یہ فاصلہ ۵۰ درجہ کہئے یعنی دونوں اطراف میں ۲۵، ۲۵ درجے۔

بعض کے نزدیک ۱۰ درجات کا فاصلہ یعنی دونوں اطراف میں ۵، ۵ درجے اور بعض یہ فاصلہ دونوں جانب

سے ۱۰، ۱۰ درجات تسلیم کرتے ہیں۔ اکثر علماء فلکیات مختلف نظرات کے لئے مختلف فاصلے مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک:

• قرآن و مقابلہ نیچے تسلیم اور نیچے تزییع کے لئے ہر دو اطراف زیادہ سے زیادہ ۵° کا فاصلہ ہے یعنی نخس وقت نظر سے پہلے اور بعد کا فاصلہ۔ نظرات کا وقت نقطہ اتصال ہوتا ہے اس نقطہ اتصال سے ۵° درجہ پہلے اور ۵° درجہ بعد نظر قائم رہتی ہے۔

نظرات میں جو سیارے حد اتصال کے اندر ہوں انہیں نظر کہا جاتا ہے۔

✓ صنّف وقت سیارگان

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے سیارہ اپنی گردش کے دوران مختلف گھروں سے گزرتا اور گونا گوں حالات کا شکار ہوتا ہے۔ کبھی اُسے بلندی نصیب ہوتی ہے اور کبھی وہ تنزل و پستی میں جا گرتا ہے۔ ان مختلف حالات کا انسانی زندگی پر بھی اثر پڑتا ہے۔ سیارے کی ہر صورت اپنے منسوب پر ایسے ہی اثرات مرتب کرتی ہے۔

• سیارہ جب خانہ شرف میں ہو تو ہمیشہ سعد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر لحاظ سے عزت و توقیر میں اضافہ نسل میں افزائش اور دولت میں زیادتی ہوتی ہے۔

• سیارہ جب اپنے گھروں میں ہو تو خوشی و مسرت، شہرت و ناموری اور حیثیت میں بلندی و مضبوطی دیتا ہے۔ زمین کا مالک بنانا اور چین و راحت دینا ہے۔

• سیارہ جب اپنے دوست کے گھر میں ہو تب بھی مسرتیں اور شادمانیاں دیتا ہے ان خوشیوں کا تعلق زیادہ تر گھریلو زندگی سے ہوتا ہے مثلاً بیوی کی جانب سے خوشی ملنا یا اچھی شریک حیات ملنا۔

• سیارہ سعد گھر میں تو آرام و راحت، ہمت و استعداد میں اضافہ اور خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

• سیارہ مستقیم ہو تو ارادوں میں پختگی، عزم میں بلندی اور عزت و توقیر میں اضافہ دیتا ہے۔ دولت کے حصول میں آسانیاں فراہم کرتا ہے۔ لیکن۔

• سیارہ جب بُرج کے آخری ربع میں ہو تو خواہ وہ سعد گھر میں ہی کیوں نہ ہو فطرت میں کبھی طبیعت میں جرم کی طرف رغبت اور قید و بند کی مصوبہیں پیدا ہوتی ہیں۔

• سیارہ جب دشمن کے گھر میں ہو تو خواہ وہ گھر سعد ہی کیوں نہ ہو ذہنی الجھاؤ، پریشانیاں

بیماریاں اور مالی نقصانات دیتا ہے۔

• سیارہ احراق (تحت الشعاع) کی حالت میں بے قدری، بچوں کی بیماریاں، اموات اور دوسری پریشانیاں لاتا ہے۔

• سیارہ بہوط میں ہو تو ہر معاملہ میں ناخوش گواری، ہر معاملہ میں مشکلات پیدا کرتا۔ کمزور اولاد دیتا ہے اور اسی قسم کی دوسری پریشانیاں ملتی ہیں۔

سیارے کب باقوت ہوتے ہیں؟

• گھروں کے لحاظ سے

| | |
|----------------|----------------|
| مشتري و عطارد۔ | طالع میں |
| شمس — | دسویں گھر میں |
| قمر و زہرہ — | چوتھے گھر میں |
| زحل — | ساتویں گھر میں |
| شمس و قمر | |

• گردش کے لحاظ سے

حمل، جوزا، جدی، دلو اور حوت میں
مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل
جب قمر کے ساتھ اس صورت میں ان کا قرآن
ہو جب وہ بدر کمال ہو یا جب یہ رجعت میں ہوں۔

• وقت کے لحاظ سے

• شمس، مشتری اور زہرہ۔ دن کے وقت باقوت ہوتے ہیں۔
• قمر، مریخ اور زحل۔ رات کے وقت باقوت ہوتے ہیں۔
• عطارد۔ ہمہ وقت باقوت رہتا ہے۔
• سعد سیارے۔ قمر کے روشن حصہ میں باقوت ہوتے ہیں اور
• نخس سیارے۔ قمر کے تاریک حصہ میں باقوت ہوتے ہیں۔

- سیارہ 'شرف' کی حالت میں ہوتا تو اس کی سعادت بڑھ جاتی ہے اور اُسے بزرگی و عروج حاصل ہوتا ہے۔
- شمس کو برج حمل میں شرف ہے لیکن اس شرف کا نقطہ عروج ۱۸ درجہ ہے۔
- جب شمس خانہ شرف میں ہوتا ہے تو: جاہ و جلال، شائستگی، دولت، بلند مرتبہ اور تعلیم دیتا ہے۔
- جب قمر خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- زندگی کی خوشیاں، آسودگی، دولت اور دانش دیتا ہے۔
- جب مریخ خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- طبیعت میں جولانی، جرأت، بے باکی، دولت اور ناموری دیتا ہے۔
- جب عطارد خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- زندہ دلی، شیریں گفتاری، بلند بختی، تعلیم اور ہنرمندی دیتا ہے۔
- جب مشتری خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- دانشمند، مخیر، با اختیار، با قوت لیکن گرم مزاج بناتا ہے۔
- جب زہرہ خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- عیش و عشرت، شان و شکوہ اور بلند مرتبہ دیتا ہے۔
- جب زحل خانہ شرف میں ہوتا ہے تو:
- دانشوری، عزت و مرتبہ، ہنر، استقامت اور لمبی عمر دیتا ہے۔
- راس و ذنب، شرف کی حالت میں حکمرانی یا مال و دولت کی فراوانی دیتے ہیں۔
- کوئی سیارہ جب ہیوط کی حالت میں ہوتا ہے تو:

اُس کی حالت، شرف کی حالت کے بالکل برعکس ہو جاتی ہے۔ اس کی تمام قوتیں زوال آنا ہو جاتی ہیں۔ ہیوط، شرف کے بالمقابل گھر میں سیارے کو ہوتا ہے۔ مثلاً شمس کو برج حمل میں شرف ہے تو اس کے بالمقابل ۱۸۰ پر برج میزان ہے تو شمس جب برج میزان میں پہنچے گا تو اُسے ہیوط ہوگا اور ۱۸ درجہ حمل اگر شمس کے لئے شرف کا نقطہ عروج ہے تو ۱۸ درجہ میزان شمس کے لئے ہیوط کا نقطہ عروج و زوال ہے۔

دوستی و دشمنی سیارگان

سیارگان کی دوستی و دشمنی کے تعلقات کو خاص طور پر ذہن نشین کرنا چاہئے اس لئے کہ زائچہ میں احکام لگاتے

وقت یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ اس گھر کا دشمن سیارہ اُسے خراب تو نہیں کر رہا ہے؟ اس کے علاوہ جب کوئی سیارہ دشمن کے گھر میں جاتا ہے تو اس کی حیثیت اس گھر میں ایک قیدی کے مانند ہوتی ہے اور وہ اپنی آزادی و خود مختاری کھو دیتا ہے اُسے دشمن کا پابند ہونا پڑتا ہے۔ اپنے گھر میں ہر سیارہ مکمل طور پر خود مختار و آزاد ہوتا ہے اور نیک ثمرہ دیتا ہے لیکن دشمن کے گھر میں اس کی حیثیت بدل جاتی ہے۔

سیارگان کی باہمی دوستی یا دشمنی کے تعلقات دو قسم کے ہوتے ہیں مستقل دوستی یا دشمنی اور عارضی دوستی یا دشمنی وضاحت کے لئے مثال پیش کرتا ہوں۔

مثلاً جب ہم یہ کہتے ہیں کہ فلاں سیارہ، فلاں سیارے کا دوست یا دشمن ہے تو اس سے ہماری مراد عام طور پر یہ ہوتی ہے کہ اس سیارے کی دوسرے سیارے پر جو شعاعیں پڑ رہی ہیں وہ غماضانہ ہیں یا موافقانہ۔ اگر یہ شعاعیں غماضانہ ہیں تو یہ باہم دشمن کہلائیں گے اور اگر یہ شعاعیں موافقانہ ہیں تو دوست سیارے سمجھے جائیں گے۔

سیارگان کی عارضی دوستی یا دشمنی

زائچے کے دوسرے تیسرے، چوتھے، دسویں، گیارہویں یا بارہویں گھر میں عارضی دوست اور پہلے، پانچویں، چھٹے، ساتویں، آٹھویں یا نویں گھر میں عارضی دشمن کھلتے ہیں۔
نوٹ:- یاد رہے کہ جب کوئی مستقل دشمن سیارہ، عارضی دشمن بھی ہو تو وہ اعلیٰ دشمن مقصود ہوگا۔

سیارگان کے دوستی و دشمنی کے تعلقات کے علم سے ہم کسی بھی گھر کے منسوبات کو جو تقویت یا خرابی مل رہی ہے اس کی حقیقی وجہ جان لیتے ہیں۔

کیونکہ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے کہ اپنے یا دوست کے گھر میں سیارہ قوی ہوتا ہے اور دشمن کے گھر میں کمزور۔ مساوی گھروں میں غصہ و سعد سیاروں کو دیکھ کر احکام لگائے جاتے ہیں۔
ذیل میں سیارگان کی دوستی و دشمنی کا ایک مختصر جدول دی جا رہی ہے۔ طالب فن کے لئے زب سے یاد کرنا ضروری ہے۔

جدول دوستی و دشمنی سیارگان

| سیارگان | شمس | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | اُس دُنب |
|---------|-----------|------------|----------|-------|-------|-------|-------|----------|
| دوست | مریخ، قمر | شمس | شمس، قمر | شمس | شمس | عطارد | عطارد | عطارد |
| مساوی | عطارد | مریخ، زہرہ | زحل | زحل | زحل | زحل | زحل | زحل |
| دشمن | زحل | کوئی نہیں | عطارد | مریخ | مریخ | شمس | شمس | شمس |

خصائل انسانی پر سیارگان کے اثرات

شمس : نظام شمسی کا حاکم اعلیٰ، خدائی عظمتوں اور رُوح کا مظہر ہے۔ سعد حالات میں عالی ظرفی، بلند ہمتی، وسعت قلبی، بزرگی اور بہادری دیتا ہے۔ اس کی سعادت سے انسان میں خود داری پیدا ہوتی ہے اور اسی سعادت سے انسان بلند مرتبہ حاصل کرتا اور اعلیٰ حیثیت پاتا ہے۔ اس کی سعد شعاعوں کی بدولت اس کا منسوب عز و وقار اور خوش بختی کا مالک بناتا ہے۔ یہ اسے راست روی اور دوسروں کے حق میں خیر خواہی کا درس دیتی ہیں اور یہی اس سیارہ کی ذاتی خصوصیات ہیں۔ شمس کا مالک خود دار اور حکیم ہوتا ہے اور اسے کہیں پن اور بذالت سے انتہائی نفرت ہوتی ہے۔ اس کی نخس و کمزور شعاعیں اپنے منسوب کو ظالم و جابر اور مطلق العنان بھی بناتی ہیں۔ حالت تنزل و حیفیض میں اس کے منسوب پر مال و منال میں نقصان اور زوال و خرابی آجاتی ہے وہ در بدر ہو جاتا اور جلا وطنی سے دوچار ہو جاتا ہے۔

شمس کا تعلق بدن انسانی میں قوت اور زندگی سے ہے۔

• قمر :- نظام شمسی میں اس کا مقام ایک شہزادہ کی مانند ہے۔ شائستگی و وضع داری اور تقدس

سے اس کا تعلق ہے۔

سعد حالت میں اگر منسوب کا تعلق تجارت سے ہے تو کاروبار میں کامیابیاں اور عظمتیں دیتا ہے خاص کر

سمندری کدبانوں کے سفر سے تعلق رکھنے والے کاروبار میں خوب بلندیاں بگشتا ہے۔ لازمیت ہو تو منسوب کو عقلمندی دیتا ہے بہترین شیر اور قابل اعتماد نائب بناتا ہے۔ بہت و جزا بگشتا ہے۔ قمر کی بخشی ہوئی سعادت سے انسان اپنے معاشرے میں باعزت و باحشمت زندگی گزارتا ہے۔ یہ اپنی سعد شعاعوں سے صاف گوئی، وضع داری، پاکیزگی، شفقت دیتا ہے۔ محبت و رومان میں کامیابی دیتا ہے۔ قمر کی نخس حالت کاہلی، فضول خرچی، مفلسی، ذلت و رسوائی دیتی ہے۔ حالت تنزل کم عقلی اور شیخ چکی کی مانند خیالی پلاؤ بنانے والا الحق بناتی ہے۔ منسوب بے قرار اور غیر مطمئن رہنے لگتا ہے۔ بدلی نظام میں یہ غدو سے تعلق رکھتا ہے۔

• مریخ : یہ قوت پر حکمران ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا مالک جنگجو، دلیر، الواعزم اور مدبر ہوتا ہے ساتھ ہی سخت مزاج اور جارج ہوتا ہے۔ قوت بازو سے اپنا حق حاصل کرنا اس کی خصوصیت ہوتی ہے یہ کسی کے زیر اثر نہیں رہ سکتا۔

مریخ، سعد حالت میں بلند مرتبہ۔ اعلیٰ عہدہ حاصل کرنے کے لئے کساتا اور منسوب کو عزم و جزا بگشتا ہے۔ اس کی سعادت استقلال، ذاتی صلاحیتوں اور دوسرے ذرائع سے کامیابی دیتی ہے۔ ناقص یا نخس حالت میں ظالم بے صبر، خود پسند جذباتی اور غیر مستقل مزاج بناتا ہے۔ لاف زنی اور غلط بیانی سے نقصان پہنچاتا ہے۔ بدن انسانی میں اس کا تعلق اعصاب سے ہے۔

• عطارد :- اس سیارے کا تعلق علم و دانش سے ہے اور یہ فطری پیمائش اور انسان کے درمیان ایک وسیلہ اور واسطہ کا مقام رکھتا ہے۔ اس کے مالک افراد ذہن و فطین، زود فہم اور علم و ہنر کے ہر شعبہ سے آگاہ ہوتے ہیں۔ اثر و انشور، اہل قلم، شاعر، انجینئر، ریاضی داں اسی سیارہ کے مالک دیکھے گئے ہیں۔ عطارد جب سعد حالت میں ہو تو اپنے منسوب کو علم و دانش کے پھول اور مذہب کی جانب رغبت دلاتا ہے، ذہن اور عالم بناتا ہے۔ کاروبار کی جانب بھی مائل کرتا اور کامیابیاں دلاتا ہے۔ ناقص و نخس حالت میں ناقص العقل، بدکلام اور بے توقیر بناتا ہے اس کی نخوست ذہن و دل میں پراگندگی، پریشانی، حال، مذہب سے دوری اور نکمنا بناتی ہے۔ تنزل کی حالت میں دیوانگی اور یا وہ گوئی دیتا ہے۔

نوٹ :- عطارد کی سعادت اس وقت بھی نخوست میں بدل جاتی

ہے جب کسی سیارہ کی نخس نظر اس پر ہو اس لئے کہ یہ منفی و مثبت

دونوں خاصیتوں کا مالک ہے۔ نخس کے ساتھ نخس اور سعد کے

ساتھ سعد۔ یہ ذوجہدین ہے۔

بدنِ انسانی میں اس کا تعلق دماغ اور حسیات سے ہے۔

• مشتری :- یہ سیارہ خوش نصیبی اور عزت و حشمت کا مالک ہے۔ اس کا مالک شریف النفس، مدبر، وسیع القلب، نرم دل ہوتا ہے اور مذہبی و پاکیزہ خیالات و جذبات رکھتا ہے۔ مشتری جب سعد ہو تو دولت، عزت، شان و شکوہ اور علم و فضیلت بخشتا ہے۔ دوسروں کی مدد کرنے اور نفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ مشتری کی سعادت سے غیر متوقع دولت ملتی ہے یہ وراثت بھی دلاتا ہے۔ لمبی عمر اور شہرت و ناموری دیتا ہے۔

نخس حالت میں سنگنگ، استحصال بالجبر، گراں فروشی، ذخیرہ اندوزی ایسے ناجائز و غیر قانونی کاموں کے ذریعے مال پیدا کرنے پر اپنے منسوب کو کساتا ہے اور عزت و حشمت کی بربادی کے سامان پیدا کرتا ہے۔ فضول خرچی اور مذہب سے روگردانی اور ملحدانہ تحریکات پیدا کرتا ہے۔ تنزل کی حالت میں غرور و افلاس میں مبتلا کرتا اور بد باطن بناتا ہے۔ بدنِ انسانی میں دورانِ خون سے اس کا تعلق ہے۔

• زہرہ :- یہ سیارہ نخن و جمال پر حکمران ہے اور مشتری کے بعد انسان پر اپنے عمدہ اثرات ڈالتا ہے شرافت و نجابت، اعلیٰ و لطیف احساسات و جذبات، ہمدردی اور دوستی کی اعلیٰ صفات سلامت روی اور رومان سے اس کا تعلق ہے۔ زہرہ جب سعد حالت میں ہوتا ہے تو ناسنگی، ہمدردی اور محبت و رومان کے جذبات و احساسات بخشتا ہے۔ رقص و سرود کی غفلوں میں شریک ہونے اور خود ان کا انعقاد کرنے پر کساتا اور لطیف احساسات پیدا کرتا ہے۔

اس کی سعادت ہر کام میں کامیابی دیتی، نیک بختی اور خوشگوازی دیتی ہے۔ شادی اور گھریلو مسترتیں

بخشتی ہے۔ دوسروں کے کام آنے اور ان کی مدد کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔

اس کی نحوست یا ناقص حالت عیاش، فضول خرچ اور کاروبار میں نقصان و خرابی لاتی ہے، منفس و فکاش کر دیتی ہے۔ تنزل کی حالت بدکردار، شہوت پرست، بے وقعت ادنیٰ درجہ کے بازاری رویہ کا مالک اور بدنام کر دیتی ہے۔ بدنِ انسانی میں اس کا تعلق وریدوں سے ہے۔

• زحل :- نظامِ شمسی کا سب سے ست رفتار سیارہ ہے۔ فطرت کے لحاظ سے حلیم و مہربان اور سنجیدہ اس کے مالک محنت کش، ہوشیار، مڈراور دوسروں پر حاوی رہنے والے ہوتے ہیں۔

یہ سعد حالت میں استحکام بخشتا ہے۔ زمینیں، جائیدادیں دیتا ہے۔ عمارات کی تعمیر اور دوسرے مہنروں اور دستکاروں سے رزق کمانے کا رجحان پیدا کرتا ہے۔ یہ زندگی میں بہت سی کامیابیاں دیتا ہے لیکن اپنے منسوب کو ایک خاص حد سے تجاوز نہیں کرنے دیتا اس کی خواہشات اور طلب پر کنٹرول رکھتا ہے۔

زحل کی سعادت سے جو کامیابی حاصل ہوتی ہے وہ دیرپا ہوتی ہے اور شہرت و اعلیٰ منصب دہی ہوتا ہے۔ اس کی ناقص حالت رنج و غم پیدا کرتی، تنہائی اور پریشانیاں دیتی ہر ایک پر شک کرنا اور ہر کام میں التوا پیدا کرنا ایسے حالات کا شکار بناتی ہے۔

نخس حالات غلامی اور ناکامی اس کے منسوب کا مقدر بن جاتی ہے۔ اور حالت تنزل منفس و فکاش اور زہل و کمیہ بنا دیتی ہے۔

بدنِ انسانی میں اس کا تعلق ہڈیوں سے ہے۔

رأس و ذنب

تفصیلی ذکر الگ باب میں ہوگا۔ یہاں مختصر بیان ہوگا۔ رأس و ذنب حقیقتاً سیارے نہیں بلکہ زمین و چاند کے دوسرے ہیں (Shadows) ہیں جو ہر وقت الٹی چال (رجعت) میں رہتے ہیں اور ہمیشہ ایک دوسرے کے مقابل ۱۸۰° درجہ پر رہتے ہیں یعنی اگر رأس بُرجِ حوت کے ۱۵° درجہ پر ہے تو ذنب بُرجِ سنبلہ کے اسی درجہ ۱۵° درجہ پر ہوگا۔ ماہرینِ فلکیات ان کے اثرات بھی لینے ہیں بلکہ ہندو جیوتش میں انہیں بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔ بعض منجمین کے نزدیک:

• رأس کو بُرجِ جزا کے درجہ ۲۰ پر شرف اور بُرجِ قوس کے درجہ ۲۰ پر ہبوط ہوتا ہے

اور ذنب کو بُرجِ قوس کے درجہ ۲۰ پر شرف اور بُرجِ جزا کے درجہ ۲۰ پر ہبوط ہوتا ہے۔ شرف میں ہوں تو سعادت اور ہبوط میں ہوں تو نحوست دیتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَالِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

پانچواں باب

آپ کون ہیں؟

آپ کا بُرج اور سیارہ کونسا ہے؟

ہزاروں سال پہلے ماہرین فلکیات نے انسان کو عادات و خصائل اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے بارہ بڑے گروہوں میں تقسیم کیا تھا اور یہ راز آشکارا کیا تھا کہ ایک ہی طرح کی جسمانی ساخت رکھنے والے اسی طرح کی مخصوص عادات و خصائل کے مالک بھی ہوتے ہیں۔

اگلے اور آگے میں

خود کو تلاش کریں۔ اپنے منفی و مثبت پہلوؤں سے واقفیت اور اپنی خوبیوں اور خامیوں سے آشنا ہونے کی کوشش کریں۔



بروج و سیارگان کے باب میں بہت کچھ لکھا گیا ہے لیکن ہنوز یہ موضوع تشنہ ہے اور ضرورت ہے کہ اس کے بعض گوشوں پر مزید روشنی ڈالی جائے تاکہ علم فلکیات کا ایک طالب علم اس سے کما حقہ مستفید و متمتع ہو سکے۔ پچھلے اوراق میں بروج و سیارگان ان کے متعلقات و منوبات اور سیارگان کی گردش ان کے عروج و زوال اور تاثرات پر مختصر بحث کی گئی ہے۔ اس باب میں ہم سیارہ شمس اور اس کی گردش افلاک سے پیدا ہونے والے اثرات کی وضاحت کریں گے۔

اس باب میں آفتاب کی گردش بارہ بروج میں اس کی تحویل اور اس سے انسانوں کی بارہ اقسام میں تقسیم کا بیان ہوگا۔ صاف ظاہر ہے کہ اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ باب وسعت و طوالت کا متقاضی ہے۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ علم فلکیات خود شناسی کا علم ہے تو اس سے ہماری مراد یہ ہوتی ہے کہ اس علم کی مدد سے انسان اپنے آپ کو جان لیتا ہے اسے اپنے مزاج و کردار سے آگہی ملتی ہے اُسے اپنی خامیوں، کمزوریوں اور صلاحیتوں کا علم حاصل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ.....

ہزاروں سال پہلے ماہرین فلکیات نے انسان کو عادات و خصائل اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے بارہ بڑے گروہوں میں تقسیم کیا تھا اور یہ راز آشکارا کیا تھا کہ ایک ہی طرح کی جسمانی ساخت رکھنے والے اسی طرح کی مخصوص عادات و خصائل کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کو جدید میڈیکل سائنس نے تسلیم کیا ہے اور ماہرین نفسیات نے بھی ذہنی امیج کے مطابق انسانوں کی درجہ بندی کی ہے۔

انسانوں کی یہ بارہ گروہوں میں تقسیم، دراصل بارہ مروج آسمانی میں شمشاد فلک الافلاک، آفتاب کی گردش سے زمین پر پڑنے والی شعاعیں اور ان شعاعوں کے اس دور میں پیدا ہونے والے انسانی بچوں کی زندگی میں ظاہر ہونے والے اثرات کی تقسیم ہے۔

ہم یہ جانتے ہیں کہ شمس یا آفتاب ہر مروج کو ایک ماہ میں (تیس درجات) طے کرتا ہے اس دوران پیدا ہونے والے بچے میں اس برج کی مخصوص عادات و خصائل موجود ہوتی ہیں۔ ان خصائل میں کمی بیشی کا انحصار ان درجات پر ہوتا ہے جنہیں آفتاب طے کر چکا یا جن کو اس نے طے کرنا ہے۔ ہمیں یہ بھی علم ہے کہ آفتاب توانائی و زندگی کا سرچشمہ ہے۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ یہ فرد انسانوں کے کس گروہ سے تعلق رکھتا ہے ہمیں اس کی تاریخ پیدائش کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاریخ پیدائش سے ہماری مراد صرف تاریخ اور مہینہ سے ہوتی ہے۔ مکمل تاریخ پیدائش جس میں تاریخ، مہینہ اور سال بلکہ وقت و مقام پیدائش کی بھی ضرورت پڑتی ہے وہ زائچہ کی تشکیل کے لئے ہوتی ہے اس لئے کہ یہ پوری تفصیل جاننے سے ہم تمام سیاروں کی اس روز اور وقت کی گردش معلوم کر کے آئندہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات و حوادث کے متعلق حکم لگاتے ہیں۔ اس کی تشریح اگلے ابواب میں ہوگی۔ اس باب میں صرف سیر آفتاب سے اس دور میں پیدا ہونے والے بچے پر پڑنے والی شعاعوں کے اثرات سے کیا بچے کی عادات و خصائل کا ذکر ہوگا۔ اس ضمن میں نومولود کی خصوصیات کا دوسرے سے مختلف ہونے اس کی شخصیت کے مثبت و منفی پہلوؤں اور عادات و مزاج پر تفصیل بیان ہوگا۔

آئیے ہم جائزہ لیں کہ زندگی و توانائی کے سرچشمہ آفتاب کے کس برج میں گردش کرنے سے نومولود پر کس قسم کے مثبت و منفی اثرات پڑتے ہیں اور کن خصوصیات، خوبیوں یا خامیوں کا مالک اسے بناتے ہیں۔

✽

برج حمل میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۱ مارچ سے ۲۱ اپریل تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Aries-Ram برج حمل

Fries (Element) آتشی عنصر

خوش قسمتی کا رنگ: سرخ

پتھر: مرجان، لعل

پھول: گلاب

دن: "منگل"

نمبر: "۹"

حاکم سیارہ: مریخ

مثبت خصوصیات: جرأت مند، توانا، ثابت قدم اور دلچسپ۔

منفی: جندی، سرکشی، خود غرض اور متکبر۔

سید نیر اعظم بہ بارگاہِ حمل

کندنجستہ و میمون زمانِ مستقبل

شہنشاہِ فلک الافلاک، آفتابِ عالمات، سیدھی رفتار سے چلتا ہوا جب فلک البروج کا دورہ مکمل کر کے ۲۱ مارچ کو نقطہ اعتدال کے عین مشرق میں برج حمل کے پہلے درجہ میں داخل ہوتا ہے تو

متولدین برج حمل، میانہ قد، گول و خوبصورت چہرہ، بلند پیشانی اور شرمیلی آنکھوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ناک زیادہ خوبصورت نہیں ہوتی اور سامنے کے دانت نمایاں اور بڑے ہوتے ہیں۔ بال خواہ سیاہ ہوں یا سنہری ہلکی رنگت لئے ہوتے ہیں اور اکثر گھنگریلائے ہوتے ہیں۔

پیدائش اگر ابتدائی درجات کی ہے تو مولود فربہ اندام اور بارعب شخصیت کا مالک ہوگا اور آخری درجات میں پیدائش ہو تو نازک اندام۔

متولدین برج حمل نہ صرف جسمانی لحاظ سے صحت مند ہوتے ہیں بلکہ ذہنی اور دماغی لحاظ سے مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اعلیٰ پائے کے مدبر، منتظم، خود مختار اور جنگجو ہوتے ہیں۔ یہ اپنے کاموں میں دوسروں کی مداخلت برداشت نہیں کرتے۔

یہ عام لوگوں کی نگاہوں میں تو باوقار ہوتے ہیں لیکن گھر میں ان کی اتنی عزت نہیں کی جاتی جتنی وہ باہر اپنے لئے محسوس کرتے ہیں۔ یہ ہمدردی اور محبت کے منکاشی رہتے ہیں اور اکثر فریب کاروں کے چکر

اہل بنجم کے کیلنڈر نئے سال کا آغاز کرتے ہیں۔ یہی نوروز (New Year Day) ہے۔ نظام شمسی کے ماہرین کے نزدیک وہ لمحہ انتہائی متبرک و مسعود خیال کیا جاتا ہے جب سورج کی تحویل برج حمل میں ہوتی ہے۔ برج حمل میں سورج کی تحویل کے باوجود اس برج کے پورے اثرات سات دن تک ظاہر نہیں ہوتے۔ اس لئے کہ برج حوت کا قطعہ اتصال اس برج پر سایہ فگن رہتا ہے۔ ۲۷ مارچ سے برج حوت کے اثرات مکمل طور پر ظاہر ہوتے ہیں اور ۱۹ اپریل تک پوری قوت سے اثر انداز رہتے ہیں۔ اس کے بعد برج حمل کی طاقت میں کمی شروع ہو جاتی ہے اس لئے کہ سورج کی برج ثور میں تحویل شروع ہو جاتی ہے۔

تحویل آفتاب :- سورج جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اصطلاح بنجم میں اسے "تحویل آفتاب" کہا جاتا ہے۔

لے کئی ایک اسلامی ممالک افغانستان، ایران اور عراق وغیرہ میں شمسی سال متوج ہے جو ۲۱ مارچ سے شروع ہوتا ہے بلکہ ایران میں تو نئے سال کی خوشی میں بہت جشن منایا جاتا ہے (یہ منشاہ ایران کے دور کی بات ہے۔ آج کل کے بارے میں نہیں کہا جاسکتا کہ ان رسومات کی پابندی کی جاتی ہے یا نہیں؟ مصنف ۱۹۶۵ء میں اتفاق سے "جشن نوروز" کے دوران ایران میں ہی مقیم تھا۔ اور ذیل کی تفصیلات اسی جشن کی چشم دید کہانی ہے۔

سلطنت ایران میں بھی تبھی سال کی طرح شمسی باستانی سال متوج ہے ان کا کیلنڈر بھی اسی حساب مرتب ہوتا ہے یعنی ۲۱ مارچ ان کا (New Year Day) ہے۔ فوقیہ ہے کہ انہوں نے اپنے مہینوں کے نام فارسی میں رکھے ہوتے ہیں۔ اہل ایران نوروز کی خوشیاں پورے تیرہ روز تک مناتے ہیں۔ تحویل آفتاب در برج حمل کی ساعت میں ہر گھر میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن آن کر دیئے جاتے ہیں اور تمام اہل خانہ منتظر بیٹھ جاتے ہیں کہ کب تحویل کا اعلان ہوتا ہے۔ ناؤ سر تار ہوتا ہے کہ.... حلا پانزدہ دقیقہ باقی است.... حالانچ دقیقہ باقی است.... اور پھر توپوں کی گنگر جی تحویل کا اعلان ہوتا ہے۔ باقاعدہ اعلانات تبریک نشر ہوتے ہیں اور ملک و ملت کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کی دھنیں ناگی جاتی ہیں۔

(باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ سے) اہل ایران عید نوروز کے موقع پر بے شمار رسومات ادا کرتے ہیں۔ جن میں سے ایک رسم آپ کی دلچسپی کے لئے مذکور کرتا ہوں۔ نوروز سے تقویماً دو ہفتہ پہلے لوگ طشتریوں اور دوسرے برتنوں میں گندم، کمی، چنا، خربوزہ اور تربوز وغیرہ کے بیج مٹی دکھا وغیرہ ڈال کر ان کی آبیاری کرتے اور اگاتے ہیں چونکہ یہ موسم بہار کے دن ہوتے ہیں، معمولی محنت اور دیکھ بھال سے یہ بیج اگ آتے اور ان برتنوں میں خوب پھلتے اور بڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ پودے اکثر افراد خانہ کے نام پر اگائے جاتے ہیں جن فرو کے نام کا پودا نہ اگے یا مڑھا جائے تو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ سال اس کے لئے ختم ہے یا اس سال میں وہ مر جائے گا۔ نوروز سے تیرہویں روز یعنی سیزدھم کو تمام ایرانی ان پودوں کو برتنوں اور طشتریوں سمیت گھروں سے باہر نکل جاتے ہیں اور گھروں سے دُور لب ساحل یا کسی باغ و تفریح گاہ میں چلے جاتے ہیں جہاں وہ دن رات گزارتے ہیں اور علی الصبح گھروں کی طرف لوٹتے ہیں اسی دوران یہ پودے برتن سمیت بہتے پانی ندی یا دریا میں بہا دیئے جاتے ہیں۔ سیزدھم کو گھر میں رہنا محسوس سمجھا جاتا ہے۔

نوروز کی ایک اور رسم جس کا تعلق "سیارگان" سے خاص کر ہے۔ وہ ہے "ہفت سین" اس سے مراد سات ایسی چیزیں جن کے نام کا پہلا حرف "س" ہو۔ ایک بڑے برتن (سینی یا بڑی پلیٹ) میں (باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

میں پھنس جاتے اور خوشامدیوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔

ہر چیز کو اپنے زاویہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ خواہ اس کے خلاف کس قدر دلائل دیئے جائیں۔ یہ فیصلہ اپنی طبع کے مطابق دیں گے۔ فطرتاً ہی اہمیت حاصل کرنے کا رجحان رکھتے ہیں لیکن جلد باز ہونے کی وجہ سے اکثر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اپنی جلد باز فطرت کی بدولت ہر معاملہ کی انتہا تک فوراً پہنچنا چاہتے ہیں۔ بے باک اور صاف گو ہوتے ہیں کسی قسم کی بھی لگی لپٹی کے قائل نہیں ہونے اس باعث ان کے دشمنوں کی تعداد کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ عالی حوصلہ ہوتے ہیں۔ عزت و شان کے حصول کی طلب رکھتے ہیں۔ زیادہ حکمت و ہوشیاری سے کام نہیں لیتے۔ بعض واقعات و حوادث ان کے دماغ پر زیادہ اثر ڈالتے ہیں۔

متولدین برج حمل کا تعلق اگر اعلیٰ اور بڑی سوسائٹی سے ہے تو وہ کسی بڑے منصب پر پہنچنے کے بارے میں طبعیت، مہربان اور اونچے کردار کے مالک رہتے ہیں۔ لیکن نچلے طبقے سے تعلق رکھنے والے متولدین برج حمل اگر کسی سبب سے اعلیٰ منصب پر پہنچ جائیں یا انہیں سردار و حکمران بننے کے مواقع نصیب ہو جائیں تو ظالم و ظاہر بن جاتے

(لغویہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) یہ "ہفت سین" رکھ دی جاتی ہیں (سبب، سرکہ اور اسی طرح کی دوسری چیزیں) اور ایک بڑی میز جس پر ایشیائے غورنی مٹھائی، چاکلیٹ وغیرہ سجادی جاتی ہے اور ایک کنارے پر "ہفت سین" کی طشتری بھی رکھ دی جاتی ہے۔ جہاں آتے ہیں مبارک باد دیتے ملتے اور پھر اپنی پسند کے مطابق مٹھائی کے ٹکڑے یا ایکٹ کھاتے اور تھوڑی دیر بیٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ سارا دن یہی شغل آمد و رفت جاری رہتا ہے۔

یہ "ہفت سین" جو کہ سات سیاروں سے عقیدت کا نشان ہے اس کی موجودگی ہر گھر میں ضروری سمجھی جاتی ہے۔ عام طور پر یہ سات چیزیں "ہفت سین" کی صورت میں ہر گھر میں دیکھی جاتی ہیں۔ سیب، سبزی (ساگ کے چند پتے)، سرکہ، سیر (لہسن)، ساقی (ایک قسم کے بیج) ستر اور سکہ (درختی)

تحویلِ آفتاب در برج حمل کے لئے میں عام لوگ ایک کام اور بھی کرتے ہیں اور وہ یہ کہ کسی نہایت مصطفیٰ ترین میں پانی ڈال کر اس میں گلاب کا تازہ پھول ڈال دیا جاتا ہے اور اُسے نظر میں رکھا جاتا ہے۔ جب سورج برج حمل کے درجہ اول میں داخل ہو تب ہی تو پانی میں تھر تھری پیدا ہوتی ہے اور پھول ایک لمحے کے لئے گردش میں آ جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ مالمین بڑے بڑے عمل و وظائف پڑھتے ہیں۔

میں مادر اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقے اپنانے سے نہیں بچتے۔ ماحول کا اثر جلد قبول کر لیتے ہیں۔ متولدین برج حمل خواہ کسی طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں انہیں اپنا مستقبل بہت عزیز ہوتا ہے انہیں زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر عروج ضرور حاصل ہوتا ہے۔ معاملات محبت میں انہیں اکثر ناکامی ہوتی ہے انہیں زندگی میں ایک آدھ حادثہ ضرور پیش آتا ہے جس سے جسم کے کسی حصہ پر زخم یا خراش لازماً آتی ہے۔ خاص کر سر میں چوٹ بخنے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ انہیں آگ بھی نقصان پہنچا سکتی ہے کسی مشین سے چڑیں آسکتی ہیں یا زندگی میں ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ انہیں آپریشن کرنا پڑے۔

صحت کے معاملہ میں مضبوط و توانا ہوتے ہیں آخری عمر میں کثرتِ کار سے دماغ متاثر ہوتا ہے دم دماغ سکتے یا دوسری شکایت ہو سکتی ہے۔ بزنس اور کارروزار کے معاملہ میں بھی یہ لوگ نہایت ذہین ہوتے ہیں انہیں روپیہ کمانے کے فن سے پوری آگاہی ہوتی ہے۔ دین لین کے معاملہ میں نہایت دیانتدار ہوتے ہیں کہ اپنا حق کسی کو کھانے دیتے ہیں اور کسی کا حق کھاتے ہیں۔

جس پیشہ کو اپنائیں اس میں کامیاب رہتے ہیں اگر طلب کے شعبہ کو اختیار کریں تو کامیاب معالج اور بہترین مرجن ثابت ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ کھاجا چکائے ان کی ایک خصوصیت جو دوسروں سے انہیں الگ کرتی ہے وہ یہ کہ یہ دوسروں کا حکم بہت کم مانتے ہیں۔ زیادہ تر اپنا منولنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے اگر انہیں کسی پارٹی کے ساتھ کام کرنے کی بجائے تنہا کام کرنے کے مواقع دیئے جائیں جہاں ان کی حیثیت خود غماز کی ہو تو بہت عہدگی سے کام کرتے ہیں۔

یہ لوگ سلیقہ مند رکھ رکھاؤ کے مالک اور نفاست پسند ہوتے ہیں۔ اپنے گھر میں بھی خوشگوار اور پرسکون فضا قائم رکھتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ کھل مل جاتے ہیں اکثر ان کے ساتھ کھلتے ہیں تاکہ وہ ان میں زیادہ سے زیادہ اپنائیت محسوس کریں۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کے اپنے ہم برج ان کے بہترین دوست ہو سکتے ہیں اس کے علاوہ متولدین برج اسد اور متولدین برج قوس سے اچھا نباہ ہو سکتا ہے۔

رنگ سے ان کے لئے بہترین رنگ سرخ، قرمزی یا گلابی ہے لیکن بیماری کی حالت میں نیلا یا بنفشی رنگ زیادہ مفید رہتا ہے۔

جہاں بات :- Amethyst (Lilac Colour) سرخ دھاریلہ عقیق، یا قوتِ احمر یا اسی قسم کا کوئی نیکینہ، مرتج کی پہلی ساعت میں منگل کے روز سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہننا چاہئے۔

حمل بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

حمل بچے ظاہری شکل و صورت کے لحاظ سے گول چہرے، کسی قدر چمکی ناک، چمکتی بھوری یا نیلی آنکھوں، لمبے دانتوں اور مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ لڑکیاں معصومانہ خدو خال اور عادات و خصائل کی مالک ہوتی ہیں جبکہ لڑکے اپنے سائیں لمبے ہونے کی عادات رکھتے ہیں اکثر کی گردن پر اپنے سائن کا نشان ۶۶ بھی نظر آتا ہے اچھی قوت ارادی کے مالک، لیکن طبیعت میں غصہ کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔ جلد باز اچھائی اور برائی دونوں قسم کے ماحول کے اثرات کو جلد قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کی تربیت میں اس امر کا خیال رکھتے ہوئے انہیں اچھے لڑکوں کی صحبت سمیٹا کریں۔ ان کی تربیت میں زیادہ تر پیار سے کام لیں۔ اگر وہ کوئی چالاکی یا چکر بازی کریں تو انہیں پیار سے سمجھائیں اور واضح کریں کہ یہ انداز اچھا نہیں ہے۔ انہیں نظم و ضبط، خلوص و محبت اور وفاداری کی تعلیم نہایت احسن انداز سے کریں۔ ان کی قوتِ حافظہ بہت تیز ہوتی ہے۔

ان کی دوستی برج اسد اور برج قوس والوں سے اچھی سمجھتی ہے۔ تعلیم کے سلسلہ میں انہیں حساب کمپنٹی، بیا بوجی اور نیچرل سٹڈی ایسے موضوعات سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کھیلوں کا بھی شوق ہوتا ہے اور آرٹسٹک موضوعات سے بھی دلچسپی ان کا کیرئیر ان کے سائن کی مانند تیز و تند اور ہنگامہ خیز ہوتا ہے۔ یہ اکثر سیاسیات میں بھی حصہ لیتے ہیں اور کامیاب رہتے ہیں۔

صحت کے لحاظ سے یہ قابلِ قدر صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے جسم کے وہ حصے جو زیادہ حساس ہوتے ہیں وہ منہ، آنکھیں اور اعصابی نظام ہے۔ انہیں بہت سادہ غذا، تازہ اور کھل فضا اور ذہنی آزادی دینی چاہئے۔

حمل لڑکیاں بے خوف، محنت کی عاری اور وفادارانہ احساسات و جذبات کی مالک ہوتی ہیں البتہ اپنی ذات پر تنقید پسند نہیں کرتی ہیں۔

ذیل میں چند نامور تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے برج حمل سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی سوانح حیات پر غور کریں اور اوپر کے بیان سے موازنہ کریں۔

شخصیت

۱۔ جہاں آرا بیگم (دختر شاہجہاں)

تاریخ پیدائش

۲۳ مارچ

- | | |
|------------------------|-----------------------|
| ۲۔ حکیم کسان | (مشہور ایرانی طبیب) |
| ۳۔ رابرٹ ہنسن | (کیمسٹ) |
| ۴۔ لارڈ لیسٹر | (سرجن) |
| ۵۔ شاہ البرٹ | (شاہ بلجیم) |
| ۶۔ تیمور لنگ | |
| ۷۔ سلطان مظفر شاہ ثانی | |
| ۸۔ جان جیل گڈ | (مشہور فلم ایکٹر) |
| ۹۔ سلیمان شکوہ | (داراشکوہ کا بیٹا) |
| ۱۰۔ سر جان فرنیکلن | (مشہور منقش) |
| ۱۱۔ روسیو | (مشہور فرانسیسی شاعر) |
| ۱۲۔ مولانا سمیع اللہ | (مرسید کے رفیق خاص) |
| ۱۳۔ ورد زورتھ | (مشہور شاعر) |
| ۱۴۔ محمد حکیم مرزا | (جمالیوں کا بیٹا) |
| ۱۵۔ ایڈولف ہٹلر | |

۳۱ مارچ
۵ اپریل
۸ اپریل
۹ اپریل
۱۰ اپریل
۱۴ اپریل
۱۵ اپریل
۱۶ اپریل
۱۶ اپریل
۱۷ اپریل
۱۸ اپریل
۲۰ اپریل

اپنی پوری قوت سے اثر انداز رہتا ہے پھر آہستہ آہستہ اس کی قوت کم ہوتی شروع ہو جاتی ہے کیونکہ برج جوزا میں تحول کا آغاز ہو جاتا ہے۔

برج ثور کے زیر اثر پیدا ہونے والے میاں قد مائل بہ فرازی، قوی الاعضاء، مضبوط بجاری بھر کم بدن کے مالک ہوتے ہیں۔ بھرا ہوا چہرہ کشادہ و فراخ پیشانی پر کشش آنکھیں، لمبی اور ٹھکی ہوئی ناک، چھوٹے لیکن بھرے ہوئے ہاتھ پاؤں۔

برج ثور کے مالک مستقل مزاج، مقتدر اور بالادست ہوتے ہیں۔ ان کے ارادہ کی پختگی کا اندازہ اس سے کر سکتے ہیں کہ انہیں خد ہی سمجھا جاتا ہے۔ قوت حافظہ بلا کی رکھتے ہیں۔ تفریحات کے دلدلہ ہوتے ہیں۔ اپنے رکھ رکھاؤ اور طور و اطوار سے اعلیٰ حیثیت کے مالک ہوتے اور رئیس سمجھے جاتے ہیں اس کے باوصف کہ اتنے دولت مند نہیں ہوتے انہیں میزبان کا بڑا شوق ہوتا ہے احباب اور ملنے والوں کی بہت ضیافت کرتے اور اس سے یک گونہ راحت محسوس کرتے ہیں۔

ان میں ایک بڑے لیڈر اور راہنما کی خوبیاں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔ علوم میں جذبہ فطرت اُبھارنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ان میں محبت اور مہر کا جذبہ بہت زیادہ ہوتا ہے اسی قدر لڑائی جھگڑے میں استقلال کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لڑائی جھگڑے میں یہ اکثر اپنے دشمن کو لٹکا کر مارتے ہیں جس کی وجہ سے بعض اوقات مار کھا جاتے ہیں۔

انہیں فریب و دغا بازی سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ بددیانتی یا دغلی پالیسی کے اُردو مخالف ہوتے ہیں۔ بزنس میں بہت ترقی کرتے ہیں اور اپنی بہترین صلاحیتیں اور توانائیاں اس لائن میں صرف کریتے ہیں۔ گرد و پیش کے حالات سے پوری طرح باخبر رہتے ہیں اپنے ماحول کے حالات انہیں متاثر بھی کرتے ہیں حالات نامساعد ہوں تو ان میں تنگ مزاجی اور زور زنجی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

فنون لطیفہ اور ادبیات عالیہ سے گہرا شغف رکھتے ہیں خود دلچسپی لیں تو اعلیٰ پایہ کے مصور آرٹسٹ

لے اگر مموود کے سر کے بال کا لے اور گھٹکریا لے ہوں تو ضروری نہیں کہ ناک لمبی ہو۔ ایسی صورت میں ناک اوپر کو اٹھی ہوئی اور بڑی ہوتی ہے۔

برج ثور میں سیر آفتاب



اور
نومولود پر اس کے اثرات

۲۲ اپریل سے ۲۰ مئی تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج ثور (SIGN: Taurus-Bull)

عنصر Earth خاکی Element

خوش قسمتی کا رنگ: نیلا

” ” ” ” پتھر Jade سفید و دھبیا

Buryl ہلکا نیلا یا سبز

” ” ” ” پھول Violet جامنی رنگ کا پھول (بنفشہ)

” ” ” ” دن - جمعہ

” ” ” ” نمبر ” ۶ ”

حاکم سیارہ: زہرہ

مثبت خصوصیات: قابل اعتماد، محاط (بہر حالت میں) محبت کرنے والا

منفی ” ” ” ” سرکش، مطلب پرست، لالچی، شیخی خورہ

برج ثور میں آفتاب کی تحول ۲۲ اپریل سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے برج حمل کے اثرات ابھی باقی ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ برج حمل کا نقطہ اتصال اس پر سایہ فگن ہوتا ہے۔ ۲۸ اپریل تک اس برج میں پوری قوت آ جاتی ہے اور وہ اپنے اثرات پوری طرح ظاہر کرنے لگتا ہے اور ۲۰ مئی تک

اور موسیقار بن جلتے ہیں۔ شعر و ادب سے لگاؤ رکھیں تو اچھے ادیب و شاعر بننے کی راہیں بھی ان کے لئے کھلی ہوتی ہیں۔

یہ بہترین اور وفادار دوست ہوتے ہیں۔ محبت کے معاملہ میں جذبات کی رو میں بہہ جاتے ہیں جس کا بعد میں احساس کر کے پچھتاتے ہیں اکثر پہلی محبت میں ناکام رہتے ہیں۔ ان کی دوسری کمزوری مدیہ پسیدہ کو بے تحاشا خرچ کرنا ہے۔

مقولہ تین برج ثور میں ایک بڑی صفت یہ ہوتی ہے کہ ان میں غرور و تکبر کا شائبہ تک نہیں ہوتا اس کے علاوہ وہ علمی دنیا کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ ہمیشہ فیصلہ بہت سوجھ بوجھ کر دیتے ہیں اور جب کسی معاملہ میں اپنا فیصلہ دے دیں تو انہیں یہ فیصلہ بدلنے پر کوئی طاقت مجبور نہیں کر سکتی یعنی ان کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں۔ محبت اور دوستی کے معاملہ میں یہ لوگ بہت سنجیدہ ہوتے ہیں اگرچہ ان کے بارے میں اکثر کہا جاتا ہے کہ یہ ”دل چھٹیک“ ہوتے ہیں بایں ہمہ جب یہ کسی کو پسند کر لیں تو اسے حاصل کرنے کے لئے اپنی پوری قوت صرف کر دیتے ہیں اور ہر کار کا وٹ چھاند جاتے ہیں۔ انہیں اپنی محبت کے اظہار میں کسی قسم کی جھجک نہیں ہوتی اپنے جذبات کا اظہار برا کر دیتے ہیں۔ ان کا انتخاب ہمیشہ لاجواب ہوتا ہے اور جب کسی کو منتخب کر لیں تو پھر کسی دوسری جانب نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ ان کی ازدواجی زندگی بھی بہت کامیاب رہتی ہے البتہ یہ اپنے شریک حیات کے بارے میں بڑے حساس ہوتے ہیں کوئی دلی خلش بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

صحت کے معاملہ میں بالعموم رابطہ ہر توانا اور صحت مند ہوتے ہیں۔ عام طور پر حلق، ناک اور پیچھے ٹھوس کی تکلیفیں اور بیماریاں ہو سکتی ہیں اس لئے کہ ان کے جسم میں یہ حصے زیادہ حساس و نازک ہوتے ہیں۔ در و گلو، گلے کی خراش اور سوزش، خنثاق اور نزلہ ناکام ان کی خاص بیماریاں ہیں۔ انہیں بغیر کسی ظاہری سبب کے دل کے دورے ہو سکتے اور بے ہوشی کا عارضہ ہو سکتا ہے۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کی دیر پا دوستی برج سنبلہ میزان یا دلو والوں سے ہو سکتی ہے یا اپنے ہم برج ان کے بہترین دوست بن سکتے ہیں۔ انہیں شادی کے لئے خود فیصلہ اور چٹاؤ کرنا چاہئے ان کے لئے بہترین رفیق حیات اپنی ہم برج ہی ہو سکتی ہے اس کے علاوہ برج عقرب کے زیر اثر پیدا

ہونے والی عورت سے بھی نباہ ہو سکتا ہے۔
رنگ : انہیں نیلا رنگ موزوں رہتا ہے۔ انہیں سرخ رنگ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہئے اس لئے کہ یہ رنگ ان کے لئے جذباتی اشتعال پیدا کر لے گا۔

جہزیاں : میں نے ان کے لئے زمر و یا کوئی نیلگوں پتھر سودمند رہتا ہے۔ تانبے یا چاندی کی ٹوگٹی میں جہز کے روز زہرہ کی ساعت میں پہننا چاہئے۔

ثور بچوں کی شکل و شبابت اور عادات و خصائل۔
ثور بچے بہت حسین ہوتے ہیں خواہ موٹے ہوں خواہ ڈبلے پتلے مضبوط کندھوں چھوٹی گردن اور چوڑی پیشانی کے مالک ہوتے ہیں۔ ہونٹ قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ آنکھیں بڑی اور خارا آلود، پاؤں اور ہانگیں چھوٹی مگر ہاتھ لمبے دانت جڑواں اور خوبصورت۔ بعض بچوں کے چہرے یا گردن پر ایک مسہ بھی ہوتا ہے جو حسن کو مزید نکھارتا ہے۔ ثور لڑکی بہت حسین اور خوبصورت ہوتی ہے۔

ثور بچے مخصوص عادات و خصائل کے مالک ہوتے ہیں۔ کم گفتار، صابر و جنت پسند اور فرمانبردار۔ انہیں غصہ نہیں آتا لیکن اگر آجائے تو بہت شدت سے آتا ہے۔ کھیل کود اور تقریحات کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی تربیت میں اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ یہ اساتذہ کے اثرات بہت زیادہ جلدی سے قبول کرتے ہیں۔ ان کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے ان پر نگرانی بھی رکھی جائے اور انہیں آزاد بھی رکھا جائے نہیں یہ احساس نہ ہونے دیا جائے کہ وہ کسی نگرانی یا جکڑ بندی میں ہیں۔ یہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔

تعلیم کے میدان میں ان کی دلچسپی سائنس، بائیولوجی، ڈرائنگ اور ریاضی عام طور پر آرتھک ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ باغیانی سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ ملازمت سے زیادہ کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں خاص کر جدی پشتی بزنس میں جت لیں تو اسے بام عروج پر پہنچا دیتے ہیں۔

ثور لڑکیاں تعلیم میں بھی دلچسپی لیتی ہیں لیکن ان کا رجحان زیادہ تر امور تجارت داری سے ہوتا ہے۔ رقص اور موسیقی سے بھی لگاؤ رکھتی ہیں اور صحافت کے پیشہ میں آئیں تو کامیاب رہتی ہیں۔

اب ہم ذیل میں چند نامور تاریخی شخصیات کے نام دیتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے برج ثور



اور نوموڈ پر اُس کے اثرات

۲۱ مئی سے ۲۱ جون تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Gemini-Twins بُرُجُ جوزا

عنصر : Element بادی Air

Yellow خوش قسمتی کا رنگ : پیلا (زرد)

(Lily of the valley) چھول : سوسن کا سفید پھول

پتھر: پھراج Topaz کوئی ہلکا سبز زردی مائل Peridot

(Wednesday) دن : بدھ

نمبر: "۵"

حاکم سیارہ : عطارد

مثبت خصوصیات :- دلچسپ، فیاض، زندہ دل، بزلہ سنج،

منفی = :- چیللا متلون مزاج، باتونی، زود فہم، احمق۔

کی قوت عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اس کی قوت میں انحطاط شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ مہرج مہرٹن میں تحویل آفتاب کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

متولدین برج جوزا دراز قد، لمبا اور تنگ چہرہ، سیاہ چمکدار آنکھیں اور گندمی رنگت لے رہتے ہیں۔

بُرجِ جزا میں تحویلِ آفتاب ۲۱ مئی سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے بُرجِ حمل، بُرجِ ثور کا نقطہ اتصال ابھی اس پر سایہ نکلن ہوتا ہے اس لئے اس بُرج کے اثرات پوری طرح ظاہر نہیں ہوتے ۲۲ مئی تک اس بُرج کے اثرات پوری طرح ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ۲۱ جون تک اس

سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی سوانح حیات پر غور کریں اور اوپر کے بیان سے موازنہ کریں۔

تاریخ پیدائش :

شخصیت

- | | | |
|-----|-------------------------------|----------|
| ۱۔ | ایمانویل کینٹ (مشہور فلاسفر) | ۲۲ اپریل |
| ۲۔ | اکبر شاہ ثانی | ۲۳ اپریل |
| ۳۔ | ولیم ٹیکسیر | ۲۳ اپریل |
| ۴۔ | جیمس آتھنی فراؤڈ | ۲۳ اپریل |
| ۵۔ | سر شیفرڈ کرسپ | ۲۴ اپریل |
| ۶۔ | سرتھامس پنجم (مہتمم) | ۲۹ اپریل |
| ۷۔ | ہیڈن (مشہور شاعر) | ۲۹ اپریل |
| ۸۔ | ڈولیک ولنکٹن | یکم مئی |
| ۹۔ | حضرت سید احمد شہیدؒ بریلوی | یکم مئی |
| ۱۰۔ | شیواجی مرہٹہ | یکم مئی |
| ۱۱۔ | تھامس ہیکلے (مشہور سائنس دان) | یکم مئی |
| ۱۲۔ | رابرٹ براؤننگ (مشہور شاعر) | ۷ مئی |
| ۱۳۔ | ٹروین (صدر امریکہ) | ۸ مئی |
| ۱۴۔ | سر جیمس بری (مشہور مصنف) | ۹ مئی |
| ۱۵۔ | الفارے ڈوڈے | ۱۳ مئی |

جادہ پیماء ہو جاتے ہیں۔

علم کی دنیا میں ایک اچھا مقام رکھتے ہیں، نہایت اعلیٰ پائے کے معترف ہوتے ہیں۔ کسی بھی موضوع پر خواہ اس پر ان کا مطالعہ کم ہی کیوں نہ ہو، گھنٹوں ایک سبکھ انداز سے بول لیتے ہیں۔ انہیں مجلسی اور ہنگامہ خیز زندگی سے زیادہ پیار ہوتا ہے یہ تنوع پسند ہوتے ہیں۔ (Gemini) عورت کو ”کچن“ کی فضا پسند نہیں ہوتی گھر کو تو بنا سنوار کر رکھتی اور اُسے آراستہ پہلستہ کرتی رہتی ہیں، لیکن چولہا جگہ سے کوئی دلچسپی نہیں لیتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اکثر ان کی گھریلو زندگی خوشگوار نہیں ہوتی۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کی تمنا تو ہوتی ہے کہ کوئی ان سے ٹوٹ کر محبت کرے لیکن خود آزادی پسند ہونے کے سبب کسی کو کھل چاہت نہیں دے سکتے اس لئے ان کے اکثر رومان راستے میں دم توڑ دیتے ہیں بلکہ بعض اوقات شادی کے بعد انہیں الگ زندگی گزارنے کے واقعات پیش آجاتے ہیں۔ اگر ان کا جیون ساتھی ان کے مزاج کو کچھ گراپریشن کر لینے والا ہو تو پھر اچھی بھج جاتی ہے۔ ان کی دیر پا دوستی یا جڑ بڑج دلو یا میزبان سے ہو سکتی ہے۔

ان کے لئے موزوں رنگ: جوان کی شخصیت کو نمایاں کرتا اور نکھارتا ہے۔ وہ پیلا رنگ ہے لیکن عام طور پر جوڑا خواتین قدرتی رنگ پسند کرتی دیکھی گئی ہیں۔

حجرات :- ان کے لئے پھل: یا کوئی ہلکا سبز زردی مائل پتھر موزوں رہتا ہے۔ بدھ کے روز عطارد کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر نہیں۔

جوڑا بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل :-

اس سائن کا سبب ”دو جڑواں بچے“ ہے جو شخصیت کے دھراپن کو ظاہر کرتا ہے۔ ظاہری شکل و صورت کے لحاظ سے سادہ نقوش کے مالک لیکن حین ہوتے ہیں۔ لمبا قد، پتلا بدن اور حین چہرہ آنکھیں بڑی لیکن مضطرب ہاتھ پاؤں کی انگلیاں لمبی پُراڈ گوشت اور خوبصورت ہوتی ہیں۔

یہ ابتدائے عمر سے نچلے نہیں بیٹھتے ہر وقت رونادھونا اور بے سکونی کا اظہار کرنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔ تھوڑے سیلے ہو جائیں تو پھر بھی ہر قسم کی جگہ بندلیوں سے آزاد لیکن ہر قسم کے اثرات کو قبول کرنے دے ”جب یہ زیادہ بے سکونی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور شور شرابا کرتے ہیں تو انہیں خود نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ بے چینی

بال سیدھے ہوتے ہیں۔ گھٹکھریاے نہیں ہوتے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں لمبی کندھ کشادہ اور بدن پتلا ہوتا ہے یہ لوگ ذہن و فطین روشن دماغ، شیریں سخن، لگم لگم اور سلیم الطبع ہوتے ہیں۔ ارادے کے پکے نہیں ہوتے ان کے مزاج میں دھراپن پایا جاتا ہے۔ فطرت کی اس دورنگی کو بہتر ترجیح دینے کے لئے انہیں حکمت عملی (Diplomacy) سے کام لینا پڑتا ہے اور ایک ڈپلومیٹ کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ایک (Gemini) کے مزاج کو سمجھنا سخت مشکل ہوتا ہے۔

ان کی زندگی پرت در پرت ہوتی ہے۔ اپنی دھری شخصیت کی بنا پر آپ دیکھیں گے کہ ابھی خوش و خرم ہیں ہشاش بشاش نظر آتے ہیں اور ابھی ایسا دکھائی دے رہا ہے کہ کبھی مسرت انہیں چھو کر نہیں گزری بہت ہی سوگوار ہیں۔ ابھی سخت جلالی کیفیت میں ہر ایک پر گرج برس رہے تھے اور ابھی خوشگوار موڈ میں آکر گھر والوں اور اجلب کو حیران و سرگرداں چھوڑ دیا ہے۔

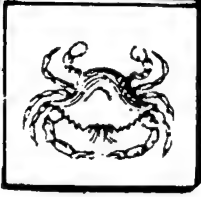
ان کا حاکم سیارہ (Mercury) ہے جسے عرف عام میں ”پارہ“ کہتے ہیں۔ جس طرح پارے میں تھر تھراٹ ہوتی ہے اور اس کو کسی طرح قرار نہیں ہوتا اسی طرح اس ستار کے مالک عام انسان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔

محاشرتی میدان میں اعلیٰ حیثیت کے حصول میں انہیں اکثر ناکامی حاصل ہوتی ہے اس لئے یہ ان خود اپنی ایک حیثیت سے بیزار ہو کر دوسری طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ ان کے قول و فعل میں بہت کم مطابقت پائی جاتی ہے۔ تیز فہم، ہوشیار اور نکتہ رس ہونے کے باوجود نہ تو وفادار اور صداقت شعار ہوتے ہیں۔ اور نہ ہی مستقل مزاج ثابت ہوتے ہیں۔

علمی میدان میں باعمل اور محنتی ہوتے ہیں۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں حصہ لیتے ہیں اور اکثر کامیاب رہتے اور نہایت عمدگی سے اپنے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

ان میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ جس جوش و لگن سے کسی کام کا آغاز کرتے ہیں اس میں بہت جلد کمی آ جاتی ہے اور یہ اس میں دلچسپی لینا چھوڑ دیتے ہیں۔

ان کا تعلق زیادہ تر علم و دانش سے ہوتا ہے تعلیم کے دوران صغیر اول کے طالب علم اور ہونہار شاگرد سمجھے جاتے ہیں۔ تنگ نظر مزاج، بذلہ نسخ ہوتے ہیں۔ حقیقت پسند، پر عزم اور کثادہ دل ہونے کی وجہ سے تعصباتی ہیولوں کے پیچھے نہیں جھلگتے۔ زندگی کا ایک ٹارگٹ مقرر کر لیتے ہیں۔ پھر اپنی منزل کی جانب



برج سرطان میں سیر آفتاب

اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۲ جون سے ۲۲ جولائی تک، پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Cancer - Crab **برج سرطان**

Element Water **عنصر: آبی**

Ice Blue **خوش قسمتی کا رنگ: ہلکا نیلا**

Pearl **پتھر: موتی**

Moön Stone **حجر القمر**

یا کوئی سفید رنگ کا پتھر

Anemone **خوش قسمتی کا پھول:**

Monday **دن: سوموار**

" " **نمبر: " "**

Moon **حاکم سیارہ: قمر**

مثبت خصوصیات: وفادار، قابل اعتماد، شفیق، ہمدرد، فراخ دل، شرمیلہ، حساس۔
منفی: متلون مزاج، حاسد، قابض (دوسروں کے مال پر ناجائز قبضہ کرنے والا)

برج سرطان میں آفتاب کی تحویل ۲۲ جون سے شروع ہو جاتی ہے لیکن سات روز تک برج جوزا کا نقطہ اتصال سائے لگن رہتا ہے۔ اس لئے اس برج میں پوری قوت نہیں آتی۔ ۲۸ جون کے بعد برج سرطان میں پوری قوت آ جاتی ہے یہاں تک کہ ۲۳ جولائی کو یہ قوت نقطہ عروج پر ہوتی ہے۔ اس کے بعد چونکہ آفتاب کی تحویل برج اسد میں ہو جاتی ہے اس لئے برج سرطان کی قوت میں زوال شروع

کے مظاہرے کے نتیجے میں بعض اوقات تشنچ کے دورے پڑنے لگتے اور زیادہ شور شرابا کے نتیجے میں بخار ہو جاتا ہے۔ ان کی تربیت میں بڑی احتیاط اور سمجھ بوجھ سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

وقت کو ضائع کرنا، کسی کی بات نہ ماننا اور دوسروں سے برسی عادتیں اپنا لینا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔ انہیں اچھی عادات اختیار کرنے کا موقع دیں، سمجھانے، بچھانے میں بڑی حکمت عملی سے کام لیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کی باز پرس انہیں مشتعل کر دے۔

انہیں بہت زیادہ مطالعہ بے وقت کھیل کود سے احسن انداز سے منع کریں انہیں اچھا اخلاق بھائی چارہ اور بردباری کی تعلیم دیتے رہیں انہیں بالغ ہونے کے بعد بھی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ غلط سوسائٹی اور بڑے ماحول سے حتی الامکان دور رکھیں۔ لڑائی جھگڑے سے بچائیں۔ تعلیم کے میدان میں ان کے لئے بہترین ہسٹری جغرافیہ اور ریاضی مضامین ہیں۔ ویسے جیس بھی شعبہ میں جائیں اپنی ذہانت سے اس میں کامیاب رہتے ہیں۔ برج جوزا سے تعلق رکھنے والا لڑکی ہو یا لڑکا تعلیم کے میدان میں ہمیشہ دوسروں سے سبقت لے جاتے ہیں۔ لڑکی کو بھول کر بھی امور خانہ داری (Domestic Science) کا مضمون لے کر نہ دیں۔ اس کی صوابدید پر چھوڑ دیں۔

جوزا لڑکا ہو یا لڑکی بہترین صحافی، بلند یا شاعر یا بڑا مصنف بننے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ چند معروف و مشہور ہستیاں جو برج جوزا سے تعلق رکھتی تھیں۔

تاریخ پیدائش

شخصیت

- ۱۔ سر آر تھور کانن ڈائیل (مشہور مصنف) ۲۲ مئی
- ۲۔ سیڈ لوئیس آف فرانس ۲۳ مئی
- ۳۔ تھامس ہڈر (مشہور شاعر) " "
- ۴۔ ملکہ وکٹوریہ (انگلستان) ۲۴ مئی
- ۵۔ ملکہ میری (") ۲۶ مئی
- ۶۔ تھامس مور (مشہور شاعر) ۲۸ مئی
- ۷۔ سلطان محمد شاہ تغلق ۳ جون
- ۸۔ شاہ جارج پنجم ۳ جون
- ۹۔ جارج سوم ۴ جون

ہو جاتا ہے۔

متولدین برج سرطان ظاہری شبابت کے لحاظ سے میانہ قد مائل بہ فرازی پُر گوشت بدن بالائی حصہ بدن زیریں حصہ بدن سے بڑا۔ بدن کا رنگ سفید زردی مائل، لہو تھوڑا چھوٹا لیکن بھرے بھرے ہوتے ہیں۔ آنکھیں شری، ناک چھوٹی، پیشانی کشادہ اور بال ہلکے بھورے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

متولدین برج سرطان میں روحانیت اور پاکیزہ لطیف احساسات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ شریف النفس ہوتے ہیں۔ انہیں گھر سے پیار ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی دور دراز ممالک کی سیر و سیاحت کا بھی شوق ہوتا ہے۔ گھر نہاتے ہیں لیکن اس کی خبر گیری سے غافل ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر ان کی گھر پر زندگی پریشانیوں سے پر ہوتی ہے۔ اکثر مالی پریشانیوں کا بھی شکار دیکھے گئے ہیں۔ اوائل عمری میں زندگی کو کسی ڈھب پر لانے کے لئے انہیں بڑی سخت جدوجہد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محنت نشاۃ سے اکثر زندگی کو کامیابی کو کامیابی کی منزل تک پہنچا دیتے ہیں۔

کار و بار کرتے ہیں۔ اس میں کامیابی بھی حاصل کر لیتے ہیں لیکن اس کامیابی و ترقی کے باوجود اپنی توجہ دوسری جانب مبذول کر لیتے ہیں۔ اگر دولت ہاتھ آجائے تو پھر اُسے جانے نہیں دیتے۔ اس میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ عمدہ منصوبہ ساز ہونے کی وجہ سے انہیں ایسی کامیابیاں اور بلند مناصب حاصل ہوتے ہیں کہ دوسروں کے لئے وجہ رشک بن جاتے ہیں۔

یہ دوسروں کے لئے بھی بہترین منصوبے بناتے ہیں اور نہایت عمدہ انداز میں فلاح و بہبود عام کے کام کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود لوگوں کی تنقید اور کٹھ چینیوں کا شکار ہوتے ہیں پھر یہ حالت دن ننگہ نہ کر دیتی ہے اور ان کے مزاج میں غمی اور بزمی پیدا ہو جاتی ہے۔

باہر کی دنیا میں مشرت و ناموری حاصل کرنے کے باوجود زیادہ تر انہیں گھر میں پریشان ہی پایا گیا ہے۔

متولدین برج سرطان میں شاد و نادر ہی کوئی گھر پر زندگی میں خوش دیکھا گیا ہے۔ نرم مزاج اور فرخند ہوتے ہیں۔ احباب اور اہل خانہ کے لئے ان میں بہت زیادہ اخلاص ہوتا ہے۔ شرمیلے ہوتے ہیں اس لئے جب صنف مخالف سے پیار کرتے ہیں تو اس کا برملا اظہار نہیں کر پاتے۔ چپکے چپکے محبت کرتے اور اس انتظار میں رہتے ہیں کہ فریق ثانی اظہار محبت میں پسل کرے اور جب

اچھا رسپانس نہیں ملتا تو کچھ جلتے ہیں۔ ذہنی لحاظ سے جدت پسندی کے قائل نہیں ہوتے۔ قدامت پرست ہوتے ہیں۔

ان کی قوت حافظہ بلا کی تیز ہوتی ہے اتنی کہ انہیں اپنے بچپن کی باتیں بھی یاد ہوتی ہیں گہری سوچ و بکاؤ کے مالک ہوتے ہیں لیکن ہیجانی کیفیت کا بھی شکار رہتے ہیں۔ انہیں روحانیت، سری علوم، موسیقی، مصوری، مذہبیات اور اسی قسم کے دوسرے علوم سے گہرا شغف ہوتا ہے۔

ارادے کے اہل اور دھن کے پکے ہوتے ہیں۔ کینہ اور بغض نام کی کوئی چیز ان میں نہیں پائی جاتی۔ انہیں دریاؤں، بھیلوں، سمندری دنیا اور ان کے مناظر سے بڑا پیار ہوتا ہے۔ معاش اور روزگار کے لئے بحری جہازوں اور ساحلوں پر کام کرنے کو دوسرے کاموں پر ترجیح دیتے ہیں۔

ہمان نواز، بچوں سے پیار کرنے والے اور ان کی ضروریات زندگی کا خاص خیال رکھنے والے ہوتے ہیں۔ جسے بحیثیت محبوب یا مدفق زندگی کی حیثیت سے چن لیں اُسے ٹوٹ کر چاہتے ہیں اور یہ نہیں چاہتے ہیں کہ ان کا محبوب ان سے بے وفائی کرے، وہ اُسے قطعاً اپنی ذاتی ملکیت سمجھنے لگتے ہیں۔

خاص بابہ الامتياز ان کی صفت "ممتا" ہے۔ سرطان مرد ہو یا عورت ممتا کے جذبات اس میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں انہیں اپنے خاندان اور خاندانی روایات سے بہت محبت ہوتی ہے۔ خاص کر سرطان افراد اپنی ماں سے اتنا پیار کرتے ہیں کہ مرتے دم تک اُسے فراموش نہیں کر سکتے۔ یہ کفایت شعار ہوتے ہیں اور فضول خرچی کو برا سمجھتے ہیں۔ ضرورت مندوں اور مجبوروں کے لئے

ان کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ ان کی مدد کر کے انہیں روحانی لذت اور سکون کی دولت ملتی ہے۔ (انہیں قدرت کی جانب سے ایک ایسی وجدانی قوت حاصل ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ انجذاب اور طے والوں کی باطنی کیفیات سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔ انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ ملاقاتی کس قسم کی فطرت کا مالک ہے اور اس کی اس ملاقات کی غرض و غایت کیا ہے پھر اسی روشنی میں یہ اس سے اپنے آئندہ تعلقات کے قیام یا خاتمے کا فیصلہ کر لیتے ہیں اگرچہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ انہیں کسی غلط آدمی سے بھی تعلقات منقطع کرنے کا شدید دکھ ہوتا ہے۔)

سرطان خاتون

ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جس میں خلوص ہو اور اُسے اپنی چاہت و محبت کا یقین دلا سکے۔ اسے ہر جاتی مردوں سے شدید نفرت ہوتی ہے۔ یہ اس لئے کہ ایک سرطانی عورت اپنے مرد کی وفادار ہوتی ہے۔ اس کی محبت ٹھوس ہوتی ہے وہ جہاں خود صبح معشوں میں اپنے مرد کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ وہیں اپنے مرد کے بارے میں ہمیشہ محتاط رہتی ہے۔

رنگ :- سرطان بُرج کے مالک کے لئے بہترین رنگ سفید رنگ ہے۔ اس کے علاوہ ہلکے نیلے رنگ اور ہلکے سبز رنگ بھی موزوں رہتے ہیں۔

جہیزات :- بہیرا، موتی اور زبرجد اس سائین کے لئے مفید رہتے ہیں۔ پیرو مولد کے دن چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر ساعت قمر میں پہننی چاہئے۔

سرطان بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

شکل و شباهت کے لحاظ سے سرطانی بچے چھوٹی ناک، جھکی گرقہ فرخ پیشانی، جھدرے دانت اور نرم و لچکدار کھال کے مالک ہوتے ہیں۔ ایک اور نمایاں خصوصیت جو نہایت غور سے دیکھنے پر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ ان کی ایک آنکھ دوسری سے قدرے بڑی ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ فرق آسانیاں نہیں ہوتا جس سے بصورتی کا احساس پیدا ہو پھر بھی منظر نماز اس فرق کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ یہ بچے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں اس لئے ان کی پرورش میں اس امر کو خاص کر ملحوظ رکھا جائے۔ یہ معمولی باتوں کا بھی زیادہ اثر لیتے ہیں۔

دوسری یہ بات کہ یہ بلاوجہ ضد کرتے اور بے مقصد جھڑپیں کرتے ہیں۔ ان خامیوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کی عزت کرنا اور ان کا وفادار رہنا، بردباری اور باشعور ہونا ان کی خصوصیات بھی ہیں۔

ان کی دوستی بُرج حوت یا پھر بُرج عقرب کے بچوں سے خوب نہجتی ہے لیکن بُرج حمل یا میزان والوں سے انہیں دوستی لاس نہیں آتی۔

سرطانی بچے تعلیم میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے تاہم پیار سے انہیں تعلیم کی جانب رغبت دلائی جائے تو یہ پڑھنے کی جانب توجہ دینے لگتے ہیں۔ مضامین میں انہیں فزکس کیمسٹری تاریخ و جغرافیہ سے اور لڑکیوں کو حفظانِ صحت اور امورِ جانہ داری سے دلچسپی ہو سکتی ہے۔

پیشہ کے لحاظ سے سرطانی لڑکوں کو امپورٹ ایکسپورٹ یا نیوی میں ملازمت موزوں رہتی ہے سرطانی لڑکیاں کسی بھی پیشے کو اپنا ناپسند نہیں کرتیں اس کے بجائے انہیں گھر بنانے اور بچوں کو بھالنے کی تمنا ہوتی ہے یا پھر ان کے لئے نرسنگ یا ڈسپنسنگ بہترین پیشے ہو سکتے ہیں۔

صحت کے معاملے میں سرطانی افراد کے لئے نہایت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کا معدہ مرض کے قبول کرنے کی زیادہ استعداد رکھتا ہے۔ بدہضمی، اسہال کے علاوہ استسقا اور اندرونی ورم بھی انہیں ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل تاریخی شخصیات کا تعلق بُرج سرطان سے ہے۔ ان کی زندگیوں کے حالات کا مطالعہ کریں اور محض بالا بیان سے ان کا موازنہ کریں۔

| تاریخ پیدائش | شخصیت |
|--------------|-----------------------------|
| ۲۲ جون | ۱- رائیڈ زیگرڈ (مشہور مصنف) |
| تاریخ پیدائش | شخصیت |
| ۲۵ جون | ۲- لارڈ کوئی مونٹ بیٹن |
| ۲۸ جون | ۳- جیمس اول |
| ۳۰ جون | ۴- مظفر شاہ اول |
| یکم جولائی | ۵- چارلس ٹوٹن |
| ۴ جولائی | ۶- نیتھنل ہامٹورن |
| ۱۰ جولائی | ۷- جان کالون |
| ۱۱ جولائی | ۸- جان کونسی ایڈمس |
| ۱۴ جولائی | ۹- شاہ اسماعیل صفوی |
| ۱۹ جولائی | ۱۰- خواجہ ناظم الدین |
| ۲۰ جولائی | ۱۱- سلطان ترکی محمود ثانی |

برج اسد میں سیر آفتاب



اور نمود پر اس کے اثرات

۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست تک پیدا ہونے والوں کے لئے ۷۱
برج اسد میں نمود پر اس کے اثرات

SIGN: Leo - Lion

عنصر Fire آتش

خوش قسمتی کا رنگ: نگار - قرمزی Scarlet

پتھر: یاقوت / لعل Ruby

پھول: گل سرخ Rose Peony

دن : اتوار Sunday

نمبر : ایک One

حاکم ستارہ : شمس Sun

مثبت خصوصیات : خود دار، غیر مند، جوشیلا، الوالعزم، مقناطیسی

کشتش کا مالک :-

منفی : مغرور و متکبر، جابر، بے صبرا، جلد آپے سے باہر ہو جانے والا۔

برج اسد میں تحول آفتاب ۲۴ جولائی سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے برج
برج سرطان کے اثرات ابھی باقی ہوتے ہیں اس لئے اس برج میں پوری قوت ۲۴ جولائی سے شروع
ہوتی ہے اور پھر اس برج کی قوت میں اضافہ ہو کر گتتا ہے۔ یہاں تک کہ ۲۳ اگست کو اس کی قوت
نقطہ عروج پر ہوتی ہے۔ پھر اس کی قوت میں زوال آکر گتتا ہے اور اس کے بعد آنے والے برج
برج سنبلہ کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں کیونکہ آفتاب کی تحول اس برج میں شروع ہو جاتی ہے۔

برج اسد یا Leo منطقہ البروج کا پانچواں اور ایک ایسا برج یا Sign ہے جس
کا حاکم آسمانی دنیا کا شہنشاہ آفتاب، عالمتاب ہے۔

متولدین برج اسد دراز قد، خوبصورت، بھرے بھرے نقوش، سرخی مائل حین آنکھیں، سنہرے یا
سیاہ بال اور باوقار چال کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ لوگ حاکمانہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ حکم چلانا جانتے ہیں، ملنے کسی کی بھی نہیں اور یہ عجیب
بات ہے کہ ان کے احکامات، دوسرے لوگ بلا چون و چرا تسلیم کر لیتے ہیں۔ بالعموم خود مختار ہوتے
ہیں کسی کے زیر اثر رہنا پسند نہیں کرتے۔ انہیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ زندگی میں پریشانیوں کا ڈٹ کر
مقابلہ کیا جائے تو انسان کامیاب ہوتا ہے۔ زندگی کو صحیح معنوں میں سمجھتے ہیں۔

دور اندیش، بلند حوصلہ، دوسروں کا احترام کرنے والے لیکن اپنے مقام سے گر کر بات کرنا
اپنی آن کے خلاف سمجھتے ہیں۔ خواہ اس میں ان کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو جائے یہ اپنے وقار کا بہت زیادہ
خیال رکھتے ہیں۔ اپنی بات کے دھنی ہوتے ہیں۔

عمدہ قوت بیان کے مالک اور ایک راہنما کی شان رکھنے والے یہ نہ صرف حکم چلانا جانتے ہیں
بلکہ حکم منوانے اور اپنی عزت کرانے کے طور طریقوں سے بھی آگاہ ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود فراخ دل
اور بہت بڑی قوت برداشت کے مالک بھی ہوتے ہیں۔

یہ دوسروں کے حقوق پر ڈاک نہیں ڈالتے لیکن کسی دوسرے کو اپنے حقوق غصب کرنے کی اجازت
بھی نہیں دیتے۔ یہ نہ تو خود بددیانت ہوتے ہیں اور نہ کسی دوسرے کو بددیانتی کرنے دیتے ہیں۔

نمود و نمائش کے دلدادہ، موسیقی اور تفریحات کو پسند کرنے والے محبت کرنے والے اور خود
محبت کے متلاشی (یہ چاہتے ہیں کہ ان سے محبت کی جائے)

(دوسروں کے معاملات میں دخل نہیں دیتے لیکن کسی دوسرے کو اپنے معاملات میں دخل دینے کی
اجازت بھی نہیں دیتے۔ ایک بڑا لیڈر بننے کی مکمل صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں)۔
بے غرض اور بے لوث محبت کرنے والے محبت اور رومانس میں بہت گہرائی تک جانے والے

وجہ، عاقل، فراخ دل راست باز اور حساس ہوتے ہیں۔ انہیں فراڈ اور دھوکے سے شدید نفرت ہوتی
ہے۔ اچھے لوگوں کے حق میں شفیق و مہربان اور بڑوں کے معاملے میں قہرمان۔ انہیں اقتدار اعلیٰ کی خواہش

ہوتی ہے اس کے لئے بڑی بڑی مجالس کا انعقاد کرتے یا ایسی مجالس میں شرکت ہو کر اپنی وجاہت و امارت کی نمائش کرتے ہیں۔ خود پسند اور صاحبِ عز و جاہ۔

جب یہ کسی اعلیٰ عہدہ و منصب پر ہوں تو ضرورت مندوں کے لئے دامن وسیع کر لیتے ہیں۔ کسی کی مدد کر کے فخر محسوس کرتے ہیں لیکن جب اقتدار میں نہ ہوں اور مال سے بھی تہی دامن ہوں تو لوگوں سے گریز کرتے ہیں اس لئے کہ محض جھوٹے دلا سے اور طفل تیلیوں سے کسی ضرورت مند کی حوصلہ افزائی نہیں کر سکتے۔

برجِ اسد کے دور میں پیدا ہونے والے اپنے خاندان اور گھر سے محبت رکھتے ہیں۔ خاندانی حسب و نسب اور رسم و رواج پر انہیں فخر ہوتا ہے۔

انہیں بہت جلد غصہ آ جاتا ہے لیکن جلد ہی اُس پر قابو بھی پا لیتے ہیں۔ ان کی قوتِ ارادی بہت مضبوط ہوتی ہے اس کے باوجود دوسروں کی تنقید یا طعن و تشنیع کا ہدف نہیں بن سکتے۔ ایسی صورتِ حال انہیں دل شکستہ اور غلین بنا دیتی ہے۔

زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر کبھی نہ کبھی تنگدستی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں اگر یہ اپنے وطن یا علاقہ سے باہر نکلیں تو دوسرے علاقوں یا ممالک میں اپنا وقار بحال کر لیتے ہیں اور وطن سے دور رہ کر بھی اپنی عزت و ساکھ بنا لیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ متولدینِ برجِ اسد کے لئے ”سفر“ ہمیشہ وسیلہٴ ظفر ہوا کرتا ہے۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں چونکہ یہ خود پر خلوص ہوتے ہیں۔ اس لئے دوسروں سے بھی ایسی

ہی توقعات رکھتے ہیں ان کی دوستی اپنے ہمِ برج سے ہی دیر پا ہو سکتی ہے یا پھر برجِ حمل، برجِ دلو یا برجِ قوس والوں سے اچھا بناہ ہو سکتا ہے۔

صحت ان کی عام طور پر قابلِ رشک ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر بیماریوں سے محفوظ و مامون رہتے ہیں لیکن حوادثِ جہانی و روحانی یا ناپسندیدہ حالات سے ان کا دل بہت اثر لیتا ہے اس کے علاوہ ان کے کان، آنکھیں یا گردے اور مثانہ مرض کی قبولیت کی استعداد رکھتے ہیں۔ زخم، چوٹ کے علاوہ اختلاج القلب یا غشی کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں۔ آنتوں، چشم یا آنکھوں کی کوئی دوسری بیماری، کان درد یا دردِ گردہ انہیں ہو سکتا ہے۔

شادی سے :- یہ از خود شادی کے معاملہ میں جلد بازی نہیں کرتے۔ رومانی زندگی (جو ہوس و شہوت پرستی سے پاک ہو) کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن شادی کے بعد خواہ فریقِ ثانی ان کے مزاج سے ہم آہنگ نہ ہو علیحدگی اور طلاق تک نوبت نہیں پہنچنے دیتے اس لئے کہ خاندانی وقار کا انہیں بہت خیال رہتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں گھر سے زیادہ پیار ہوتا ہے۔ یہ کبھی نہیں چاہتے کہ گھر ویران ہو جائے۔

متولدینِ برجِ اسد کے لئے عموماً اپنی ہمِ برج خاتون ہی موزوں رہ سکتی ہے اس کے علاوہ برجِ حمل، برجِ قوس یا برجِ دلو کے دور میں پیدا ہونے والی عورتیں ہی برجِ اسد والوں سے نباہ کر سکتی ہیں۔ رنگ :- ان کے لئے تمام منور و درخشاں اور چمکیلے زرد، زردی مائل اور سنہری رنگ مفید رہتے ہیں بلکہ ماہرینِ علومِ فلکیات نے زرد سنہری اور نارنجی رنگ کو اس برج کے مخصوص رنگوں میں شمار کیا ہے۔ ایک اسد خاتون اور نج، کالسی اور زرد سنہرے رنگ کے لباس میں بہت زیادہ جمتی ہے۔

حجریات :- یا قوت، Ruby، حجر الشمس، Sun Stone اس برج کے مخصوص پتھر ہیں، تلوار کے دن شمس کی ساعت میں سونے کی انگوٹھی میں مڑھ کر پہننا چاہئے۔

اسد بچوں کی شکل و شبہات اور عادات و خصائل

اس سائین کا سبیل ”شیر“ ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اس کے زیرِ اثر پیدا ہونے والا قوی اور بہادرانہ خصوصیات رکھتے ہیں۔ خوبصورت خد و خال شیر کی آنکھوں کی مانند چمکدار آنکھیں، گول سر کے مالک ہوتے ہیں۔ اوائلِ عمر سے ہی بہادرانہ اور بردبارانہ خصلتوں کے مالک اور نفیس و صاف ستھری عادات و خصائل کے حامل۔

شروع سے ہی حکم چلانے کی فطرت اور بہادرانہ عادتوں کے مالک ہوتے ہیں پھر اگر ماحول بھی اچھا ہو تو یہ طنساری اور دوسروں کے لئے اچھے اقدامات کر سکتے ہیں۔ ان میں دفا داری اور فرمانبرداری کے جذبات بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔ محنتی اور بہادر ہوتے ہیں۔

اسد سائین رکھنے والا لڑکا ہو یا لڑکی، تربیت میں اُسے کبھی بھی یہ احساس نہیں ہونے دینا چاہئے کہ وہ کسی کے زیرِ تسلط ہے۔ جبر کا انداز اسے باغی بنا سکتا ہے لہذا کسی غلطی یا خطا پر اُسے ڈانٹنے کے بجائے پیاز اور سلیقہ مندی سے غلطی کا احساس دلایا جائے تو اس کے راہِ راست پر آ جانے کے قوی امکانات

برج سنبلہ میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات
۲۴ اگست سے ۲۳ ستمبر تک پیدا ہونے والوں کیلئے

برج سنبلہ SIGN: Virgo - Maiden

عنصر : خاکی Element: Earth

خوش قسمتی کا رنگ : گہرا پیلا (سرسوں کے پھول جیسا) Gray

بھول : ہلکا ترقی اور ہلکا سبز Lavender

پتھر : پتھر Topaz ندی ماہی سبز پتھر Peridot

دن : بدھ Wednesday

نمبر : ۵

حاکم سیارہ : عطارد Mercury

مثبت خصوصیات : پاکباز، منکسر المزاج، صفت سحر، کفایت شعور،

منفی : سرد مہر، طعنہ زن، خوف زدہ، برہمن، انفراترقی چلانے والا۔

برج سنبلہ میں آفتاب کی تحویل اگرچہ ۲۴ اگست کو ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتہ تک چونکہ برج امجد کا نقطہ اتصال اس برج پر سایہ لگن رہتا ہے۔ اس لئے اس میں پوری قوت ۲۱ اگست سے آتی ہے۔ یہاں تک کہ ۲۳ ستمبر کو یہ قوت اپنے نقطہ شروع پر ہوتی ہے پھر اس قوت میں فعال شروع ہو جاتا ہے کیونکہ برج میزان میں تحویل آفتاب شروع ہو جاتی ہے۔

برج سنبلہ کے زیر اثر پیدا ہونے والے میلانہ قد، پتلے چہرے، بدن گول چہرہ، بلند پیشانی، بکی نیلی یا سیاہ آنکھوں، بڑے ننھنوں اور اکثر و بیشتر بکے سیاہ رنگ کے کنگھریلے بالوں والے ہوتے ہیں۔ وہ تمام صفات جو ایک زمانہ شناس اور دور بین کی ذات میں ہو سکتی ہیں۔ ان سے یہ پُر ہوتے ہیں

ہوتے ہیں۔

ابتدائی عمر سے تکبر و غرور کے شکار ہوتے ہیں اگر ان احساسات کا خیال رکھا جائے تو ان کے مستقبل کی تعمیر اور شخصیت میں عمدہ کھار پیدا کرنے میں کوئی دشواری پیدا نہیں ہو سکتی۔ انہیں تعلیم سے دلچسپی ہوتی ہے لیکن دورانِ تعلیم بھی اپنی نفرت کے عین مطابق لیڈر بننے کی تمنا رکھتے ہیں اور اگر انہیں دورانِ تعلیم ان کی خواہش کے مطابق ان کی لیڈر شپ مان لی جائے تو تعلیم میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ آرٹ، موسیقی، سائنس اور کیمسٹری وغیرہ مضامین ان کے لئے موزوں رہتے ہیں انہیں کھیلوں سے بھی بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد کالج کی تعلیم کے دوران سیاست میں ان کی دلچسپی کا آغاز ہو جاتا ہے پھر جہاں وہ ایک اچھے کوالیفائیڈ فرد کی حیثیت سے کالج سے فارغ ہوتے ہیں۔ وہاں ایک عمدہ سیاست دان کے روپ میں شہرت پا چکے ہوتے ہیں۔

معاش و کاروبار کے سلسلہ میں اسدی افراد خود مختار اور آزاد پوزیشن کے کاموں میں دلچسپی لیتے اور انہی کاموں میں کامیاب بھی رہتے ہیں جن میں اقتدار ان کے اپنے ہاتھوں میں ہو کام کے سلسلہ میں، گورنمنٹ و پرائیویٹ اداروں میں اعلیٰ عہدے، بینکنگ، انشورنس اور کسی بھی ادارے میں تنظیمی بڑے عہدہ پر عہدگی سے ایک ایڈمنسٹریٹو جاب پر کامیاب رہ سکتے ہیں۔

لڑکیاں بھی کسی بڑی کمپنی میں جہاں انہیں اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کا موقع نصیب ہو نظم و نسق اور تنظیمی امور کے شعبوں میں کام کر کے خوشی محسوس کرتی ہیں کسی ادارے کی نمائندگی کا کام بھی انہیں سونپا جا سکتا ہے ایک اچھے سفارت کار کی صلاحیتوں سے یہ مالا مال ہوتی ہیں۔

ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں۔

تاریخ پیدائش

شخصیات

۲۶ جولائی

(مشہور مصنف)

۱۔ جارج برنارڈ شاہ

۲۸

۲۔ الیگزینڈر ڈوما

۲۹

(اہل کامیاب ڈکٹیٹر)

۳۔ مسیولینی

۳۰

۴۔ حضرت خواجہ گیسو دراز

۳ اگست

(ناروے)

۵۔ شاہ ہاکون

اصول اور وضع کے پابند، گہرے مطالعہ اور غور و فکر کے عادی، بڑی قوتِ حافظہ کے مالک، باریک بین، معاملہ فہم، ثابت قدم اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔

فطرۃً چالاک و ہوشیار ہوتے ہیں لیکن کسی کام پر ابھارا جائے تو جلد آمادہ بھی ہو جاتے ہیں اور مہربانی و خلوص کے جذبات کا مظاہرہ بھی کر لیتے ہیں۔ اس کے باوجود کم نہ تو انہیں کسی قسم کا قریب دیا جاسکتا اور نہ ہی یہ کسی سے مرعوب ہوتے ہیں۔

نیک طینت، صاف باطن اور مذہب پرست ہوتے ہیں۔ مذہب کے معاملہ میں جس عقیدہ کو پسند یا اختیار کر لیں تو انہیں اس سے ہٹایا نہیں جاسکتا۔ ذہین ہونے کی وجہ سے ہر معاملہ میں غور و فکر کرتے ہیں۔

(غذا اور لباس کے معاملہ میں بہت زیادہ نفاست پسند ہوتے ہیں۔ عمدہ، صاف ستھری اور لذیذ غذاؤں کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ان کے دسترخوان پر ان کی طبیعت کے خلاف غذا رکھ دی جائے تو پھر ان کی طبیعت کھانے سے اچاٹ ہو جاتی ہے اور کھانے سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں۔ انانیت پسند اور انفرادیت نما ہوتے ہیں۔)

(ان میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ اپنا کوئی راز، راز نہیں رکھ سکتے۔ انہیں اپنی ذات کی خوبیاں کا پتہ نہیں ہوتا یا جان بوجھ کر بھی اپنی خوبیوں پر پردہ ڈال لیتے ہیں۔) لڑائی جھگڑے سے اکثر دُور رہتے ہیں لیکن کسی سے بگاڑ پیدا کر لیں تو مدتِ العمر تک اسے فراموش نہیں کر سکتے اور محسوس کرتے رہتے ہیں۔

یہ عمل انسان ہوتے ہیں اور ان لوگوں کو پسند نہیں کرتے جو خوابوں کی دنیا کے اسیر ہوتے ہیں۔ سیر و سیاحت کا شوق رکھتے ہیں۔ اور اسی شوق کی وجہ سے کہیں رنگ کرکام نہیں کر سکتے اور کاروبار میں نقصان اٹھاتے ہیں۔ البتہ ٹرانسپورٹ کے کام میں خوب کماتے ہیں اور کامیاب رہتے ہیں۔ اس لئے کہ اس شعبہ میں ان کے ذوق کی تسکین بھی ہوتی رہتی ہے اور کام بھی۔

اعلیٰ تعلیم کے مالک، صحافی، مصنف اور ماہرینِ تعلیم اکثر بُرج سنبلہ کے زیر اثر پیدا ہونے والے ہوتے ہیں۔ دوسروں پر زیادہ تنقید کرتے ہیں اور صحیح و سچی بات دوسرے کے منہ پر کھمکھ دیتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر لوگ ان سے کتراتے ہیں۔

انہیں ابتدائی زندگی میں اگر دولت مل جائے تو اسے ناجائز کاموں میں برباد کر لیتے ہیں۔ مالی لحاظ سے ان کی زندگی عموماً اوسط انداز سے بسر ہوتی ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ انہیں تنگ دستی کا شکار کم ہونا پڑتا ہے۔

جنس مخالف کے لئے کشش رکھتے ہیں لیکن اس معاملہ میں ان کا کردار اچھا نہیں ہوتا۔ یہ کسی سے بھی گرم جوشی سے محبت نہیں کر سکتے۔ عشق کے سلسلہ میں "ہرجائی" مشہور ہوتے ہیں۔

ایک سنبلہ خاتون محبت کے معاملہ میں غلصہ و سنجیدہ ہوتی ہے۔ اور اپنے محبوب یا شوہر میں بددیانتی دیکھ کر جلد علیحدہ ہو جاتی ہے۔ ہنگاموں میں آخری حرکت حصہ لیتی ہے جس چیز کی ذمہ داری قبول کر لے اسے ہر حال میں پورا کرتی ہے۔ اسے اپنے تحفظ کا بھی احساس بہت زیادہ ہوتا ہے۔ کوئی معمولی بات یا جھگڑا اسے نروس بریک ڈاؤن میں مبتلا کر سکتا ہے۔ سنبلہ خاتون قبول صورت ہوتی ہے لیکن بعض اوقات ایک حسین ترین عورت سے بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہے۔ اسے معلوم ہوتا ہے کہ صورت سے زیادہ میرٹ کی بلندی اہم ہوتی ہے۔

دوستی کے معاملہ میں متولین بُرج سنبلہ زیادہ خوش نصیب نہیں ہوتے انہیں اکثر و بیشتر دوستوں کی طرف سے نیکی کے بدلے بُرائی ملتی ہے اور احسان کے بدلے دشمنی۔ ان کے دشمنوں کی تعداد دوستوں کی بہ نسبت ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے۔ ان کی دیر پا دوستی صرف بُرج ثور، بُرج جدی اور بُرج حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے ہو سکتی ہے۔

صحت کے معاملہ میں یہ خوش قسمت ہوتے ہیں اور اچھی صحت اور طویل عمر کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے بدن چمپش، قبض اور قویٰ کے قبول کرنے کی استعداد رکھتے ہیں یا انہیں گردوں اور پھیپھڑوں کا کوئی عارضہ مثلاً "تھینک النفس وغیرہ" ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ چونکہ صحت کے معاملہ میں خود بہت محتاط ہوتے ہیں اس لئے کم ہی بیمار پڑتے ہیں ان کے لئے کھلی ہوا اور پُر فضا مقام پر رہنا چاہیے اور فکر و تردد سے دُور پُر سکون زندگی بسر کرنی چاہئے۔

شادی کے لئے اپنا ہم بُرج ہی ان کے لئے موزوں ہو سکتا ہے یا پھر بُرج ثور، بُرج جدی یا بُرج حوت سے بھی بہترین نباہ ہو سکتا ہے۔

رنگ :- ان کے لئے تیز پلا رنگ یا ہلکا نقرئی رنگ مفید رہتا ہے۔ سبز رنگ بھی موزوں

ہوتا ہے۔

حجرات :- پھر راج، نیکو یا سنگ، یشب سونے کی انگوٹھی میں مڑھا کر بدھ کے روز عطارد کی سلامت میں پہن لیں۔
نوٹ :- یاد رہے کہ انگریزی میں ٹیکہ اس انداز سے جڑونا چاہئے کہ پہننے پر جسم کو مس کرے۔
تب یہ اپنی افادیت کا بہتر انداز میں اظہار کرتا ہے۔

سنگ، پتوں کی شکل و شہادت اور علامات و خصائص

یہ بچے گول، مٹول، چہرے بلند، پیشانی خوبصورت، نقوش اور چھدرے بالوں والے ہوتے ہیں۔
چہرے سبابت کا اظہار ہوتا ہے۔ ان کی آواز بیک مترنم ہوتی ہے۔
جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے ان میں انکسار اور تواضع کا عنصر زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ نفاست پسندی اور احوال پرستی کا مادہ بڑھتا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی ابتداء عمر سے مطالعہ کے عادی ہوتے ہیں کسی معاملہ کی حقیقت کو جاننے کے لئے غور و خوض اور سوچ و بچار کرتے ہیں۔ اپنے ہم جولیوں سے اچھے اخلاق سے پیش آتے اور زیادہ تر اپنے آپ کو مختلف اشغال میں مصروف رکھتے ہیں۔
وقتِ حافظہ بہت تیز ہوتی ہے۔ فلاح و بہبود کے کاموں میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔
دوسروں کی بات مان لینا اور ہر بات میں برائی یا اچائی کا عنصر تلاش کر لینا ان کی عادت ہوتی ہے۔

ان کی تعلیم میں اگر والدین پوری توجہ اور دلچسپی لیں تو یہ اعلیٰ تعلیم سے سرفراز ہو جاتے ہیں۔ انہیں خود بھی علم سے گہری رغبت ہوتی ہے لیکن والدین اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ انہیں بہت زیادہ مطالعہ بھی نہ کرنے دیں اس سے انہیں اعصابی دباؤ یا دوسرے غیرہ کا عارضہ ہو سکتا ہے۔ ان کے لئے بہترین مضامین سائنس، معاشیات، ریاضی اور لٹریچر ہیں۔
سنگ کے زیر اثر پیدا ہونے والی لوکیں امورِ خانہ داری میں زیادہ دلچسپی لیتی ہیں۔ اس کے علاوہ بہتر نرس بننے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

اب آپ مندرجہ ذیل شخصیات کی سوانح عمریوں کو سامنے رکھتے ہوئے ادھر کے بیان کا موازنہ

کریں کہ ان کے حالات زندگی کس حد تک ہمارے بیان سے مطابقت رکھتے ہیں۔

| تاریخ پیدائش | شخصیت |
|--------------|--------------------------|
| ۲۳ اگست | ۱۔ لوئی شانزدہم |
| ۲۶ اگست | ۲۔ پرنس البرٹ |
| ۲۷ اگست | ۳۔ جارج ہیگل |
| ۲۸ اگست | ۴۔ گوئیٹے |
| ۲۸ اگست | ۵۔ اولیور ونڈل ہومز |
| ۳۱ اگست | ۶۔ نور الدین جہانگیر |
| ۳۱ اگست | ۷۔ نواب سید حامد علی خان |
| ۳۱ اگست | ۸۔ ملکہ ولہینیا |
| ۲ ستمبر | ۹۔ جارج ہنری |
| ۴ ستمبر | ۱۰۔ سر چارلس ڈکے |
| ۶ ستمبر | ۱۱۔ ملکہ الزبتھ اول |
| ۱۲ ستمبر | ۱۲۔ لارڈ آکسفورڈ اسکوتھ |
| ۱۵ ستمبر | ۱۳۔ صدر ڈانٹ |
| ۱۵ ستمبر | ۱۴۔ صدر ڈیاز |
| ۱۶ ستمبر | ۱۵۔ سرائیڈ ورڈ مارشل ہال |
| ۱۸ ستمبر | ۱۶۔ گرٹا گارلو |

(میکیکو)

(مشہور فلم اکیٹریس)

اس لئے اس کی قوتوں میں ضعف آنے لگتا ہے۔

متولدین بُرج میزان دراز قد، خوبصورت لیکن نحیف بدن والے ہوتے ہیں۔ چہرہ گول و حسین، آنکھیں کبودی یا شرجی، بھورے یا سیاہ بال، سیدھی ناک، الغرض ایک معیاری خوبصورتی کے مالک ہوتے ہیں۔ جوانی کے دنوں میں جسم تپلا ہوتا ہے لیکن ادھیڑ عمری میں موٹاپا آجاتا ہے خاص کر شادی کے بعد جسم بھاری ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

یہ لوگ دور رس نگاہوں والے، صاحب بصیرت اور مدبرانہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ ذہن رسا ایسا کہ مذہب کی جانب رغبت کریں تو روحانیت کے اعلیٰ مدارج کو چھو لیں۔ دولت مند، با مروت اور مہربن مولا۔ یہ عام طور پر کسی شے میں توازن قائم کر کے اس کے صحیح فیصلہ پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اکثر حقائق کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔

تحقیق و تجسس کا مادہ ان میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ دیانتدارانہ غور و فکر میں ایک عرصہ گزار دیتے ہیں ملت کے خیر خواہ، علم دوست اور فلاح و بہبود عامہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔

یہ ہر شے میں توازن دیکھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں اس لئے محبت و رومان کو بھی اسی ترازو سے تولتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کی محبت اکثر ناکام اور ازدواجی زندگی پریشانیوں کا شکار ہو جاتی ہے۔

ان میں ایک خاص کشش ہوتی ہے جس بنا پر ہر شخص ان سے دوستی کا متمنی ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کا حلقہ یاراں بہت وسیع ہوتا ہے۔ سوشل لائف میں بہت مقبول ہوتے ہیں۔ ہر ایک سے یکساں سلوک کرتے ہیں۔

شفیق و ہمدرد فطرت کے مالک، حن اور ہم آہنگی کو چاہنے والے ماحول کو اپنی پسند اور ذوق کے مطابق ڈھالنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار، تنہائی سے خوف کھانے والے اور محفل پسند، دلوازا اور شریف النفس، دوسروں کے دکھ درد کا احساس کرنے والے، با مروت، صلح پسند اور دوسروں کی موجودگی میں حوصلہ پانے والے ایسی دنیا کی تلاش میں ہمیشہ سرگرداں جہاں حسن اور مینس ملے۔ اپنا فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر دینے والے۔

اکثر و بیشتر انہیں بہت جدوجہد کرنی پڑے۔ بہت دکھ جھیلیں۔ پھر بعض اوقات یہ پریشانیاں انہیں افسردہ خاطر کر دیں۔ بہت سبکدوشی ہو جانے والے اور جب دکھ بہت پریشان کریں تو خوابوں کی دنیا

بُرج میزان میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۴ ستمبر سے ۲۳ اکتوبر تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Libra - Scales بُرج میزان

عنصر: ہادی Elements: Air

خوش قسمتی کا رنگ: ہلکا بنفشی رنگ Lilac Colour یا ہلکا گلابی Rose Pink

اس کے علاوہ ہلکے بھورے رنگ اور ہلکا نیلا رنگ بھی موزوں رہتے ہیں۔ بعض لوگ قرمزی رنگ کو بھی اس سائین سے منسوب کرتے ہیں۔

پتھر: زبرجد Beryl سنگ سیم Jade اور

بعض کے نزدیک گرہ چشم Cat's Eye

مچھول: گل بنفشہ Lilac

دن: جمعہ Friday

نمبر: ۶

حاکم سیارہ: زہرہ Venus

مثبت خصوصیات: خلیق، جذباتی، محبت کرنے والا، اعتبار کرنے والا۔

منفی: صدی، مست، متلون مزاج، ناقابل اعتماد۔

بُرج میزان میں تحویل آفتاب ۲۴ ستمبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن بُرج سنبلہ کے نقطہ اتصال کا سایہ اس بُرج پر ایک ہفتہ تک باقی رہتا ہے اس لئے اس میں پوری قوت ۱۳ ستمبر سے آنا شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ ۲۳ اکتوبر کو اپنے نقطہ عروج پر ہوتی ہے پھر چونکہ تحویل بُرج عقرب میں شروع ہو جاتی ہے

میں پناہ تلاش کریں۔ پھر عجیب بہ واردات ہو کر انہیں سچے اور پیارے خواب آئیں جن کے سہارے وہ آئندہ کے لئے منصوبہ بندی کریں اور آگے بڑھیں۔

انصاف پسند کسی کے ساتھ زیادتی برداشت نہ کر سکیں۔ نا انصافی انہیں برا لگنے کو دے۔ خوش شکل خوش پوش اور باوقار زندگی کے مالک اکثر لوگ اپنے دکھ درد کے پاس آتے ہیں اور ان سے مدد طلب کر کے سکون حاصل کرتے ہیں۔ ٹھنڈے مزاج کے مالک ہوتے ہیں لیکن پریشان کئے جائیں تو انہیں غصہ بھی آ جاتا ہے جو حملہ فرو بھی ہو جاتا ہے۔ انہیں اپنی صحت کا بہت خیال رہتا ہے۔ اس لئے اکثر صحت مند رہتے ہیں۔ بیمار پڑ جائیں تو تمام مشورہات ترک بھی کر دیتے ہیں۔

ان کے ٹھنڈے، گردوں اور ریڑھ کی ہڈی میں مرض قبول کرنے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں کامیاب رہتے ہیں اس کے باوجود ان کے مخصوص پیشے وہ ہیں جن میں زیادہ غور و فکر اور مطالعہ کی ضرورت ہو۔ سیاسی لحاظ سے بہترین رہنما، اخبار نویس، شاعر اور مصنف بننے کی پوری صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ انہیں پبلیکیشنز کے کام میں بھی بہت کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

یہ لوگ رقص و سرور کو پسند کرتے اور جنس مخالف کی جانب زیادہ رغبت رکھتے ہیں انہیں دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس لئے کہ قدرت نے انہیں ایک ایسی حس سے بھی نوازا ہوتا ہے کہ انہیں دشمن کے ارادوں کی خبر قبل از وقت ہو جاتی ہے۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں اکثر ان کی اپنے ہم برج سے ہی دوستی پائیدار رہتی ہے یا پھر برج محل، برج جزا اور برج دلو کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے نباہ ہو سکتا ہے۔

صحت کے معاملہ میں جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے انہیں اکثر و بیشتر گرفت کا درد اور گردوں کی دوسری شکایات اعصابی بیماریاں اور دردِ کمر وغیرہ پریشان کرتے رہتے ہیں۔ میزان عورتوں کو اکثر رحم کی شکایات رہتی ہیں اور بعض اوقات انہیں آپریشن کرنا پڑتا ہے۔

یہ لوگ زیادہ تر غلط غذا کے استعمال سے بیمار پڑتے ہیں لہذا ان کی غذا سادہ، لطیف اور صاف تھوڑی ہوئی چاہئے۔ شادی انہیں اپنی ہم برج سے ہی کرنی چاہئے اس کے علاوہ برج محل، جزا اور دلو کے زیر اثر پیدا ہونے والی عورتیں بھی موزوں رہتی ہیں۔ اکثر و بیشتر انہیں پہلا نکاح راس نہیں آتا۔
دھبہ: ان کے لئے موزوں رنگ ہلکا بنفشی (Lilac)، اور ہلکا گلابی رہتا ہے اس کے علاوہ ہلکا

نیلا رنگ میزان عورت کی خوبصورتی کو دوبارہ کرتا ہے۔ بعض میزان خواتین قرمزی اور ہلکے جھورے رنگ بھی پسند کرتی ہیں۔

حجریات :- کوئی سفیدی مائل پتھر زبرجد یا سنگ سیم انہیں موزوں رہ سکتا ہے یا پھر اوپل اور موتی بھی پہن سکتے ہیں۔ چاندی کی انگشتری میں جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں پہن لیں۔

میزان بچوں کی شکل و شباہت اور عادات و خصائل

میزان بچے شکل و شباہت کے لحاظ سے نہایت حسین اور عمدہ نقوش اور خدو خال کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ حسن کا ایک معیار ہوتے ہیں۔ نرم و نازک بدن گول بیضوی چہرہ نشیلی آنکھیں ملائم جلد، گھنگھریلے یا سیدھے نرم بال ماتھ اور پاؤں چھوٹے اور مناسب اور مضبوط ناٹگوں والے ہوتے ہیں۔ کندھے نیچے کی جانب کو جھکے ہوئے آواز مقرر اور پتلی۔ اس کے ساتھ ہی عادات کے لحاظ سے بھی حسین۔

ایک میزان بچے کو حسن صورت اور عادات و خصائل کی مناسبت سے اگر پری زادوں سے تشبیہ دی جائے تو غیر مناسب نہیں ہوگا۔ نرم و نازک عادات کے ساتھ سلیقہ مند اور اچھی دماغی صلاحیت رکھنے والے پھر انہیں اگر اعلیٰ تربیت میسر آجائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔

ہمدرد، جدت پسند، سنجیدہ، قابلِ بھروسہ اور خود پسند ہوتے ہیں ان کی تربیت میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں غلط قسم کے ماحول اور دوستوں سے حتی الوسع دور رکھیں۔ یہ سوسائٹی کا اثر بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد دوست بنا لیتے ہیں۔ انہیں تعلیم سے بہت زیادہ لگاؤ رہنے کے باوجود پڑھنے سے دلچسپی ضرور ہوتی ہے۔ اور اگر انہیں دلچسپی پیدا کرنے والا ٹیوٹر یا استاد مل جائے تو پھر اعلیٰ تعلیم تک پہنچتے اور ڈگریاں حاصل کرتے ہیں۔

لڑکا ہو یا لڑکی آرٹ اور کلچر سے انہیں رغبت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تاریخ و جغرافیہ، بائیولوجی اور ریاضی بھی ان کے لئے بہتر مضامین ہیں۔ آرٹ میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔

کاروبار اور معاش کے سلسلہ میں جو پیشہ خود منتخب کریں وہی ان کے لئے موزوں رہتا ہے اور اس میں ہی کامیاب رہتے ہیں۔ ہر فیئلہ میں کامیاب رہتے ہیں۔ خصوصاً مصوری، کمرشل آرٹ اور قانونی شعبوں میں بلند مقام حاصل کرتے ہیں۔

یہ چونکہ ڈبل پتے ہوتے ہیں۔ ان کا اعصابی نظام حساس اور کمزور ہوتا ہے۔ ان کو بہترین تفریح گاہوں اور پارکوں میں گھومنے پھرنے اور پاک و صاف ماحول میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا میں بھی بہت احتیاط ملحوظ رکھی جائے۔

میزان لڑکا ہوا لڑکی بہت بڑی مدبرانہ صلاحیتوں اور ایک بڑے راہنما کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چند معروف و مشہور تاریخی شخصیات ہیں۔ ان کی سوانح عمریوں کو سامنے رکھتے ہوئے

مقولہ بالا بیان کا موازنہ کریں۔

تاریخ پیدائش

شخصیت

- ۱۔ مولانا جلال الدین رومی (مشہور صوفی و عالم)
- ۲۔ نوابزادہ خان لیاقت علی خان (پاکستان کے پہلے وزیر اعظم)
- ۳۔ مہاتما گاندھی (بھارت کے بڑے سیاسی رہنما)
- ۴۔ مہاراج کشن سنگھ (بھارت پور (انڈیا))
- ۵۔ بدرالدین طیب جی (صدر کانگریس)
- ۶۔ سلطان مرزا دانیال (شہنشاہ اکبر کا بیٹا)
- ۷۔ جنرل آئزن ہاور (مشہور مصنف)
- ۸۔ پی۔ جی۔ وڈ ہاؤس (مشہور ناول نگار)
- ۹۔ اوسکر وائلڈ (مشہور راہنما)
- ۱۰۔ سر سید احمد خان (جرمنی)
- ۱۱۔ فریڈرک سوم (امریکہ)
- ۱۲۔ صدر ایڈمز (مشہور شاعر)
- ۱۳۔ پنڈت جوالا پرساد بھرتی (مشہور سائنس دان)
- ۱۴۔ فرارڈے (مشہور ایکٹریس)
- ۱۵۔ سارا برن ہارٹ

برج عقرب میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج عقرب SIGN: Scorpio - Scorpion

عناصر آبی Elements: Water

خوش قسمتی کا رنگ: گہرا سرخ Deep Red گہرا زرد Yellow

لعل (گہرا سرخ) ماربل (گہرا سرخ) Spinal

حجر التمام (سرخ مانند خون) Blood Stone

سنگ سماق (سرخ مائل) Prophyry

یا کوئی سرخ نگینہ

چھول :- گل داؤدی Chrysanthemum

دن :- منگل Tuesday

نمبر :- ۹

حاکم سیارہ : مریخ Mars

مثبت خصوصیات :- موہ لینے والا، مقناصی کشش والا، نمک حلال (وفادار) غفور

منفی :- جھگڑالو، تجھتی، طنز کرنے والا، عیار، قابض، (دوسرے کے مال پر

ناجائز قبضہ کرنے والا)

برج عقرب میں آفتاب کی تحویل ۲۴ اکتوبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن اس سے پہلے برج برج

میزان کے اثرات ابھی باقی ہوتے ہیں۔ اس لئے اس برج میں قوت ۳۱ اکتوبر سے پوری طرح آتی

ہے۔ اور پھر ۲۲ نومبر کو اس کی قوت کا نقطہ عروج ہوتا ہے۔ پھر اس کی قوت میں زوال آنے لگتا ہے۔

کیونکہ اس کے بعد آنے والے بُرج میں تحویں شروع ہو جاتی ہے اور اس کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اس بُرج کے دولشان (Symbols) ہیں۔

ایک پھو (Scorpion) دوسرا عقاب (رشاہین) (Falcon)

متولدین بُرج عقرب، دراز قامت، مضبوط جسم، سانولی یا زردی مائل سفید رنگت، مناسب نقوش، سیاہ گھنگھرے بال، آنکھیں عام طور پر بادامی سُرخ مائل ہوتی ہیں۔ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے گویا دیکھنے والے کے جسم سے آریار ہو رہی ہیں۔ ابتدائے عمر میں جسم پتلا ہوتا ہے لیکن عمر کے ساتھ ساتھ جسم پھیلنے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ چالیس سال کی عمر کے بعد فزہی آ جاتی ہے۔ یہ لوگ ٹھوس شخصیت کے مالک اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ سخت طبیعت کی بنا پر بعض لوگ ان سے دوستی پسند نہیں کرتے۔ ماہرینِ فلکیات کا کہنا ہے کہ ایک SCORPIO اپنی زندگی کا راستہ خود متعین کرتا ہے۔ ان کے اپنے اصول و قوانین ہوتے ہیں اور یہ دوسروں کے مشوروں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ زندگی کے میدان میں ایک باہمت سپاہی کی طرح اترتے ہیں اور ایک معرکہ کی طرح ہنگامہ آرائیوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔

چونکہ اس بُرج کی ایک علامت عقاب (رشاہین) بھی ہے اور یہ شاہین کی مانند جنگجو باہمت اور عالی دماغ ہوتے ہیں۔ ان کی ڈکٹری میں ”شکت“ نام کا کوئی لفظ نہیں ملتا۔ اس کے باوجود یہ لوگ انسانیت نواز، جذباتی اور سخت کشش کے مالک ہوتے ہیں۔ انسانیت کی بھلائی کے لئے ایسے منصوبے بناتے رہتے ہیں جن کا تعلق فلاح عامہ سے ہو۔

انہیں ابتدائی عمر میں مذہب سے بھی لگاؤ ہوتا ہے لیکن جوانی کی آمد کے ساتھ ہی اہرمن اپنے پورے کِل کانٹوں سے لیس انہیں راہِ متقیم سے ہٹانے کے لئے آپہنچتا ہے۔ پھر نیکی اور بدی میں ایک زبردست کشمکش پیدا ہو جاتی ہے اس کشمکش میں بسا اوقات نیکی کی فتح ہوتی ہے۔ تاریخ کے درخندہ اوراق میں بسا اوقات اس سائن کے مالک بڑے بڑے مردانِ خدا اور کالین جگمگاتے نظر آتے ہیں۔ اپنی سعی و جہد اور بلند قوتِ ارادی انہیں بڑے منصب پر پہنچا دیتی ہے۔ راہِ راست سے وقتی طور پر ہٹک جائیں جب بھی ان کی زندگی میں ایسا موڑ ضرور آتا ہے کہ روحانیت کی جانب رغبت پیدا ہو جاتی ہے اور ماحول سازگار ہو تو عرفان کی بلندیوں کو چھو لیتے ہیں۔

ایک عام آدمی کے لئے Scorpio سائن کے مالک کو سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ان کے خیالات اتنے پیچیدہ ہوتے ہیں کہ دوسرے ان سے کوئی نتیجہ اخذ نہیں کر سکتے۔ اگر یہ کسی معاملہ میں چُپ سادھ لیں تو ان کی زبان کھلائی نہیں جاسکتی۔ کبھی کبھی یہ اپنے آپ کو ایک خول میں بند کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کی پیچیدگیوں میں گھر کر لذت محسوس کرتے ہیں اور ان پیچیدگیوں کو سلجھانے میں انہیں ایک لذت محسوس ہوتی ہے۔ یہ اکثر و بیشتر ہر مشکل کا حل تلاش کر لیتے ہیں (یہ انتہائی بُرے حالات میں بھی ہراساں نہیں ہوتے اور اپنی تمام ذہنی صلاحیتوں اور توانائیوں کو کام میں لا کر بُری صورتِ حال سے غلط لیتے ہیں)۔

ان کا مطالعہ بہت وسیع ہوتا ہے انہیں کسی معاملے کو سلجھانے کے لئے ہمیشہ مشکل اور عجیبہ راستہ ہی پسند ہوتا ہے آسان راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ اپنی توانائیاں بعض اوقات غیر تعمیری کاموں میں بھی صرف کرتے ہیں۔ یہ جان کر بھی کہ وہ غلط ہیں اپنے موقف پر ڈٹے رہتے ہیں اور یہ ثابت کر لیتے ہیں کہ ان کے سوا ساری دنیا غلط ہے اور صرف وہی راہِ راست پر ہیں۔

چونکہ جنگجو یا نہ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اس لئے دوسروں کو لڑتے دیکھ کر بھی محفوظ ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات اپنی اس ناگزیر کی تسکین کے لئے دوسروں کو آپس میں لڑا دیتے ہیں۔ عقرب یا سکارپیو کے مالک بہت جلد غصے میں آ جاتے ہیں۔ اس وجہ سے بھی بعض دوست ان سے دُور دُور رہتے ہیں لیکن انہیں پرواہ نہیں ہوتی کہ کوئی دوست بچھڑ گیا۔ یہ زندگی کے مسائل کو دوستیوں کے جذبے پر ترجیح دیتے ہیں۔

قوت کا حصول ایک سکارپیو کی زندگی کا مقصد اولین ہوتا ہے اور اس کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقہ اپنانا وہ ضروری سمجھتے ہیں۔ ان میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ اپنے مقاصد کو لپو شیدہ نہیں رکھ سکتے۔ دوری بڑی خامی سخت مزاج اور سخت دل ہونے کے ساتھ ساتھ سخت اور تلخ زبان یا بد زبان بھی ہو جاتے ہیں اور یہ ان کی ایک ایسی کمزوری ہے جس پر نہ تو قابو پایا جاسکتا ہے اور نہ ہی یہ اس کو دور کرنے کے لئے سعی کرتے ہیں۔

ایک سکارپیو، مسلسل تیز ترک گامزن منزل مادور نیت، کے مصداق آگے ہی بڑھنے کا طلب گار ہوتا ہے۔ یہ خالی ہاتھ نہیں بیٹھ سکتے اور اپنے آپ کو مصروف رکھنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرتے رہتے

ہیں جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اُسے مکمل کئے بغیر نہیں چھوڑتے۔ کسی کام میں رکاوٹ اور مخالفت انہیں اور تیزی دیتی ہے۔ اور وہ اُسے ایک چیلنج کی حیثیت دے کر پوری لگن سے اس میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

یہ کسی بھی موضوع پر بے تکان گفتگوں بول سکتے ہیں۔ یہ اکثر تنہا کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں لیکن شرکت میں بھی انہیں کام کرنا پڑے تو تیار ہو جاتے ہیں۔ البتہ دوسرے ان کی برتری اور حاکمانہ رویہ سے بمشکل نباہ کر سکتے ہیں۔

ان میں سب سے بڑی صفت یہ ہوتی ہے کہ یہ دوغلے نہیں ہوتے انہیں اگر کسی سے پیار ہے تو صحیح معنوں میں محبت کریں گے۔ اور اگر کسی سے نفرت ہے تو بھی اس کا اظہار کھل کر کریں گے۔ یہ نہ تو فضول خرچ ہوتے ہیں نہ ہی کنجوس۔ ایک سلیقہ مند زندگی گزارنے کے قابل ہوتے ہیں۔ خود غرض اور لالچی افراد سے انہیں نفرت ہوتی ہے۔

گھریلو معاملات میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے اس کے باوجود گھر کے فرد کی ضرورت کا خیال رکھنا اور گھر کو بنا سنورا دیکھنا بھی ان کی کمزوری ہوتی ہے۔ بیوی بچوں سے پیار ان کی خواہشات کی تکمیل ان کا خاصا ہوتا ہے۔ لیکن وہ بچوں کو باسلیقہ، دانشور اور بلند کردار دیکھنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ یہ اپنا شریک حیات چھان چھٹک کر چھنتے ہیں۔ رومان کئی جگہ لگاتے ہیں لیکن اس سے بھی اُن

کا مقصد اپنے لئے ایک عمدہ بیوی کا جناد ہوتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کسی سے محبت کرتے ہیں۔ اسی طرح ان سے بھی محبت کی جائے۔ یہ جسے پسند کریں اُسے حاصل کئے بغیر نہیں رہتے۔ محبت کے معاملے میں یہ حاسد اور رقیب بھی بن جاتے ہیں۔

گھریلو زندگی میں وہ بیوی کو شدید چاہنے کے باوجود مکمل طور پر اپنا آپ اس کے حوالہ نہیں کرتے بلکہ ایک گوشہ محفوظ رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود کہ وہ بیوی کے وفادار ہوتے ہیں۔ یہ طے شدہ امر ہے کہ ایک سکا رہیو اپنی بیوی سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی کتاب میں طلاق و علیحدگی کا کوئی "لفظ" لکھا ہوتا ہے۔ بیوی خواہ کیسی ہو جدائی کا زندگی میں ایک سکا رہیو تصور بھی نہیں کرتا۔ گھریلو زندگی میں حاکمانہ رویہ اختیار کرتے ہیں۔ اگر کبھی اتفاق سے تلخ مزاج اور حاکمانہ رویہ کی بیوی سے سابقہ پڑ جائے تو زندگی میں بے سکونی آ جاتی ہے۔ پھر ان میں دہری زندگی بسر کرنے کی خواہش

اُبھرتی ہے۔ شادی شدہ ہونے کے باوجود یہ چاہتے ہیں۔ کہ ان کے دو گھر ہوں۔ ایک ذمہ داریوں سے بھرپور گھرانہ اور ایک ایسا گھر جہاں وہ آزاد و خود مختار رہ سکیں اور کوئی کسی قسم کی ان کے سکون و چین میں مداخلت نہ کر سکے۔ ایک زندگی جس سے دنیا روشناس ہو اور ایک ایسی زندگی جس سے صرف وہی واقف ہوں۔

یہ جنسیات کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔ اگر اپنی جنسی خواہشات پر قابو نہ پاسکیں تو بے راہ روی کا شکار ہو کر کبھی کبھار گزرتے ہیں۔

دوست :- دوستی کے لحاظ سے ان کے اچھے دوست وہی ہو سکتے ہیں جو ان کے ہم بُرج ہوں۔ یا پھر بُرج حمل، بُرج ثور اور بُرج حوت کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے اچھی بندھ سکتی ہے۔ نوٹ :- بُرج عقرب کے زیر اثر پیدا ہونے والے دوسروں کے حق میں جتنی بڑی دفا داری، غلوں و محبت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ مثالی ہوتی ہے ان سے زیادہ دفا دار دوست کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔

یہ کاروبار میں اکثر کامیاب رہتے ہیں اس لئے کہ دوسروں کی بہ نسبت زیادہ محنتی ہوتے ہیں۔ اُن

کی ابتدائی زندگی اکثر تنگ دستی کا شکار ہوتی ہے لیکن اپنی لازوال قوتِ عمل اور جدوجہد سے بالآخر معاشی مشکلات پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ کثرتِ کار اور پریشانیوں کو برداشت کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آخری عمر میں اُن کا دل کمزور ہو جاتا ہے۔

صحت :- انہیں زیادہ سے زیادہ گرمے کی کوئی بیماری یا بواسیر ہو سکتی ہے۔ ان کی قوتِ انضمام بھی کمزور ہوتی ہے۔

شادی کے معاملے میں ان کے لئے ہم بُرج یا بُرج حمل، بُرج ثور یا بُرج حوت سے اچھا نباہ ہو سکتا ہے رنگ :- انہیں گرمے رنگ موزوں رہتے ہیں بلکہ عقرب خواتین کو گہرے رنگوں کو ہی پسند کرتی ہیں۔ گہرا زرد، گہرا سرخ اور گہرا سبز ان کی شخصیت کو نکھارتا ہے۔

حجرات :- ان کے لئے مرجان، حجر الہم یا سنگِ ساق وغیرہ موزوں پتھر ہیں۔ سونے کی انگشتری میں اس انداز سے جڑواں کہ جسم کو پتھر مس کرے۔ مریخ کی ساعت میں منگل کے روز پہنیں۔

عقرب بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصال

اگرچہ عقرب بچے زیادہ حسین نہیں ہوتے تاہم سادہ نقوش، مضبوط جسم، زردی مائل کھال اور بعض اوقات گھنگھریالے بالوں والے ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں ایک خاص چمک اور کشش ہوتی ہے جس سے دوسرے مسحور ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ان سادہ نقش و نگار میں بھی جاذب شخصیت رکھتے ہیں۔

خصائل کے لحاظ سے مغزور و متکبر، خود سر، خود پسند۔ اس کے ساتھ ہی نہایت سلجھے ہوئے، دور اندیش اور باریک بین۔ حاکمانہ طبیعت رکھتے ہیں۔ مانتے بہت کم ہیں بلکہ اپنا حکم جمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ذہن رسا کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر چیز کی تہہ تک فوراً پہنچ جاتے ہیں۔ انہیں کسی بھی کام کی اچھائی یا بُرائی کا علم ہو جاتا ہے۔

ان کی پرورش میں اس نازک مسئلہ کو ذہن میں رکھیں کہ ان کی اگر گمراہی پچھے انداز سے نہ ہوئی تو آگے چل کر یہ بھی آپ کو اہمیت نہیں دیں گے۔ یہ جہاں احسان کے بدلے احسان کے قائل ہوتے ہیں وہاں کسی کی بے رحمی اور غلط برتاؤ کو بھی فراموش نہیں کرتے۔

تعلیم کے میدان میں بہت ترقی کرتے اور گہری دلچسپی لیتے ہیں لیکن جنگجو فطرت کے باعث جھگڑے اور فساد بھی برپا کر سکتے ہیں لہذا انہیں سکول کے دوران بھی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ان کو سائنس، کمپیوٹر، بائیولوجی یا کوئی بھی مضمون ہو اپنی قابلیت کا لوہا منوا لیتے ہیں۔

عقرب لڑکیاں نرسنگ، حفظانِ صحت وغیرہ مضامین کو زیادہ پسند کرتی ہیں انہیں امور

خانہ داری سے زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی۔

پیشہ ورانہ زندگی میں اپنے لئے راہ عمل خود بناتے ہیں عام طور پر بہت بڑے قانون دان سیاستدان یا ایک بہترین ڈاکٹر (سرجن) کی حیثیت سے نام پیدا کرتے ہیں اس کے علاوہ یہ پولیس فورس میں خاص کر خفیہ پولیس میں بہترین کارکردگی کا ثبوت دے سکتے ہیں۔

عقرب لڑکیاں بطور نرس یا ڈسپنسنگ لائن میں کامیاب رہ سکتی ہیں۔

چند مشہور تاریخی شخصیات جو پیدائش کے لحاظ سے برج عقرب کے زیر اثر تھیں۔ ان کی سوانح

عمریوں کا مطالعہ کریں پھر اوپر کے بیان سے موازنہ کر کے دیکھیں۔

| تاریخ پیدائش | شخصیت | |
|--------------|---------------------------|-------------------------|
| ۲۴ اکتوبر | ۱۔ بہادر شاہ ظفر | (آخری مغلیہ تاجدار ہند) |
| ۲۶ اکتوبر | ۲۔ بہاری لال گپتا | (مشہور قانون دان) |
| ۲۷ اکتوبر | ۳۔ روز ویلٹ | (صدر امریکہ) |
| ۲۸ اکتوبر | ۴۔ کپٹن لک | (مشہور سیاح) |
| ۳۱ اکتوبر | ۵۔ جیٹنگ کائی شیک | |
| ۳۱ اکتوبر | ۶۔ سردار ولسہ بھائی پٹیل | |
| یکم نومبر | ۷۔ کیرو | (مشہور پامسٹ و منجم) |
| ۲ نومبر | ۸۔ میری انتونی | (فرانس) |
| ۳ نومبر | ۹۔ ہارڈنگ | (صدر امریکہ) |
| ۴ نومبر | ۱۰۔ مولانا عبدالرحمن جامی | (مشہور صوفی شاعر) |
| ۹ نومبر | ۱۱۔ علامہ اقبال | (مشہور شاعر) |
| ۹ نومبر | ۱۲۔ ایڈولف ہٹلر | |
| ۱۲ نومبر | ۱۳۔ پنڈت جواہر لال نہرو | |
| ۱۶ نومبر | ۱۴۔ اکبر الہ آبادی | (مشہور شاعر) |
| ۱۷ نومبر | ۱۵۔ فیلڈ مارشل منٹگمری | |
| ۱۹ نومبر | ۱۶۔ جرفیلڈ | (صدر امریکہ) |
| ۱۹ نومبر | ۱۷۔ چارلس اول | (برطانیہ) |
| ۲۲ نومبر | ۱۸۔ جارج ایلیٹ | (مشہور مصنف) |

برج عقرب کا نقطہ اتصال اس پر سایہ نکلن رہتا ہے اس لئے اس کے اثرات میں پوری قوت نہیں آتی۔ ۳۰ نومبر سے ۲۲ دسمبر تک برج قوس اپنی پوری قوت سے اثر انداز رہتا ہے۔ ۲۲ دسمبر برج قوس کی قوت کا نقطہ شروع ہوتا ہے۔ پھر برج جدی میں تحویل آفتاب ہو جانے کی وجہ سے اس کی قوت میں بتدریج صنف آنے لگتا ہے اور برج جدی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔

متولدین برج قوس طویل قامت ہوتے ہیں۔ بلند پیشانی، بیضوی چہرہ، چھریا بدن، بڑی ناک، شریقی وارثی آنکھیں، جسم کی رنگت سفید و سرخ، گفتگویا لے بھورے یا سرخی مائل بال عام طور پر متولدین برج قوس کی علامتیں شمار کی گئی ہیں۔

یہ لوگ شریف النفس، عابد و زاہد، سخی اور محنت کش ہوتے ہیں۔ مندرجہ حاکمانہ ذہن والے، زود فہم اور فریب و دغا سے نفرت کرنے والے ہوتے ہیں۔ فریب سے انہیں اس حد تک نفرت ہوتی ہے کہ اگر ان کے علم میں ایسا کوئی واقعہ آجائے تو جب تک اُسے دوسروں کے سامنے بے نقاب نہ کر دیں چین سے نہیں بیٹھتے خواہ اس کے انجام میں انہیں کتنا ہی نقصان کیوں نہ اٹھانا پڑے انہیں ہر وقت ایک دہم سا رہتا ہے کہ مبادا کوئی اُن سے فریب کر جائے۔ ہر بات لگی پٹی بنی و دسروں کے منہ پر کہہ دینا قوس افراد کی پہچان سمجھی جاتی ہے۔ انہیں اپنے ملازمین کا بہت خیال رہتا ہے ان کی خبر گیری اور دیکھ بھال حد سے زیادہ کرتے ہیں۔

عام طور پر خاموش طبع، ذہین اور مثبت سوچ کے مالک، پرانی روایات پر عامل، دوسروں کی مدد کرنے والے، سیر و تفریح کے دلدادہ، گھونٹے پھرنے کا شوق رکھنے والے، چالاک اور سمجھدار اپنی عقل و دانش سے پورا فائدہ اٹھانے والے ہوتے ہیں۔

طبیعت میں شوخی اور مزاح کا مادہ بھی پایا جاتا ہے۔ خوش بیان ہوتے ہیں۔ بہت کم بولتے ہیں۔ یا بہت زیادہ بولتے ہیں۔ انہیں گفتگو کا سلیقہ آتا ہے اپنی باتوں میں بہترین دلیلیں دینا ان کا خاص وصف ہوتا ہے۔ ان کا سماجی حلقہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ مذہب سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ اور بعض مذہب کے بہت پابند بھی ہوتے ہیں اور مذہبی زندگی بسر کرنے کی تمنا رکھتے ہیں۔

برج قوس میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۳ نومبر سے ۲۲ دسمبر تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج قوس SIGN: Sagittarius - Arche with Bowbarrow

عنصر: آتش Element: Fire

خوش قسمتی کا رنگ: ارغوانی رنگ Purple

پتھر: زمرد Emerald

فیروزہ Aquamarine

عقیقہ Agate سنگ شپ، یا کوئی نیلے رنگ کا ستون۔

پھول: Mimosa

دن: جمعرات Thursday

نمبر: ۳

حاکم سیارہ: مشتری Jupiter

مثبت خصوصیات: شریف، رحم دل، سخی، منہار

منفی: مضطرب، بے صبر، زیادہ متحرک، متلون۔

برج قوس میں آفتاب کی تحویل ۲۳ نومبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتہ تک چونکہ

عقل و بصیرت اور فہم و فراست کی تقسیم میں کارکنانِ قضا و قدر نے بُرجِ قوس والوں کو بہت نواز ہے۔ پر عزم اور حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ اپنے اصولوں پر ڈٹ جانے والے بہت بڑی قوتِ فیصلہ کے مالک ہوتے ہیں۔ بڑی سے بڑی مشکل پر قابو پالینا اس بُرج والوں کی خاص صفت ہوتی ہے۔ ملازمت کی بہ نسبت ذاتی کاروبار کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی رہتے ہیں لیکن ایک خامی ان میں یہ ہوتی ہے کہ کسی ایک کام کو مستقل مزاجی سے نہیں کرتے اور اپنے پیٹے اور کاروبار کو بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً اگر آج کسی قسم کی دوکانداری کر رہے ہیں تو آنے والی کل کو ممکن ہے۔ بحیثیت کمیشن ایجنٹ شہر بہ شہر مندلوں میں گھومتے پھرتے نظر آئیں۔

ان میں ایک خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ خود تو سخی اور وسیع القلب ہوتے ہیں لیکن بھلائی کے کام کرنے والے دوسرے افراد یا اداروں پر نکتہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ عزت و شہرت کے حصول کے لئے خیرات بھی بانٹیں گے لیکن اسی لئے دروازے پر آیا ایک سائل یا غرض مند خالی بھی لوٹا دیں گے۔

انہیں موسیقی سے بہت لگاؤ ہوتا ہے خود بھی فنکار بننے کی پوری استعداد کے مالک ہوتے ہیں اور اپنی اس حظ کی تسکین کے لئے محفلِ موسیقی یا قوال کی (سماع کی) محفلیں آراستہ کرتے رہتے ہیں۔ منِ موجی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ادنیٰ کسی تحریک پر نساد کی کر لیتے ہیں اور اگر یہ نساد "خاندِ بربادی" بھی ثابت ہو تو اپنی طرف سے بنا ہونے کی کوشش کریں گے اور حتیٰ الوسع قطعِ تعلقی نہیں کرتے۔

یہ لوگ اپنی غلطیوں کا فراخ دلی سے اعتراف کر لیتے ہیں۔ اور پھر اس پر فخر بھی کرتے ہیں اور لوگ ان کی دوستی پر ناز کرتے ہیں۔

محبت اور پیار تو قوسی افراد کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہے یہ جب کسی دنیوی فکدہ رنج سے فرار چاہتے ہیں تو محبت کے دامن میں ہی پناہ تلاش کرتے ہیں۔ ان کی محبت بے لوث اور سچی ہوتی ہے۔ ان کی دیر پا دوستی اپنے ہم بُرج سے ہی ہو سکتی ہے یا پھر بُرجِ حمل اور بُرجِ سرطان

بے بھی اچھا نباہ ہو جاتا ہے۔

رنگ :- ان کے لئے سبز اور ارغوانی رنگ موزوں رہتے ہیں۔ قوسی عورتیں خاص کر شرابی شہر اور پرپل (Purple) رنگوں کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اور یہ رنگ ان کی شخصیت کو اچھالتے ہیں۔ تجربات :- فیروزہ، عقیق، سنگِ ایش، زمرّہ ان کے لئے مفید رہتے ہیں۔ انگوٹھی میں پہننا ہو تو چاندی کی انگوٹھی میں جمرات کو مشتری کی ساعت میں پہنیں۔

قوسی بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

یہ چھوٹی عمر میں لمبوترے چہرے کے مالک ہوتے ہیں ہاتھ، ٹانگیں اور بازو لمبے ہوتے ہیں۔ جڑواں دانت، لمبی گردن اور بال بھورے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں چوکتا پن پایا جاتا ہے۔ بعض ماہرینِ فلکیات نے ان کی عادات و خصائل کو گھوڑے کی عادات و خصائل سے نسبت دی ہے جس طرح وہ چوکتا اور بعض اوقات سست ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ان بچوں میں بھی ایسی ہی صفات پائی جاتی ہیں۔ بچپن میں ایک گھوڑے کے بچے کی طرح یہ بھی بڑی چھلانگیں مگانے اچھلنے کودنے بھاگنے اور پھرتیلے پن کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں۔

ہنس مکھ، طنز اور بے باک فطرت کے مالک، اکیلے کھیلنا اور دوسروں کو کھیلنے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ کسی حد تک شرمیلے بھی ہوتے ہیں۔ ان میں خامی کہیں یا کچھ اور یہ کسی بھی عادت کو بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ اس لئے ان کی تربیت میں ان کے ماحول کا خاص خیال رکھا جائے اور غلط قسم کے بچوں کو ان سے قریب نہ آنے دیا جائے۔

تعلیم کے معاملہ میں یہ زیادہ دلچسپی پڑھنے لکھنے میں نہیں لیتے اسی باعث ان کے نمبر زیادہ نہیں ہوتے اس لئے اگر ممکن ہو تو ان کے لئے گھر میں ٹیوٹر کا اہتمام کر لیا جائے تو موزوں رہتا ہے۔

انہیں جیگر لینی، لیگو بجز اور کلاسیکل مضامین میں دوسرے مضامین کی بہ نسبت زیادہ

دلچسپی ہوتی ہے۔

یا پھر انہیں قانون یا میلین مضامین پسند ہوتے ہیں اور ان میں ترقی کر سکتے ہیں۔
یہ جرنلسٹ، سرجن، اچھے ڈاکٹر اور کامیاب وکیل بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کھیتی باڑی یا
ان تمام کاموں میں دلچسپی لے سکتے ہیں۔ جوان کے بزرگ کرتے چلے آ رہے ہوں۔
ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے برج
قوس سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی زندگیوں کے حالات پر غور کریں اور اوپر کے بیان سے موازنہ کریں۔

تاریخ پیدائش

شخصیت

- | | |
|----------------------------------------|-----------|
| ۱۔ شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر | ۲۳ نومبر |
| ۲۔ گرگس ڈارلنگ | ۲۴ نومبر |
| ۳۔ سرولسن چرچل | ۳۰ |
| ۴۔ مارک ٹوین (مشہور مصنف) | ۳۰ |
| ۵۔ ملکہ الیزبتھا | یکم دسمبر |
| ۶۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد | ۳ |
| ۷۔ تھامس کارلائل (مشہور مصنف) | ۴ |
| ۸۔ سر ہسٹن ہارٹ | ۵ |
| ۹۔ ہنری ہشتم (انگلستان) | ۶ |
| ۱۰۔ سروالٹر سکاٹ | ۶ |
| ۱۱۔ وارن ہسٹنگز (مشہور مدبر) | ۶ |
| ۱۲۔ محسن الملک سید مہدی علی | ۹ |
| ۱۳۔ احمد شاہ (محمد شاہ بادشاہ کا بیٹا) | ۱۴ |
| ۱۴۔ سلطان محمود غزنوی | ۱۵ |

برج جدی میں سیر آفتاب



اور نومولود پر اس کے اثرات

۲۳ دسمبر سے ۲۰ جنوری تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Capricorn - Goat برج جدی

Element: Earth خاک

خوش قسمتی کا رنگ: کالا، نیوی، سیلی، یا براؤن

Onyx سنگ سلیمانی Supphire نیلم

Garnet پمک اس کے علاوہ تمام بھلے رنگ، خاکستری۔

یا جوہے کے رنگ جیسے یا گہرے سبز رنگ کے پتھر۔

Hyacinth پھول

Saturday دن :- ہفتہ

غیر :-

حاکم سیارہ: زحل Saturn

مثبت خصوصیات :- مہربان، جذباتی، محبت کرنے والا، اعتبار کرنے والا۔

منفی :- ہندی، کابل، شست، غمگین، ناقابل اعتماد، تنگ نظر اور خود غرضی۔

برج جدی میں آفتاب کی تحویل ۲۳ دسمبر سے شروع ہو جاتی ہے لیکن ابھی برج قوس کا نقطہ اعلیٰ

اس برج پر سایہ نکلن ہوتا ہے اس لئے اس کے اثرات میں پوری قوت نہیں آتی ۳۰ دسمبر سے اس
میں پوری قوت آن شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ ۲۰ جنوری کو اس کے اثرات نقطہ عروج پر ہوتے ہیں۔

رأس البروج کا رسول گھر برج جدی یا Capricorn ایک ایسا برج ہے جس

کے دور میں پیدا ہونے والے میاں قد مائل بہ کوتاہی ہوتے ہیں۔ آنکھیں پھوٹی اور سیاہ، ٹھوڑی چھوٹی لیکن گردن لمبی تیلی ہوتی ہے چہرہ بھی تپلا لیکن سختی مائل جس پر استحکام و عمل و صبر کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ سر کے بال پتلے کم اور سیاہ ہوتے ہیں۔ نقوش نمایاں ناک تیلی اور لمبی ہوتی ہے۔ متولدین برج جدی عالی دماغ اور بلند خیال ہوتے ہیں۔ مضبوط قوت ارادی کے مالک متحمل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والے اور خود اعتماد، عقل و فطرت سے بڑے، خدا و تاقابلتوں اور صلاحیتوں کے مالک اور نظم و نسق اور صبر و تحمل کا مادہ تو ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔

ان کے برج کا نشان پہاڑی بکری ہے جس طرح پہاڑی بکری ٹھہر ٹھہر کر اور زمین پر قدم جما کر چلنے کی عادی ہوتی ہے۔ بعینہ ایک جدی انسان متوازن انداز سے اور ٹھہر ٹھہر کر چلتا ہے اس سائین کے مالک جانتے ہیں کہ انہیں زندگی کس ڈھب سے گزارنی ہے۔ کیا کام کرنے ہیں اور کس انداز سے جینا ہے۔

یہ لوگ ایک اور خاص صفت بھی رکھتے ہیں اور وہ یہ کہ انہیں ہمیشہ ایک بلند منصب پر پہنچنے کی طلب ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر یہ اپنے ٹارگٹ کو حاصل کر کے رہتے ہیں۔ انتہائی لگن اور توجہ ہے اپنے مطلوبہ مقام پر ان کی نظر ہوتی ہے اور یہ لگن اور جذبہ ہی انہیں منزل مراد تک پہنچاتا ہے۔ ایک جدی سائین کا مالک جس طرح خود باعمل ہوتا ہے اسی طرح اس کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے بھی اس کے نقوش قدم پر چل کر کامیاب ہوں۔ یہ دوسروں کے علم و ہنر کی داد دل کھول کر دیتا ہے۔ دوسروں کی تعریف و توصیف میں فراخ دلی کا مظاہرہ کر کے انہیں آمادہ عمل کرتا ہے اور خود بھی ہاتھ پاتھ دھرے بیٹھے رہنے کو معیوب سمجھتا ہے۔

یہ دوسروں کے زیر اثر رہ کر کام نہیں کر سکتے انہیں غلامی سے شدید نفرت ہوتی ہے اور اگر اتفاق سے انہیں کسی دوسرے کے زیر اثر کام کرنا پڑے تو ان کی تمام دلچسپی اس کام سے ہٹ جاتی ہیں اور وہ عہدگی سے کام نہیں کر سکتے البتہ اس کام کو وہ اپنی سربراہی میں نہایت اچھے طریقے سے سرانجام دے سکتے ہیں۔

زندگی میں کوئی فرض کی ادائیگی کا قصہ ہو یا محبت کا مسئلہ یا کوئی اور سلسلہ ہو ہر ایک معاملہ میں

یہ اپنے ذاتی خیالات رکھتے ہیں اور کسی دوسرے کی اپنے ذاتی مسائل میں مداخلت کو سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ بعینہ کسی کے کام میں خود مداخلت نہیں ہوتے اور اسے معیوب سمجھتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کی بہت کم لوگوں سے بنتی ہے۔

یہ اگرچہ خود کو مذہبی آدمی ظاہر نہیں کرتے اس کے باوجود باطن میں نیک اور پارسا ذہن رکھتے ہیں۔ دوسروں کے کام ناپسند کرتے ہیں لیکن انفرادی مدد کرنے کی بجائے اجتماعی مدد کرنا اور دنیا ہی اداروں سے تعاون کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ دل کے کھلے اور مخیر ہوتے ہیں۔ خلق خدا کی خدمت کر کے روحانی لذت محسوس کرتے ہیں جب ان کی رنجت مذہب کی جانب ہو جائے تو پھر یہ اپنے اعتقادات سے جنون کی حد تک پیادہ کرتے ہیں۔

متولدین برج جدی بہترین مقرر ہوتے ہیں لیکن اپنی تقریر میں دلائل و براہین کے علاوہ صاف گوئی سے کام لیتے ہیں۔ ان میں بڑے بڑے مفکرین ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہل علم و دانش کا حد سے زیادہ احترام کرتے ہیں۔

بہترین منتظم اور اعلیٰ کارکن ہونا ان کی خاص پہچان ہوتی ہے۔ مستقل مزاج ذہن اور جاہ طلب رسم و رواج کے پابند، قابل اعتماد اور غیرت مند ہوتے ہیں۔ محبت کرنے والے لیکن اپنی محبت کا اظہار بالعموم کچھ ستمناں سے کر کرتے ہیں یا ہمدانہ رویہ سے اپنی لگن اور محبت ظاہر کرتے ہیں۔

یہ دوسروں کو تو دکھ اور پریشانی میں مبتلا نہیں دیکھ سکتے لیکن خود زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر بحران اور مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ زندگی کے کٹھن ایام میں یہ اگر بیک لائف اختیار کر لیں تو نہ صرف ان کے جذبہ خدمت کو تسکین حاصل ہوتی ہے بلکہ مختلف اداروں سے میل جول بڑھنے سے سوچ و بچار اور خیالات پر اچھا اثر پڑتا اور کامیابی کی راہیں نکل آتی ہیں۔

محبت اور دوستی کے معاملہ میں جدی افراد جسے پسند کر لیں یا شادی کے لئے منتخب کر لیں اس سے زندگی بھر نباہنے کی کوشش کرتے ہیں انہیں اپنی اولاد سے بھی پیار ہوتا ہے لیکن اس پیار کا اظہار برعلا نہیں کرنے جس سے اکثر ان کے بچوں کو یہ خیال گزرتا ہے کہ "یہ ہم سے محبت نہیں کرتے ہیں"۔

یہ لوگ اپنی امارت و حیثیت پر فخر و غرور بھی کرتے ہیں اور دوسروں پر اپنے وقار کی دُور سے برتری

کا اظہار کرتے ہیں۔ نہ دوسروں سے فریب کرتے ہیں نہ کسی کے فریب کا شکار ہوتے ہیں۔ عشق و غیرہ کے چکروں سے ہمیشہ دور رہتے ہیں۔ سیدھی سادی دوستی اور اچھا رپانس مل گیا تو شادی کے مرحلہ تک جا پہنچے۔ اولاد کے معاملہ میں "چھوٹا کنبہ" اور سکھی گھرانہ کے مصداق دو تین سے آگے نہیں بڑھتے۔ بہترین دوست اپنے ہم بروج یا نور و سنبہ کے ملک یا پھر حوت اور میزان والے۔ شادی کے لئے بھی بہترین زندگی کا ساتھی سلطان یا حوت یا پھر اپنا ہی بروج۔

رنگ :- ان کے لئے موزوں رنگ قرمزی، گہرا نیلا، سلیٹی یا لڑکون رنگ شمار ہوتے ہیں یا پھر کالا رنگ بھی ان کے لئے موزوں رہتا ہے۔ جدی عورتیں روپہلی رنگت کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ ججرات :- سنگ سیلانی، نیلم یا پلک کا نگینہ چاندی کی انگوتھی میں مڑھائیں اور ہفتہ کے روز نفل کی پہلی ساعت میں انگلی میں پہن لیں۔

جدی بچوں کی شکل و شبہات اور عادات و خصائل

جدی بچے ابتدائے عمر میں چھوٹے قد کے اور لمبی گردن کے مالک ہوتے ہیں۔ ناک چھوٹی آنکھیں بھی چھوٹی۔ سیاہ یا بھوری ہوتی ہیں۔ جلد نرم و ملائم بال سیدھے اور بعض اوقات گھنگھریالے۔ چلتے وقت یہ بچے تھوڑا سا آگے کی طرف جھک کر چلنے کی عادت رکھتے ہیں۔

عادات و خصائل کے لحاظ سے خود اعتماد اور نرم خو اور صبر و تحمل والے۔ بچپن سے ہی ایسی حرکات کے مرکب ہوتے ہیں جن سے عقل و فراست اور خداداد قابلیتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

انہیں بہت کم رونے دیکھا جاتا ہے۔ قصے کہانیوں کے سننے کے شائق ہوتے ہیں جلد غصہ میں آجانا اور کسی چیز کی طلب میں اصرار کرنا ان کی خصوصیات ہوتی ہیں۔

ان خصوصیات کو تربیت کے دوران خاص طور پر سامنے رکھتے ہوئے ان کے ساتھ پیار و محبت اور علمی طبع سے پیش آئیں۔ انہیں تعلیم سے رغبت بھی ہوتی ہے اور ان کے لئے تعلیم بہت ضروری بھی ہوتی ہے۔ یہ سکول میں امتیازی حیثیت حاصل کرتے ہیں۔ سائنس، فزکس، جغرافیہ، زبان دانی وغیرہ بھی مضامین ان کے پسندیدہ ہوتے ہیں اور ان مضامین میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ تعلیم کے شعبہ میں نہ تو انہیں کسی ٹیوٹر کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ کسی نگران کی۔ یہ خود بخود ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔

ان کے محاش کے لئے بھی متر و نہیں ہونا پڑتا یہ جس شعبہ میں ہاتھ ڈالیں کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ سیاست کا میدان ہو خواہ قانون کا کوئی ادارہ ٹریڈ کی کوئی شاخ ہو یا کوئی انڈسٹری کمپنی ہو یا ایسٹ ایجنسی زراعت ہو یا باغبانی ہر شعبہ زندگی کو یا ان کا اپنا شعبہ ہوتا ہے۔

جدی لڑکا ہوا لڑکی طب کا شعبہ بھی ان کے لئے موزوں رہتا ہے اور یہ کامیاب فرلٹین ثابت ہوتے ہیں۔ فوجی ملازمت میں بھی ہوتے ہیں اور عوامی انجمنوں میں بھی ممتاز حیثیتوں اور عہدوں کے مالک دیکھے گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل معروف تاریخی شخصیات کا پیدائش کے لحاظ سے بروج جدی سے تعلق ہے

| تاریخ پیدائش | شخصیت |
|--------------|-------------------------------------------------|
| ۲۵ دسمبر | ۱۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ |
| " ۲۵ | ۲۔ اینڈریو کارنیک |
| " ۲۶ | ۳۔ ابوالعلا مہتری (مشہور شاعر) |
| " ۲۸ | ۴۔ صدر ولسن (امریکہ) |
| " ۲۸ | ۵۔ وڈ روولز |
| " ۲۹ | ۶۔ گلیڈسٹون (وزیر اعظم برطانیہ) |
| " ۳۰ | ۷۔ کپلنگ (مشہور مصنف) |
| یکم جنوری | ۸۔ شہاب الدین سہروردیؒ (سلسلہ سہروردیہ کے بانی) |
| " ۳ | ۹۔ مشراٹیلی (مزدور رہنما) |
| " ۳ | ۱۰۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ (مفسر و عالم) |
| " ۵ | ۱۱۔ شاہ جہاں (شہنشاہ ہند) |
| " ۶ | ۱۲۔ جون آف آرک (مشہور فرانسیسی راہبہ) |
| " ۷ | ۱۳۔ سلطان ابوالفتح عثمان (شاہ مصر) |
| " ۱۱ | ۱۴۔ لارڈ کرزن |
| " ۱۷ | ۱۵۔ بنجامن فرینکلن (امریکی رہنما) |

برج دلو میں سیر آفتاب



اور نمود پر اُس کے اثرات

۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری تک پیدا ہونے والوں کے لئے

برج دلو SIGN: Aquarius

عنصر: بادی Element: Air

خوش قسمتی کا رنگ: سبز Green کالا اور سیلیٹی

پتھر: لاجورد، یاقوت کبود، نیلم Supphire

پلک Gamet

بھول: گل زگرس Daffodil

دن: ہفتہ Saturday

نمبر: ۴

حاکم سیارہ: زحل Saturn

مثبت خصوصیات: پھرتیلا، چٹ، جوہ لینے والا، دیانتدار، پرسکون۔

منفی: سرکش، عیار، سرد مہر، الگ تھلک اور اذیت پسند

برج دلو میں آفتاب کی تحویل ۱۲ جنوری سے شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن ایک ہفتہ تک برج جدی کے نقطہ اتصال کا سایہ اس برج پر رہنے کے باعث ۲۸ جنوری کو برج دلو میں پوری قوت آ جاتی ہے۔ پھر اس برج کے اثرات ۱۹ فروری کو اپنے نقطہ عروج پر ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد تحویل برج حوت میں شروع ہو جاتی ہے اس لئے برج دلو کے اثرات کم ہو جاتے ہیں۔

متولدین برج دلو میانہ قد (مائل بہ فرازی) بیضوی چہرہ، صاف اور کھلی پیشانی حسین و

جمل نقوش، چمکدار چھوٹی آنکھیں والے ہوتے ہیں۔ بال سنہری، سرخی مائل، ناک درمیانی، چوڑا دہانہ اور خوبصورت ٹھوڑی ہوتی ہے۔ عام نظر ڈالنے سے ایک معیاری حسن کا تاثر ملتا ہے۔ ان کا حسن میزان والوں سے دوسرے درجہ پر ہوتا ہے لیکن عمدگی کا احساس ضرور ہوتا ہے۔

ان کی یہ بھی پہچان ہوتی ہے کہ چلتے وقت قدم بلے لیتے ہیں۔ یہ لوگ منہذب، مستحکم طبیعت کے مالک، نظم و ضبط پر سختی سے کار بند رہنے والے اور تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ طبیعت میں تیزی کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی ادنیٰ سی تحریک پر بھی بغیر غلے بوجھ کسی کام میں حصہ لے لیتے ہیں۔ خواہ آئندہ وہ کام ان کے لئے کتنا نقصان دہ ثابت کیوں نہ ہو، عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں سب سے آگے ہوتے ہیں۔ دوسروں کے کام آتے ہوئے بعض اوقات اپنا سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔ یہ دوسروں کے ہی کام آتے ہیں۔ اپنا کچھ بھی نہیں بنا سکتے زیادہ سے زیادہ اپنا اچھا نام چھوڑ جاتے ہیں۔ اور لوگ عرصہ دراز تک ان کی خدمات اور قربانیوں کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ قانون اور نظم و نسق کا احترام کرنے والے اور مضبوط کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ حدود و جرحاں بھی ہوتے ہیں۔ شور و غل سے انہیں کوفت اور ذہنی پریشانی ہوتی ہے۔ کھلی فضا اور تازہ ہوا بہت پسند کرتے ہیں۔

موسیقی اور رقص و سرور کے رسیا لیکن اپنی خواہشات پر مکمل اختیار و کنٹرول رکھنے والے بلند فطرت لیکن اپنی خواہشات پر مکمل اختیار جذباتی اور احساس تنہائی کے شکار رہنے والے۔ بعض اوقات تنہائی سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں۔ اور خواہش کرتے ہیں کہ انہیں تنہا چھوڑ دیا جائے لیکن پھر جلد ہی تنہائی کا احساس انہیں ڈسنے لگتا ہے اور یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ انہیں سب تنہا چھوڑ گئے اور دنیا میں ان کا کوئی نہیں ہے ساری دنیا مخالف ہو گئی ہے۔ عجیب و غریب احساسات کے مالک ہوتے ہیں یہ لوگ۔

تفریح گاہوں، میلوں اور عوامی اجتماعات میں خوش رہتے ہیں۔ لوگوں میں گھرا رہنا پسند کرتے ہیں۔ پھر بعض اوقات ان عوامی مجلسوں میں بھی ذہنی طور پر اپنے آپ کو تنہا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ اصل میں ان کے اعصاب بیماری کی کیفیت کا شکار اور کمزور ہوتے ہیں۔

یہ لوگ کاروبار کی جانب متوجہ ہوں تو کامیاب رہتے ہیں اور اگر دلچسپی لیں تو بہت بڑی

سائنٹفک ایجادات کر سکتے ہیں۔ یہ اختراعی ذہن کے مالک ہوتے ہیں جس کام کو شروع کر دیں اُسے ختم کئے بغیر نہیں چھوڑتے۔ ترقی پسند اور جدت طراز ہوتے ہیں۔ گہری اور دُور رس نگاہوں کے مالک ہوتے ہیں اگر انہیں پرسکون ماحول میسر ہو تو بہت جلد آگے بڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ان لوگوں کی سوچ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پچاس برس آگے کی سوچ رکھتے ہیں انہیں انسانیت کی بھلائی سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ ان کی سوچ اور عام مشاغل میں کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے انہیں اپنی معلومات پر پورا اعتماد ہوتا ہے یہ دوسروں کے "ناز ہائے درون پردہ" تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ فلکیات انہیں اپنی عمر سے پچاس برس آگے کا فرد سمجھتے ہیں۔

ان کی علمی زندگی میں ایک عجیب و غریب پس منظر پایا جاتا ہے۔ "بہ اگلا قدم کیا اٹھائیں گے" اس کے بارے میں دوسرے تو رہے ایک طرح انہیں خود بھی پتا نہیں ہوتا کہ ان کا اگلا قدم کیا ہوگا۔ اچانک فیصلہ کرتے اور فی الفور اقدام کر گزرتے ہیں۔

یہ اس عقیدے کے مالک ہوتے ہیں کہ "جیو اور جینے دو" یعنی دوسروں کے معاملات میں دخلت نہیں کرتے، لیکن یہ بھی گوارہ نہیں کرتے کہ کوئی دوسرا ان کے معاملات میں مداخلت کرے۔ یہ دوسروں کا احترام کرتے ہیں کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے مگر دوسروں کو بھی اجازت نہیں دیتے کہ انہیں کوئی نقصان پہنچائے۔ یہ اکثر و بیشتر کوئی نہ کوئی منصوبہ اور سکیم بناتے رہتے ہیں۔ اور بعض اوقات تو ان منصوبوں کے تالوں بانوں میں ایسے کھو جاتے ہیں کہ دیکھنے والا انہیں "تصورات کی دنیا میں کھو جانے والا سمجھ لیتا ہے۔ حالانکہ ان محلات میں بھی ان کے دماغ کی تمام حیات بیدار ہوتی ہیں۔

انہیں ٹیپ ٹاپ کی وضع دار زندگی کے مقابلہ میں سادہ زندگی زیادہ پسند ہوتی ہے۔ ان کے اپنے کچھ اصول و قواعید ہوتے ہیں جن کے مطابق زندگی بسر کرنا پسند کرتے ہیں۔

صحت کے معاملہ میں نظر بظاہر کمزور و ناتواں دکھائی دیتے ہیں جبکہ حقیقت میں صحت مند و توانا ہوتے ہیں اور بہت کم بیمار پڑتے ہیں۔ اس کی دو وجوہات ہوتی ہیں۔ ایک تو انہیں اپنی صحت کا بہت خیال رہتا ہے۔ دوسرے ان کے جسم میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے قوتِ مدافعت دوسروں کی بہ نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ان کے اعصابی نظام میں صنف ہوتا ہے اور ان کی پنڈلیاں اور ٹخنے مرض کو قبول کرنے کی

استعداد زیادہ رکھتے ہیں اس لئے کہ ان کے جسم کے یہ حساس اور نازک حصے سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں لو بلڈ پریشر یا دورانِ خون میں خلل کا کوئی عارضہ بھی ہو سکتا ہے۔ انہیں پرسکون اور پرسفا کسی مقام پر اپنے کچھ فرصت کے لمحات ضرور گزارتے رہنا چاہئے۔ تاکہ عصبی نظام متوازن رہ سکے ورنہ نروس بریک ڈاؤن یا اسی قبیل کا کوئی بھی مرض ذہنی پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔

محنت اور شادی کے معاملہ میں ان کا انتخاب عقل و دانش کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ یہ لڑکیوں تو پوری نوع انسانیت سے پیار کرتے ہیں لیکن جہاں زندگی کے ساتھ کو منتخب کرنے کا معاملہ آ پڑے تو انہیں ظاہری حسن و جمال یا خاندانی برتری سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ ان کی نظروں میں اگر کوئی ہستی جیتی ہے تو اسے ذہین اور باشعور و دانشور ہونا ضروری ہے اور اگر کوئی ایسی ہستی انہیں مل جائے تو زندگی کے آخری سالوں تک اس سے جلتے ہیں۔ ان کے لئے بہترین شریکِ حیات اپنی ہم بُرج ہی ہو سکتی ہے یا پھر بُرجِ جزا، میزان یا عقرب کے زیر اثر پیدا ہونے والوں سے خوب بچتی ہے اور دیر پا رہتی ہے۔

ایک دلو خاتون ایماندار، مخلص اور وفادار ہوتی ہے۔ جھگڑالو نہیں ہوتی۔ ذہین اور دور اندیش ہونے کی وجہ سے مشکل وقت آ پڑے تو بڑے استقلال سے حالات کے خلاف صف آرا ہو جاتی ہے اور اپنے مرد کا ساتھ نہیں چھوڑتی۔

دوستی کے لئے بھی ہم بُرج یا جزا، میزان و عقرب والوں سے دیر پا رہتی اور خوب بچتی ہے۔ رنگ :- ان کے لئے موزوں رنگ سلیٹی، سیاہ یا نیلا رہتے ہیں۔ بعض خواتین گہرا سبز بھی پسند کرتی ہیں۔

جربیات :- لاجورد، یاقوت کبود، اور نیلم میں سے کوئی پتھر چاندی کی انگوٹھی میں زحل کی پہلی ساعت میں پہنی چاہئے۔ ہفتہ (سینچر) چونکہ اس بُرج کا مخصوص دن ہے لہذا ہفتہ کے روز ہی زحل کی پہلی ساعت میں پہنیں۔

دلو بچوں کی شکل و شباهت اور عادات و خصائل

گول بیضی چہرہ، چھوٹی اور بکدار آنکھیں، چھوٹی اور مضبوط گردن، الغرض بڑے حسین ہوتے ہیں۔

آسانی ہوگی۔

تاریخ پیدائش

۲۲، جنوری

۲۲،

۲۳،

۲۶،

۲۸،

۲۹،

۴، فروری

۴، فروری

۵،

۶،

۷،

۸،

۱۲،

۱۳،

۱۶،

۱۸،

۱۹،

شخصیت

۱۔ لارڈ بائرن

۲۔ فرانسس بیکن

۳۔ نادرہ بیگم

۴۔ جنرل میک آرتھر

۵۔ جنرل گارڈن

۶۔ شہنشاہ عباس اول

۷۔ فرینک ڈیلینور روز ویٹ

۸۔ چارلس لنڈ برگ

۹۔ زیب الساریگم

۱۰۔ سر سرنی اردنگ

۱۱۔ چارلس ڈکنز

۱۲۔ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت

۱۳۔ ابراہم لنکن

۱۴۔ سر چارلس ڈاؤن

۱۵۔ جی۔ ایم ٹرولیاں

۱۶۔ آرتھر بریاں

۱۷۔ کوپرنیکس

(مشہور شاعر)

(مشہور فلسفی)

(دارالشکوہ کی بیگم)

(شاہ ایران)

(صدر امریکہ)

(مشہور ہواباد)

(شہنشاہ اورنگ زیب کی بیٹی)

(مشہور فلم ایگٹر)

(مشہور مصنف)

(صدر امریکہ)

(مشہور سائنس دان)

(مشہور مورخ)

(مشہور ہیئت دان)

دلو بچوں کے ناخن دوسروں سے حسین ہوتے ہیں۔ میانہ قد مائل بہ قراری اور خدا داد صلاحیتوں والے ہوتے ہیں۔ جن کا اظہار وہ چھوٹی عمر سے ہی کرتے گئے ہیں۔ ان میں ایک عام صفت یہ بھی ہوتی ہے کہ اپنی ہمدردانہ فطرت کے باعث دوستوں میں بہت پسند کئے جاتے ہیں اور ہر محفل کی جان سمجھے جاتے ہیں۔ یہ اپنے دوستوں سے کبھی جھگڑا نہیں کرتے لیکن پریشان کرنے والوں سے دشمنی کرنے میں میں پیچھے نہیں رہتے۔ علم کے حصول اور آگے بڑھنے کی تمنا رکھتے ہیں ایک بڑی قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں نصیحت قبول کرتے ہیں لیکن سختی اور زیادتی کو برداشت نہیں کرتے لہذا ان کی تربیت میں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ انہیں کسی بھی فہمائش کے لئے سلیقہ مندی اور بردباری سے کام لینا ضروری ہے۔ آپ ان سے جس قدر اچھے انداز سے پیش آئیں گے ان کی خفتہ و پوشیدہ اچھائیاں اسی انداز سے ابھر سکیں گی اور ایک بلند انسان کی حیثیت سے وہ نشو و نما پائیں گے۔

تعلیم کے معاملہ میں اگر مضامین ان کی اپنی خواہش سے انہیں منتخب کرنے دیں تو بہتر ہوگا اس لئے کہ اپنی پسند کے مضامین میں وہ زیادہ سے زیادہ دلچسپی لیں گے۔ ویسے سائنس، بالیولوجی، کیمسٹری اور لسانیات میں وہ زیادہ دلچسپی لے سکتے ہیں۔

معاش کے ضمن میں یہ ان پیشوں کو زیادہ پسند کریں گے جو تفریح انسانیت کی بھلائی سے تعلق رکھتے ہیں یا پھر ان کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں جو خاندانی لحاظ سے ان میں رائج ہیں البتہ ان کاموں کو وہ اپنے انداز سے کریں گے یعنی بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کے باوجود ان کے اذہان میں چونکہ ندرت پائی جاتی ہے اس لئے طریق کار ہمیشہ اپنا اختیار کرتے ہیں۔

سائنس انجینئرنگ یا ایکسٹریکل کا کوئی شعبہ ہو یا کوئی سوشل ورک ہر لائن میں کامیاب و کامران رہنے والے۔ انہیں اچانک کسی انعامی سکیم سے یا کہیں سے غیر متوقع طور پر بھی پیسہ ملا کر تھئے۔

دلو لڑکا ہو یا لڑکی باعمل اور کوشش کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ ہر شعبہ حیات میں کامیاب رہتے ہیں۔

صحت کے معاملہ میں انہیں ہمیشہ سکون و آرام پہنچنا چاہئے کہ ان کا نظام عصبی حساس اور کمزور ہوتا ہے۔ اچھی غذا، پرسکون ماحول اور گہری نیند انہیں تندرست و توانا رکھنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

نظام دوران خون ہڈیاں اور نخاع خاص کر احتیاط اور توجہ کے متقاضی ہوتے ہیں۔

ذیل کی معروف تاریخی شخصیات کی سوانح عمریوں کے مطالعہ سے عموماً بالا بیان کو سمجھنے میں زیادہ

آنے لگتا ہے۔

متولدین کرجِ خُتِ میا نہ قد مائل بہ کوتاہی، سیاہ مہجُورِ یانہلی گول شخاف لیکن معمول بے رونقی لئے ہوئے آنکھیں، زرد چہرہ، پھوٹی ناک، ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء متناسب، چھوٹے اور خوبصورت، جلد چمکیلی اور گندمی اور بھرتے ہوئے ہونٹوں کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ لوگ نظم و نسق کے پابند اور قانون کا احترام کرنے والے ہوتے ہیں۔ متجسسانہ طبیعت کے مالک، سیاح اور محقق ہوتے ہیں۔ جس طبقہ میں رہتے ہیں اس کے رسوم و رواج کی پابندی کرتے ہیں۔ وسیع القلب اور فرخند بھی ہوتے ہیں۔ صاف گو، صاف باطن، قابل اعتماد و عہدہ کے پکے اور دوسروں کی بھلائی کے بارے میں فکرمند رہنے والے، بلذقوت متغیلا کے مالک اور دنیا کے مسائل سے آگاہ رہنے والے امن پسند ہوتے ہیں اور ہر وقت اس فکر میں مطلق رہتے ہیں کہ کب یہ دنیا امن کا گہوارہ بنے گی۔

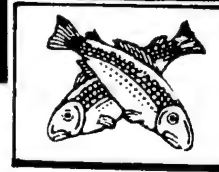
لڑائی جگڑے سے کتراتے ہیں لیکن تنگ کیا جائے تو پھر سینہ ٹھونک کر میدان میں بھی اتر آتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کی زندگی باسلیقہ، باہول ہوتی ہے اور ہر قسم کے حالات کو قبول کرنے والے اور ہر صورت میں اپنے آپ کو ڈھال لینے والے ہوتے ہیں۔

یہ کوئی ایسی بات نہیں کرتے جس سے کسی کے دل کو ٹھیس پہنچے۔ شاعر و شاعری اور آرٹ و موسیقی سے نگاہ رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ چیزیں بعض اوقات انہیں زندگی کے حقائق سے دور بھی کر دیتی ہیں۔

ان میں چند صفات ایسی برقی ہے جن سے دوسرے خالی ہوتے ہیں۔ ذمہ دار، دوسروں کا دکھ درد نہ دیکھ سکنے، کسی بلند منصب پر بٹھا دیا جائے تو اپنے آپ کو اہل ثابت کرنا، مہربانِ خصلت کا مالک ہونا، خود مختار اور خود دار ایسی خصوصیات ہیں جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

اس کے ساتھ ہی چند خامیوں کے بھی مالک ہوتے ہیں مثلاً بہت جلد دوسروں پر بھروسہ کر لیتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں کوئی فیصلہ کرتے وقت الجھن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات اپنی ہی ذات کی نفی کر کے فریب خوردگی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کبھی حقائق کی راہ سے فرار اختیار کرتے، کبھی اپنا حکم منوانے پر بے جا صبر کرتے ہیں۔

ایک سب سے بڑی خامی ان میں یہ بھی ہوتی ہے کہ ان کی شخصیت میں دھراپن پایا جاتا ہے۔



برج حوت میں سیر افتاب

اور نو مولود میپاس کے اثرات

۲۰. فروری سے ۲۰ مارچ تک پیدا ہونے والوں کے لئے

SIGN: Pisces (Two Fishes) بُرْج حُوت

عنصر : آبی Element: Water

خوش قسمتی کا دمگ : فیروزى Turquoise اس کے علاوہ جامنی اور

گلابی رنگ بھی موزوں رہتے ہیں۔

Turquoise فیروزه

Emerald زمرد

Aquamarine اکوامرین

Agate عقيق

یا کوئی گرا نیلا پتھر۔

سنگ یشب Jasper

” ” ” : گولڈن Tulip

Thursday جمعرات : دن ، ، ،

، ، ، نمبر: ۲

حاکم سیاره : مشتری Jupiter

مثبت خصوصیات : پر خلوص، بزلہ سنج، سربل تاثیر محبت کرنے والا۔
منفی : آداس، کاہل، سست، دیر آشنا، غیر غلصہ، جھکڑ

بُرجِ قُوت میں تحویلِ آفتاب ۲۰ فروری سے شروع ہو جاتی ہے لیکن ایک ہفتے تک بُرجِ دلو کے نقطہ اتصال کا سایہ اس بُرج پر ہوتا ہے اس لئے ۲۴ فروری کے پہلے تک اس میں پوری قوت نہیں آتی۔ ۲۴ فروری کو اس میں پوری قوت آ جاتی ہے اور ۲۰ مارچ کو اس کی قوت نقطہ معروج پر پہنچ جاتی ہے۔ چونکہ آفتاب کی تحویلِ بُرجِ حمل میں شروع ہو جاتی ہے اس لئے اس کی قوت میں زوال

ان کی شخصیت بعض اوقات نہایت پیچیدگی کا طرز عمل اپنا لیتی ہے۔ کبھی تو معمولی سی بات کو چھپا لیں گے اور کبھی وہ باتیں بھی ظاہر کر دیں گے جنہیں پردہ اخفا میں رہنا ضروری تھا۔ جہاں بولنا چاہتے تھے وہاں خاموش بیٹھے رہ گئے۔ اور جہاں خاموشی کی ضرورت تھی وہاں بے تکان بولے چلے جا رہے ہیں۔ کبھی تو حالات کے سلسلے جرات مندانہ سینہ سپر ہیں۔ اور کبھی اپنے آپ کو بے بس اور بے سہارا محسوس کرنے لگیں گے۔ مشکل سے مشکل مسئلہ چٹکیوں میں حل کر لیں گے اور معمولی بات ان کے لئے پہاڑ بن جائے گی۔ مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ یہ جو کچھ نظر آتے ہیں فی الحقیقت اس سے مختلف ہوتے ہیں۔ انہیں اکثر اپنے منصوبوں کی ناکامی کا دہم سا لگا رہتا ہے۔

حوت افراد میں ایک اور خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ خوشامد پسند بھی ہوتے ہیں۔ دوسروں کے منہ سے اپنی تعریف سن کر خوش ہوتے ہیں۔ ان پر تنقید کی بجائے یا ان کے مزاج کے خلاف کچھ کہا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

اس کے باوجود ان کے خیالات بلند ہوتے ہیں اچھے ساتھی مل جائیں تو زندگی میں بہت کامیابیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ انہیں ایسے ساتھی کی شدید ضرورت رہتی ہے جو ان کی اچھائیوں اور خامیوں پر پوری نگاہ رکھنے والا ہو۔ یہ اچھے سہاروں کی طلب رکھتے ہیں۔ اور دوسروں کی موجودگی سے انہیں اپنی حقارت کا احساس رہتا ہے۔ تنہائی سے یہ گھبراتے ہیں۔

حوتی افراد میں ایک اور خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ اپنی صلاحیتوں کے مظاہرہ کے لئے خود آگے نہیں بڑھتے اور اس انتظار میں رہتے ہیں کہ کوئی دوسرا انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دے لیکن ایسا موقع نہ ملے تو پھر یہ اپنی صلاحیتوں کو زندگیاں آلود کر لیتے ہیں اور آگے نہ بڑھ کر اپنے چانس کو کھو دیتے ہیں۔ لیکن اگر ایک بار انہیں آگے بڑھنے کی دعوت و ترغیب حاصل ہو جائے تو پھر یہ اپنی پوری توانائیاں اور صلاحیتیں بروئے کار لا کر ایسا کام کر دکھاتے ہیں کہ دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔ پھر ان کے کام کو یکایک اور نظریات آنے والوں کے لئے ایک یادگار اور نمونہ بن جاتے ہیں۔ یہ جن کام کو بھی اپنے ذمہ لے لیتے ہیں اس میں کمال احساس ذمہ داری کا ثبوت ہم پہنچاتے اور اُسے مکمل کئے بغیر نہیں چھوڑتے۔ صرف انہیں معذرتی ہی بہت افزائی کی احتیاج ہوتی ہے اس لئے کہ ان کی قوت ارادی کمزور ہوتی ہے اور اس کمی کے باعث انہیں بعض اوقات اپنے آپ پر بھی بھروسہ نہیں ہوتا۔ مضبوط قوت ارادی کے مالک جنہیں ان سے ہمدردی بھی ہوان کی محبت میں رہیں تو ان کے لئے بڑا سہارا ثابت ہوتے ہیں۔

یہ فراخ دل اور وسیع القلب ہونے کے باوصف بعض اوقات مستقبل میں اپنے غربت و افلاس کا احساس کر کے لین دین میں کجوسی اور تنگ دلی کا مظاہرہ بھی کر جاتے ہیں۔

انہیں تحقیق و تجسس مسائل کو حل کرنے اور پوشیدہ رازوں کی نقاب کشائی سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے۔ اپنے اس ذوق کی تسکین کے لئے بیرونی ممالک کی سیر و سیاحت کرتے اور ملک ملک کے حالات سے آگاہ رہتے ہیں۔ سفر خاص کر سمندری سفر کے شائق ہوتے ہیں۔ جہازوں، سیاح اور سمندری جہازوں کے کپتان، اکثر و بیشتر اسی بروج کے زیر اثر پیدا ہونے والے ہوتے ہیں۔ ان کے لئے موزوں ترین پیشہ بھی وہی ہو سکتا ہے جس سے ان کے جذبہ سیاحت کی بھی تسکین ہوتی رہے اور ساتھ ساتھ مالی منفعت بھی حاصل ہو جیسے ایئر پورٹ، ایکسپورٹ جس کے لئے انہیں خود بھی سفر کرنے پڑیں۔ انہیں فنون لطیفہ، ادب اور آرٹ سے بھی بڑا لگاؤ ہوتا ہے۔ سخت جذباتی بھی ہوتے ہیں۔ روپیہ پیسہ کی ان کے ہاں کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ بعض حوتی افراد کو معمولی محنت سے بعض اوقات بہت دولت مل جاتی ہے۔

یہ لوگ کارروازگار کے سلسلہ میں جو پیشہ بھی اختیار کریں اس میں کامیاب رہتے ہیں لیکن زیادہ تر وہ کام جن میں خلق خدا کی خدمت کا بھی پہلو ہو وہ ان کے لئے موزوں ترین ثابت ہوتے ہیں۔ میڈیکل لائن ہو یا ایجوکیشن کا کوئی شعبہ سیاست ہو یا فلم و آرٹ و میوزک کی دنیا، یا پھر اکاؤنٹنسی، ہر لائن میں کامیاب ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کی ایک صفت "دوسروں کے مافی العنبر اور ہر معاملہ کی تہہ تک جلد پہنچ جانا بھی ہوتی ہے۔ حوتی افراد میں بڑے ماہرین نفسیات بھی دیکھے گئے ہیں۔ کاروبار میں اکثر شراکتی کاروبار میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔

یہ بھی ان کی بہت سی خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی ہوتی ہے کہ یہ دوسروں کی بہ نسبت سمجھ اور شعور کا مادہ بہت زیادہ رکھتے ہیں۔ ان کی فطرت عجیب و غریب انداز سے ان کی رہنمائی کرتی ہے اور ایسے شخص کے مقابلہ میں جس نے عمر بھر مطالعہ اور علم کتابی سے اکتساب کیا ہو ان کی معلومات اور سمجھ بوجھ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ اپنے جذبات پر تالو رکھیں اور قوت ارادی سے صحیح کام لیں تو پھر انہیں مقام بلند تک پہنچنے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ محبت اور دوستی کے معاملہ میں ان کی دوستی اپنے ہم بروج سے ہی پائیدار رہتی ہے یا پھر بروج سرطان اور بروج عقرب والوں سے اچھی بچ سکتی ہے۔

شادی کے معاملہ میں یہ لوگ بڑے گہرے اور سمجھے ہوئے جذبات کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ بے

بھی زندگی کا ساتھ چن لیں اس سے ہمیشہ کے لئے بچلتے ہیں۔ یہ گھر کو بھی بڑی اہمیت دیتے ہیں اور اکثر گھر میں انہیں حفاظت و عافیت کا احساس ہوتا ہے۔ انہیں پیار کے بدلے پیار کی طلب ہوتی ہے۔ یہ اپنی شریک حیات کی ضروریات اور خوشی کا اتنا زیادہ خیال رکھتے ہیں جتنا اپنی ذات کا بھی نہیں رکھتے۔ ان کے لئے اپنا اہم ترین ہی موزوں رہ سکتا ہے یا پھر بُرج سرطان یا بُرج عقرب کی مالک خواتین سے نباہ ہو سکتا ہے۔

ایک حوت خاتون اپنے شوہر کو بہت چاہتی ہے۔ یہ فرض شناس اور خدمت گزار ہونے کے ناطے اپنے گھر کو جنت بنا دیتی ہے۔ اس میں فقط یہ کمزوری ہوتی ہے کہ حساس ہوتی ہے۔ اپنے شوہر کی معمولی بے منی اس کے دل کو چوڑے دے جاتی ہے۔ یہ بچوں کے لئے ایک مثالی ماں ثابت ہوتی ہے اور اپنے بچوں کے لئے اپنا سکھ چین اور آرام و راحت قربان کر دیا کرتی ہے۔

صحت کے معاملہ میں عام طور پر حوتی افراد صحت مند ہوتے ہیں۔ انہیں کھل ہوا اور صاف ستھری فضا میسر ہو تو بہت کم ہی بیمار پڑتے ہیں۔ اور اتفاق سے بیمار ہو جائیں تو ان کی مرض کے خلاف قوتِ مدافعت زیادہ ہونے کے باعث جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ عموماً یہ طویل عمری پاتے ہیں۔ انہیں عام طور پر انٹریلوں کی کمزوری، خون کی کمی، در دیر، بے خوابی، یرقان، وجع المفاصل، پاؤں کا درد یا کوئی عصبی مرض ہو سکتا ہے۔

رنگ :- ان کے لئے سرخ، گلابی، جامنی اور فیروزہ رنگ موزوں رہ سکتے ہیں۔
حجرات :- زمر، عقیق، یا قوت یا کوئی گہرا نیلا پتھر چاندی کی انگٹری میں جمعات کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں انگلی میں پہن لیں۔

حوت بچوں کی شکل و شہادت اور عادات و خصائل

یہ بچے گل مٹول بھوری، نیلی شفاف آنکھوں والے ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ اگر بڑی، میں تو شفاف و چمکدار اور چھوٹی ہیں تو خمار آلود معلوم ہوتی ہیں۔ جلد نرم اور چمکیلی، ہاتھ پاؤں چھوٹے اور خوبصورت اعضاء متناسب اور ایک پھلی کی مانند چمکدار ہوتے ہیں۔ یہ بچے عادات و خصائل کے اعتبار سے نہایت عمدہ، بے حد پیار کرنے والے، فرمانبردار، باشعور اور نرم و نازک طبیعت کے مالک اور حساس ہوتے ہیں۔ ان بچوں میں حساسیت اس

درجہ ہوتی ہے کہ کسی ادنیٰ اسی تحریک پر ہنسنا شروع کر دیں گے یا معمولی سی بات پر رونے لگ جائیں گے اور یہ رد عمل ان میں کسی وقت یا کسی مقام پر فوری طور پر وقوع پذیر ہو سکتا ہے خواہ عزیز و اقارب میں بیٹھے ہوں یا دوستوں کے ساتھ کھیل رہے ہوں۔

یہ ایسی کیفیات ہیں جن کو سامنے رکھ کر ان کی پرورش کی جانی چاہئے۔ انہیں تربیت و تعلیم کے دوران ان کی اچھی خوبیوں سے آگاہ کیا جائے۔ انہیں زیادہ سے زیادہ پیار اور اچھی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں سیر و تفریح اور کھلی فضا زیادہ سے زیادہ مہیا کی جائے۔

تعلیم کے میدان میں انہیں خود مضامین کا انتخاب کرنے دیں۔ محنتی سچے عام طور پر موسیقی آرٹ اور لٹریچر میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ لڑکیاں، امور خانہ داری کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ کھیل کے میدان میں ان کی پسندیدہ کھیل "تیراکی" یا پھر فٹ بال کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں کسی قسم کے کھیل میں حصہ لے لیتے ہیں اور اچھے کھلاڑی ثابت ہوتے ہیں۔

معاشر کے سلسلہ میں انہیں بنگلہ، اکاونٹ یا قانون سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ مذہب سے بھی انس رکھتے ہیں۔ اور جب مذہب کی جانب رغبت ہوتی ہے تو کٹر قسم کے مذہبی خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ مخفی علوم کا شوق بھی رکھتے ہیں۔ نیوی کی ملازمت ان کے لئے عمدہ رہتی ہے۔

حوتی لڑکیاں بہترین زس بن سکتی ہیں۔

ان کی صحت عام طور پر اچھی رہتی ہے لیکن اعصاب کی خرابیاں انہیں بیمار کر دیتی ہیں چونکہ بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ان کے جسم کے زیادہ حساس حصے جگر، انٹریاں، غدود اور پاؤں ہوتے ہیں۔ ان کی جانب زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

ذیل میں چند معروف تاریخی شخصیات کے نام دیئے جاتے ہیں جو پیدائش کے لحاظ سے بُرج حوت سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کی سوانحوں کے مطالعہ سے محو بالہ بیان کا موازنہ کیجئے۔

| شخصیت | تاریخ پیدائش |
|-----------------|------------------------------|
| ۱۔ شاہ رخ مرزا | (تیمور لنگ کا بیٹا) ۲۱ فروری |
| ۲۔ شاہ طہاسب | (صفوی بادشاہ) ۲۲ |
| ۳۔ جارج واشنگٹن | (صدر امریکہ) ۲۲ |

منازل قمریاں نچھتر

اور اُن کے عربی اور ہندی میں نام

| نمبر شمار | منازل قمر کے عربی نام | نمبر شمار | منازل نچھتر کے ہندی نام | منازل نچھتر کے ہندی نام |
|-----------|-----------------------|-----------|-------------------------|-------------------------|
| ۱ | سواتی | ۱۵ | غفر | اسونی |
| ۲ | بساکھ | ۱۶ | زبانہ | بھرنی |
| ۳ | انوار داھا | ۱۷ | اکیل | کرتکا |
| ۴ | جیشٹھا | ۱۸ | قلب | روہنی |
| ۵ | مولا | ۱۹ | شولہ | مرگسرا |
| ۶ | پوریا کھاڈ | ۲۰ | نعام | ادرا |
| ۷ | اترا کھاڈ | ۲۱ | بلدہ | پوزرلس |
| ۸ | ابھجت | ۲۲ | ذاج | کچھ |
| ۹ | سرون | ۲۳ | بلع | اشلیکھا |
| ۱۰ | دھشتا | ۲۴ | سعود | مگھا |
| ۱۱ | ست کبھا | ۲۵ | انجیہ | پوریا بھاگنی |
| ۱۲ | پوریا بہادر پد | ۲۶ | مقدم | اترا |
| ۱۳ | اترا بہادر پد | ۲۷ | مؤخر | ہست |
| ۱۴ | رہیونی | ۲۸ | رشا | چترا |

وَالْعَمَرُ قَدْ نَاهُ مَنَازِلُ حَقِّ عَادَ كَالْعَمْرِ جُوزُ الْقَدِيمِ

(لئیسین (۳۹)

چھٹا اور آخری باب

منازل قمریاں نچھتر

اور انمولود کی زندگی پر اُن کے اثرات

(ہندی علم نجوم (جیوتش ودھیا) کی روشنی میں)

کتاب کا یہ آخری باب قارئین کی ضیافتِ طبع کے پیش نظر ہندی جیوتش کی نذر کر رہا ہوں۔

”سیر قمر“ کا یہ پورا باب ہندی جیوتش سے ماخوذ ہے یہ اس لئے بھی ضروری سمجھا گیا کہ ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہندی ماہرینِ فلکیات ”زائچہ قمری“ کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ یونانی علم نجوم کی رو سے ”شمسی زائچہ“ پر انحصار کیا جاتا ہے۔

آغا رحمان

سیر قمر در فلک البروج — منازل قمر بچتر

ہم پڑھ چکے ہیں کہ فلک البروج کے ۲۷ درجے ہیں جنہیں بارہ برج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر برج ۳۰ درجات کا ہے۔ آفتاب ہر برج کو ایک ماہ میں طے کرتا ہے۔ لیکن قمر (چندرا) ایک دن میں برج کے قریب قریب ۱۳ درجات طے کرتا ہے اس حساب سے قمر ایک برج کو دو دن اور چند گھنٹوں میں طے کرتا ہے۔ فلک البروج میں ہر تیرہ درجوں پر ستاروں اور ثوابت کے مجموعے کی ایک ایسی صورت سی بن جاتی ہے کہ اگر انہیں لکیروں سے ملایا جائے تو کوئی نہ کوئی صورت ظاہر ہوتی ہے۔ اسی صورت کو منزل کہتے ہیں۔ اُسے ہندی جیوتش میں کشتریا بچتر کہا جاتا ہے۔

یونانی ماہرین فلکیات نے ۲۸ منازل قمر قرار دی ہیں لیکن ہندی جیوتشی ۲۷ منزلیں تسلیم کرتے ہیں اور باقی کسریں بھجور دیتے ہیں۔ ہر بچتر کے چار چرن یا قدم ہوتے ہیں اور چاروں کا ایک برج یا راس ہوتا ہے کل ۱۰۸ چرن ہیں۔ ہند کے جیوتشی ناپچھ میں سب سے زیادہ اہمیت بچتروں کو دیتے ہیں۔ ان کے ہاں یہ رواج بھی ہے کہ مولود کا نام اُس کی پیدائش کے بچتر کے چاروں کے مقرر کردہ حروف پر رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بتایا جا چکا ہے کہ ہندو گھرانے میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے وقت پیدائش (مقام و تاریخ پیدائش سمیت) کو نوٹ کر لیا جاتا ہے۔ پھر ایک ہفتے کے بعد ایک خوشی کی تقریب کا انعقاد ہوتا ہے۔ مولود کے بال کاٹنے (مونڈھن) اور نام رکھنے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ نام رکھنے کے لئے جیوتشی کو بلایا جاتا ہے جو بچے کی تاریخ و وقت پیدائش کے مطابق زائچہ کشید کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ وقت پیدائش چاند کس بچتر کے کس چرن میں تھا پھر اس چرن کے مقرر کردہ حروف کے مطابق بچے کے نام کا پہلا حرف چنا جاتا ہے۔

ذیل میں ہم منازل قمر یا بچتروں کا مختصر ذکر کریں گے جس میں مولود کی زندگی پر ان بچتروں کے اثرات کا بیان ہو گا۔ علم فلکیات کے ہر طالب علم کے لئے لازم ہے کہ وہ ان منازل یا بچتروں کے نام اور خاصیتوں کو ازبر کرے تاکہ زائچہ پڑھنے اور احکام لگانے میں بہولت ہو۔ یہ علم فلکیات کا اہم ترین باب ہے اس میں جتنی توجہ دی جائے گی اتنی ہی علم اپنی افادیت ظاہر کرتا چلا جائے گا اور طالب علم اس کی گمراہیوں میں ڈوب سکے گا۔ اس

پراسرار نہاں کے در کھلتے چلے جائیں گے۔

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ قمر دن رات کے جو میں گھنٹوں میں ایک منزل یا بچتر طے کرتا ہے اور دو دن اور چند گھنٹوں میں ایک برج۔ اسی طرح اٹھائیس دنوں میں ایک ایک منزل طے کرتا ہوا اسیوں روز غروب ہوا جاتا ہے اور اگر چاند اسیوں کا ہو تو اٹھائیسویں روز غروب ہوا جاتا ہے لیکن اس روز بھی ایک منزل طے کرتا ہے۔ جب قمر (چندرا) طلوع کرتا ہے تو شمس (اربعہ سورج) مغرب میں غروب ہوا جاتا ہے اور جب شمس طلوع کرتا ہے تو قمر غروب ہوتا ہے۔ قمر کی ابتدائی جودہ منزلیں "شامی" اور آخری جودہ منازل "میان" کہلاتی ہیں۔

فلکتہ یہ ہر بچتر میں حساب مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔ ہر بچتر میں حساب اسی مادہ کا ہو گا جو صرف بچتر کے چاروں (چروں) میں ہوں گے۔ یہ تقسیم مولود کی عمر و شلہ سے ہوتی ہے۔ اگلے اوراق میں ہم منازل قمر یا بچتروں کا تفصیلی ذکر کریں گے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ سارا بیان ہندی جیوتش سے ماخوذ ہونے کی وجہ سے اصطلاحات زیادہ ہندی جیوتش سے ہی مستعار لی گئی ہیں۔

منازل قمر۔ بچتر

۱۔ شریطین۔ اشنی یا اسونی بچتر

اسونی برج حمل کے دو لوہے سنگوں (یا شاخوں) کو کہا جاتا ہے۔ یہ حقیقت میں دو ستارے ہیں۔ اس بچتر کو کیتو (دنب) کی ایک سال کی مادہ شاہ ہے۔

۶ ماہ بچتر باوی، مذکر، دیوتا گن ہے ۶ ذات، سوداگر، تاجر، تعلق، گھوڑوں اور اسی قبیل کے دیگر جانوروں کے تاجر اور گھڑ سواروں سے تعلق رکھتا ہے۔ ۶ دوست، گھوڑا، دشمن، بھینسا، اس کا چرن اول ج۔ چو، دوم، پچے، سوم، بچو اور چہارم دل۔ لا۔ ہے۔

کہتے ہیں کہ جب قمر اس منزل (بچتر) میں ہو تو دوکان کا افتتاح یعنی بزنس کا روبرو کا آغاز کسی

عہدے کا چارج لینا، زیور بنوانا، شادی کرنا، خاص کر خضعتی اور سماگ رات منانا اور مسند نشینی، بہترین انجام و نتائج کا حامل ہوتا ہے لیکن اگر اس منزل میں چاند کی پورنماشی (چودھویں رات) ہو تو سماگ رات نہیں منانا چاہئے۔ میاں بیوی دونوں کی جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ جب چاند اس منزل میں ہو اور اسی روز کوئی لڑکی جوان ہو (یعنی اسے پہلا حیض آئے) تو اس کی آئندہ زندگی کی خوش بختی اور خوشیوں کی نوید ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا بچہ خوش نصیب، صاحب مال و منال، سادگی پسند، خوش فصال اور وسیع القلب ہوتا ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والی لڑکی حسین و جمیل، سدا سہاگن، باوقار لیکن مغرور و متکبر ہوگی۔ اس منزل کے پہلے چرن میں پیدا ہونے والوں کو زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر کوئی سخت بیماری ضرور گھیرتی ہے۔

۲۔ بطین — بھرتی پنچتر

اس منزل یا پنچتر کو چھ برس اور آٹھ ماہ کی ذہرہ کی مہادشا ہے
 ۱۔ یہ پنچتر: آتشی، مذکر، مانس گن ہے ۲۔ صورت: برج حمل کا مقام شکم ہے اس میں بھی تین ستارے ہیں۔ ۳۔ ذات: سخت دل لوگ اور قصاب ۴۔ تعلق: ناچ رنگ والے، بُرے راستوں پر چلنے والے ۵۔ درست: ہاتھی ۶۔ دشمن: شیر۔
 جب تھراں منزل میں ہو تو مکان کی بنیادیں رکھنا، کسی کاروبار کا آغاز کرنا، حمام کرنا اور آگ جلانا، مندر ہتلبہ۔ اس منزل میں نکاح اور سماگ رات منانے سے گریز کرنا چاہئے۔ خاص کر ایسی حالت میں کہ چاند پورنماشی (چودھویں رات) ہو۔ اس حالت میں نکاح یا سماگ رات کا انجام بد حالی، بے روزگاری اور پریشانیوں میں مبتلا ہونا ہے۔ اس منزل میں اگر روز منگل کا پرٹے تو بُرے کاموں یا بُرے اعمال کے لئے موزوں بتایا جاتا ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا خوب صورت ہی نہیں سیرت کے لحاظ سے بھی اعلیٰ کردار کا مالک، باشعور اور راست باز ہوتا ہے لیکن لڑکی پیدا ہو تو باقوتی، سخت دل اور کور بخت ہوتی ہے۔ تیسرے چرن میں پیدائش ہر لحاظ سے "سچی" سمجھی جاتی ہے اگر پیدا ہونے والا لڑکا ہے تو باپ کے لئے اور لڑکی ہے تو ماں کے لئے آفتوں اور مصیبتوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

اس منزل کے چرن اول کے حروف: ل، لی، دوم: لؤ، سوم: لے اور چہارم: لو ہیں۔

۳۔ ثریا — کرتکا پنچتر

ثریا حمل اور ثور کی کوہن کا کچھ حصہ مل کر انگور کے گٹھے کی سی صورت بنتی ہے۔ اس میں چھ ستارے ہیں اس منزل کو شمس (سورج) کی دو سال کی مہادشا ہے ۱۔ پنچتر: آتشی، مذکر، راکش گن ہے ۲۔ ذات: بڑی قومیں، براہمن، تعلق: جیوتشی، سنار، لوہار اور کان کنوں سے اس کا تعلق ہے۔
 جب چاند اس منزل میں ہو تو مکان کی بنیادیں رکھنا، کنواں کھدوانہ، ہل چلانا، تخم ریزی کرنا۔ دوستوں اور احباب سے ملنا، آگ جلانا، کشتی چلانا اور سواری کرنا ان سب کاموں کے لئے مفید ہے۔ اس منزل میں اگر چاند کی پورنماشی ہو یا نظر استقبال ہو تو شادی سماگ رات کے لئے بہتر ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا محنتی، جفاکش اور چالاک ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی نجیل اور غلط کردار کا مالک بھی ہوتا ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والی لڑکی بد مزاج لیکن لاغر اندام ہوگی۔ تیسرے چرن کی پیدائش شمس بھی جاتی ہے۔ مولود لڑکا ہو تو اس کا باپ صدمہ دیکھے۔

حروف چرن اول: آ، ع، ا۔ دوم: ای، ی۔ سوم: ا، و، ع اور چہارم: ن

۴۔ دبران — روہنی پنچتر

دبران حقیقت میں منزل تعین النور ہے اس کی صورت مثل تلوار کے ہے ایک ستارہ جو خوب روشن ہے اور اس کے گرد چند اور چھوٹے چھوٹے ستارے کہا جاتا ہے کہ اس ستارے کو نظر بھر کر دیکھتے رہیں تو نظر کمزور ہو جاتی ہے اسے تین برس اور چار ماہ کی قمر کی مہادشا ہے۔
 ۱۔ ذات: تاجر اور صاحب حیثیت امیر رئیس۔ ۲۔ تعلق: دھیت، باڈی کرنے والے، گاڑی بان، پہاڑی لوگ۔ ۳۔ درست: سانپ۔ ۴۔ دشمن: نیولا۔
 ۵۔ استقبال مقابلہ شمس و قمر کہتے ہیں یعنی جس گھر میں قمر ہے اس کے مقابل (ساتویں گھر میں) شمس ہو۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو کسی عمدہ کا چارج لینا یا دینا۔ مکان بیچنا یا خریدنا، تعلیم شروع کرنا، کسی ملازمت کا آغاز، مندر نشینی، نکاح شادی یا سماگ رات منانا سخت نقصان دہ ہے اگر اس روز جب قمر اس منزل میں آیا اگر اتوار کا دن تھا تو دیر پا کاموں کے آغاز کے لئے بہتر ہوتا ہے اس روز مکان کی تعمیر، بنیادیں رکھنا اور بلغ لگانا ایسے کاموں کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ اس پنجتر کا منہ اوپر کی طرف اٹھا ہوتا ہے۔ لہذا بلندی کے کام ہی موزوں رہتے ہیں۔ اس پنجتر میں پیدا ہونے والا لڑکا حسین و عاقل خوش مقال اور نیک سیرت ہوتا ہے اُسے زندگی میں دولت عزت اور ناموری ملتی ہے اور اگر مولود لڑکی ہے تو شوہر کی وفادار، بلند کردار، خوش اخلاق اور عمدہ جذبات کی مالک ہوتی ہے تیسرے جنم میں پیدا ہونے والا لڑکا یا لڑکی ناہمال کے لئے پریشانی اور وبال کا باعث بنتے ہیں۔ خاص کر کاموں پریشانی کا شکار ہو۔

حروف چرن اول :- عو، او، دوم :- ب، و، با، سوم :- بی، دی، چہارم :- بو، دو

۵۔ ہفتہ — مگر اس پنجتر

اسے دو سال اور چار ماہ کی مرتبہ کی مہادشا ہے۔

ما یہ بادی، مذکر اور دیوتا گن ہے ماحوت گزار، معلق :- جنگلی پرندوں، ہرن تمام پھلوں، پھولوں اور خوشبوؤں اور خوشبودار چیزوں سے اور سیاحوں، قاصدوں اور فنون لطیفہ سے متعلق لوگوں سے ہے۔
ما دوست :- سانپ، دشمن نیولا

اس منزل میں قمر ہو تو بیاہ شادی، مکان کی تعمیر، آغاز سفر، تحصیل علم، کسی عہدے کا چارج لینا یا دینا، کھیتی باڑی، نیالباس پہننا، اور خرید و فروخت کے لئے موزوں ہے۔ لیکن اگر اس رات پور ناشی (چودھویں) کا چاند ہو تو شادی اور سماگ رات ممنوع ہے۔ اگر اس منزل میں قمر ہو اور لڑکی بالغ ہو (اسے حیض شروع ہوا) تو خوش حالی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا دلیہر چالاک، ہوشیار، لیکن خود غرض اور بے باک ہو۔ لڑکی پیدا ہو تو حسین و دلکش بلند کردار، وسیع القلب اور صاحب اولاد لیکن زیورات اور عمدہ لباس کی شوقین ہو۔ اس پنجتر کے حروف چرن اول :- وے، ے، دوم :- بو، و، دی، سوم :- کا، چ، چہارم :- کے کی

۶۔ ہفتہ — آرورا پنجتر

اسے چھ سال کی راس کی مہادشا ہے۔

ما یہ آبی، مونث اور منث گن ہے ماذات :- ادنیٰ قوم، معلق :- تیل، دھوبی، وگنریز، چور، ڈاکو، شکاری، زانی، بدکردار، دوست :- کتا، دشمن :- ہرن۔

اس منزل میں مکان کی دیواریں کھڑی کرنا، مکان کی تعمیر، بچے کو گہوارے میں ڈالنا اور نیا کپڑا پہننا بہتر رہتا ہے چونکہ اس پنجتر کا منہ اوپر کو ہوتا ہے اس لئے بلندی کے کام ہی موزوں رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی نئے کام کا آغاز ممنوع ہے مگر اس منزل یا پنجتر میں قمر ہفتہ کے روز داخل ہو تو فتنہ و فساد اور جھگڑے کھڑے ہو جاتے اور ایک دوسرے سے تعلقات منقطع ہونے اور جلائی پیدا ہونے کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔

جب قمر اس پنجتر میں داخل ہو اور پور ناشی کی رات ہو تو کسی قسم کا شادی بیاہ رخصتی اور سماگ رات منانے سے قطعاً اجتناب برتنا چاہئے۔ سخت نحس دور سمجھا جاتا ہے اس منزل میں لڑکی کو پہلی بار حیض آنا بھی اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ اس منزل میں پیدا ہونے والا لڑکا خود پسند، متکبر اور چالاک ہوتا ہے اور لڑکی ہو تو بزم راج اور خود غرض ہوگی اس کے باوجود کثیر الاولاد ہو اور سانپ سے خوف کھائے۔

حروف چرن اول :- گ، کو، دوم :- گھا، سوم :- انکھنیاں، چہارم :- چھا، چھ

۷۔ ذراعہ — پوزر بس پنجتر

اسے ۵ سال اور چار ماہ کی مشتری کی مہادشا ہے۔

ما بادی مونث اور دیوتا گن ہے ماذات :- اعلیٰ، معلق :- اس کا راست باز، پرہیزگار اور نیکو کار لوگوں، سخی اور دولت مندوں، تاجروں خاص کر سبزی کا کاروبار کرنے والوں سے تعلق ہے۔ مادیاتی ملی سے مادیاتی :- چوہے سے۔

اس پنجتر کا منہ ترچھا ہے اس لئے وہ تمام کام جو بلندی سے تعلق رکھتے ہیں یا معلق ہوں کرنا بہتر رہتا

ہے۔ مکان کی چھت ڈالنا یا دیواریں اٹھانا وغیرہ۔ جب اس منزل یا نچتر میں قمر ہو اور پورنماشی (چاندھری) کی رات ہو تو سماگ رات منانے سے بچو نہایت حسین و جمیل اور عاقل و دانا پیدا ہوتا ہے۔ اس منزل میں قمر ہو اور سوموار کا روز ہو تو سفر کرنے یا لباس پہننے اور تعلیم کا آغاز کرنے کے لئے موزوں رہتا ہے۔

اس منزل میں قمر ہو تو علاج کا آغاز زمین دین اور غسلِ صحت کے لئے بہت مفید رہتا ہے۔ بڑے بڑے عامل قمر کے اس منزل میں داخل ہونے کے وقت تسخیر اور دوسرے غلیات کا آغاز کرتے ہیں۔ اس منزل میں قمر ہو اور جولا کی پہلی بار حائفہ ہو میانہ اثرات زندگی پر ہیں نہ مفید نہ نقصان دہ۔ اس منزل میں قمر ہو تو جو بچہ اس وقت پیدا ہو گا خوبصورت، خوش نصیب، عابد و زاہد، خوش مزاج اور عالی ظرف ہو گا۔ سوسائٹی میں بلند مقام حاصل کرے لیکن اسے کسی قسم کے لڑائی جھگڑے میں حصہ نہیں لینا چاہئے۔ اس لئے کہ وہ جب بھی کسی جھگڑے لڑائی کے مقام پر جائے زخمی ہو کر لوٹے۔

اس نچتر کے حروفِ چرنِ اول: کہ، دوم: کو، سوم: با، چار: ج، چہارم: ہی، جی۔

۸۔ نشرہ

اسے چھ سال اور چار ماہ کی زحل کی مہادشا ہے۔

آتش، دیوتا، گن ہے۔ ذات: المل، منصب والا۔ تعلق: تنظیمی امور کے مالک لوگوں، حکمران طبقہ،

مبلغ، فقیر و درویش اور جواریلوں سے ہے۔ دوست: بکری، دشمن: بندر

اس کی صورت بعض حیوانوں کے نزدیک تیر یا لنگ کی سی ہے۔ اس منزل میں قمر داخل ہونے کی سفر کا آغاز کرنا،

علاج شروع کرنا۔ بڑے لوگوں سے ملنا، کسی عہدہ کا چارج لینا یا دینا کسی تعزیر کا انعقاد کرنا یا کسی تعزیر میں جانا،

سب مفید رہتا ہے۔ جس دن قمر اس منزل میں داخل ہو گا اس روز مشکل ہے تو عورتوں کو سرخ لباس پہننے سے گریز کرنا

چاہئے نقصان دیتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو تو پیدا ہونے والا لڑکا عابد و زاہد، نیک اور با شعور ہو لیکن پیٹ

کی بیماریوں میں مبتلا رہے۔ لڑکی پیدا ہو تو خوبصورت، بالنصیب اور لمبی عمر کی مالک ہو۔ دوسرے چرن میں پیدا

ہونے والے بچے مل باپ کے لئے غصہ ثابت ہوں۔ بعض حیوانی کہتے ہیں کہ جو تھے چن میں پیدا ہونے والے

بچوں کے باپ کو چاہئے کہ انہیں کم از کم تین ماہ تک نہ دیکھے ورنہ پریشانی کا سامنا ہو۔

اس کے حروفِ چرنِ اول: ہو، حو، دوم: ہے، سوم: ہو، چارم: ڈ، ڈا

۹۔ طرفہ

اسے پانچ سال اور ۸ ماہ کی عطارد کی مہادشا ہے۔

آبی، مونث، راکش گن ہے۔ ذات: معالج، تعلق: پھل پھول خصوصاً پانی کے پودے اور

پھول، جیسے گل نیلوفر اور سانہوں اور رہزنوں سے اس کا تعلق ہے یا پھر طبیوں اور صحت کے اداروں سے۔

جب قمر اس نچتر میں داخل ہو تو سفر سے اجتناب کرنا چاہئے۔ حادثے کا خطرہ، یا رہزنی وغیرہ سے نقصان کا

احتمال ہوتا ہے۔ اس دور میں شادی اور سماگ رات منانے سے فتنہ فساد کا خدشہ ہوتا ہے۔ البتہ بچہ کا ختنہ کرانے

مکان تعمیر کرنے اور حمام وغیرہ کے لئے یہ دور موزوں رہتا ہے۔ اگر قمر اس نچتر میں داخل ہوتے وقت ہفتہ کا دن

ہو تو فتنہ پرور اور بڑے لوگوں کے لئے اچھا رہتا ہے وہ جو چاہیں کریں۔ قمر کے اس نچتر میں داخل ہونے کے

دور میں پہلی بار کی حائفہ زندگی میں پریشانیاں دیکھے۔

اس نچتر میں قمر کے داخلے کے وقت پیدا ہونے والا لڑکا ڈانوا ڈولی طبیعت کا مالک، والدین کے

لئے ضرر کا باعث اور بدکلام ہو۔ اس نچتر میں قمر کے داخلے کے وقت لڑکی پیدا ہو تو وہ بھی والدین کے لئے

پریشانیاں لانے کا باعث بنے۔ سخت طبیعت کی مالک، حاسد اور کینہ پرور ہو۔ اس نچتر کا رخ نیچے کی طرف ہے

اس نچتر کے حروفِ چرنِ اول: ڈی، دوم: ڈھ، سوم: ڈھے، چہارم: ڈو

۱۰۔ جببہ

اسے دو سال اور چار ماہ کی زہر کی مہادشا ہے۔

آتش، مونث اور راکش گن ہے۔ ذات: دولت اور دولت مندوں سے، اس کے علاوہ پہاڑوں کے

باسی بہادر اور جری لوگوں سے اس کا تعلق ہے، دوست: چوہا، دشمن: بلی۔

اس منزل میں قمر تو شادی بیاہ کا روز بخیرید و فروخت، اعمال نیک و طائف کرنے کے لئے موزوں۔ اگر اس منزل میں قمر کے داخلے کا روز مشکل ہو تو اعمال بد کے لئے بہتر ہے۔ اس منزل میں قمر کے داخلے کے وقت پیدا ہونے والا لڑکا بہت مہتر والا، بالنصیب اور ہمیشہ دولت مند و خوشحال رہے۔ لیکن اسے دشمنوں کی جانب سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اس دور میں پیدا ہونے والی لڑکی بھی بالنصیب و خوش قسمت ہو۔ اس دور میں پہلی بار بالغ ہونے والی لڑکی کے لئے زندگی میں کسی قسم کا کوئی خطرہ یا نقصان نہیں ہوتا۔ اس نچتر کا مہر نیچے کی طرف ہے۔

اس کے حروف چرن اول :- م - م - ہا - سوم :- مھ - چہارم :- مے

۱۱۔ زہرہ ————— پوربا پھا لگنی نچتر

اسے چھ سال اور آٹھ ماہ کی زہرہ کی مبارک شاہ ہے۔

ما آتشی، مونث اور مانس گن ہے۔ ما تعلق :- اس کا تعلق ہنرمندوں، موسیقاروں اور گوتوں سے ہے۔ اس کے علاوہ فروٹ بیچنے والوں اور عوام کے پسندیدہ ہر دل عزیز لوگوں سے ہے۔ ما دوست چرما مانگن آتی۔ قمر جب اس منزل میں داخل ہو تو سفر اور شادی بیاہ سے گریز کریں غیر مفید رہتا ہے۔ البتہ اس روز پورناماشی و چودھویں کی رات ہو تو سماگ رات کے لئے موزوں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ کاروبار کا آغاز، احکام اعلیٰ سے ملاقات جانوروں کی خرید و فروخت اور درخت لگانے کے لئے موزوں ہوتا ہے۔ قمر جب اس منزل میں داخل ہو تو اس دور میں پیدا ہونے والا لڑکا اعلیٰ کردار کا مالک، غیر متناہد، ہوشیار اور چالاک ہوگا۔ اسے پانی سے خطرہ رہے گا لیکن لمبی عمر پائے اور لڑکی پیدا ہو تو بالنصیب خوش گفتار اور دلوں کو موہ لینے والی۔ اس روز جب قمر اس منزل میں داخل ہو تو مشکل کاروبار پڑے تو اسے سخت نخس سمجھا جاتا ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- م - م - ہا - سوم :- ٹی - چہارم :- ٹو

۱۲۔ صرفہ ————— اتر پھا لگنی نچتر

اسے دو سال کی شمس کی مبارک شاہ ہے۔

ما بادی، مونث اور مانس گن ہے۔ ما یہ نچتر بازی گروں، فربہ، نرم طبع اور مٹھی زبان والوں اور بھکاریوں سے تعلق رکھتا ہے۔ ما دوست، رنگے، دشمن، دشیر۔

جب قمر اس منزل یا نچتر میں ہو تو مکان کی بنیادیں رکھنا، زمین یا کوئی جائیداد وغیرہ کسی کو اجارے پر دینا، شادی بیاہ، سفر کا آغاز کرنا، اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا، جانور خریدنا، حمام کرنا اور زچہ کو نہلانا موزوں و مفید رہتا ہے۔ اگر اس روز اتوار پڑے تو باغ لگانا، مکان کی بنیادیں رکھنا بہت ہی زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس روز کی رکھی ہوئی بنیادیں پائیدار و مستقبل کے لئے بھی خال ثابت ہوتی ہیں۔ اس نچتر کا مہر اوپر کی طرف ہے۔

اس نچتر میں چاند کی آمد ہو اور لڑکی پہلی بار علقہ ہو تو خوش آمد مستقبل کی نوید ہے۔ اس نچتر میں چاند ہو تو جو لڑکا پیدا ہوگا وہ طویل عمر پائے۔ حسین و جمیل ہو۔ اعلیٰ کردار کا مالک ہو اور زندگی میں بلند مناصب حاصل کرے۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب ہو۔ فنون لطیفہ سے ذہنی وابستگی رکھے۔ اس نچتر کے پہلے چرن میں پیدا ہونے والے لڑکے کے والد کو اور لڑکی ہو تو اس کی والدہ کو خطرہ ہے۔

اس نچتر کے چرن اول کے حروف :- ٹے، دوم :- ٹو، سوم :- پ - پا، چہارم :- پی۔

۱۳۔ عوا ————— بہت نچتر

اسے تین سال اور چار ماہ کی قمر کی مبارک شاہ ہے۔

اس کا تعلق چھوٹے دستکاروں مثلاً موچی، تیلی، حجام سے ہے یا پھر غلط کار افراد جو روں سے۔ اس کے علاوہ علاج و معالجہ کرنے والوں سے بھی اس کا تعلق ہے۔ اس نچتر کی شکل ہاتھ سے مشابہ ہے۔ جب قمر اس نچتر میں آئے تو کھیتی باڑی کا آغاز کرنے، کاروبار شروع کرنے، بیاہ شادی اور سماگ رات منانے، کوئی عہدہ سنبھالنے، اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنے، ملازمت یا سفر کا آغاز کرنے کے لئے موزوں ہے۔ جب قمر اس نچتر میں آئے تو مالین کا ملین تسخیر اور حُب کے اعمال و وظائف کرتے ہیں۔ جب قمر اس نچتر میں آئے اور پورناماشی ہو یعنی چاند کی چودھویں رات ہو تو شادی سے گریز کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ اس دور میں کی گئی شادی کا انجام جدائی اور طلاق ہوتا ہے اور اگر اس روز جمعرات ہو تو زیورات خزانے کے لئے مفید رہتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو تو اس دور میں پیدا ہونے والا بچہ عیش و عشرت کی زندگی

بسر کرے۔ دولت سے کھیلے لیکن غرور تکبر اور خود پسند ہو۔ لمبی عمر پائے لیکن بیماریاں بھی ساتھ ساتھ رہیں۔ بس منزل میں
قبر ہو تو جولو کی پیدا ہو وہ بھی خوش نصیب اور دولت مند ہو۔ با اخلاص، شوہر کے گھر عزت پائے۔ ہر ایک کی منظور
نظر ہو۔ البتہ تیسرے چرن کا مولود والدین کے لئے نخواست لائے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- پو - دوم :- کھیا - شا، سوم :- انا، چہارم :- ٹھ - ٹھا

۱۴۔ سماک ————— چتر انجھتر

اسے دو سال اور چار ماہ کی مرتبہ کی مہادشا ہے۔

• تعلق :- اس کا تعلق جاگیرداروں، صرافوں، کھالوں، مصوروں، خوشنویسوں اور ماہرین علم الحساب سے ہے
• دوستی :- شیر سے • دشمنی :- گائے سے۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو نئے گھر میں منتقل ہونا، مکان بنانا، سواری کرنا، علاج کرانے سے کپڑے پہننا، بچوں
کا ختنہ کرنا یا عقیقہ کرنا اور زیورات بنانا سود مند اور مبارک رہتا ہے۔ سفر، شادی نکاح کے لئے غیر مفید ہے۔ البتہ
اگر اس روز پورنماشی (بدر) ہو تو شادی نکاح اور سفر کے لئے سود مند ہے اور اگر اس روز جمعہ پرے تو دکان، فرم
یا بچے کا نام رکھنا، کسی عہدہ کا چارج لینا یا دینا زیور پہننا، کسی پر مسرت، تقریب میں شرکت کرنا نہایت مبارک
وموزوں رہتا ہے۔ اس کی شکل سمندر کے موتی (مر وارید) کی مانند ہے۔

جب قمر اس انجھتر یا منزل میں داخل ہو تو اس وقت پیدا ہونے والا لڑکا میانہ در، کشادہ سینہ کا مالک
اور عمدہ کردار و اخلاق والا اور صاحب عزت و حشمت اور بہادر ہوگا۔ طویل عمر کا مالک ہوتا ہے لیکن سفر
اسے راس نہیں آتا۔ لڑکی پیدا ہو تو زیادہ خوش نصیب نہیں ہوتی۔ دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا لڑکا باپ
کے لئے اور لڑکی ماں کے لئے نخواست کا باعث بن جاتی ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- پ، پے - دوم :- پو - سوم :- را، راہ - چہارم :- ری - رے

۱۵۔ غفرہ ————— سواتی پنجتر

اس منزل سے منزل یمانی کا آغاز ہوتا ہے۔ اسے چھ سال کی راس کی مہادشا ہے۔

• بادی مونت اور دیوتا گن ہے۔ • تعلق :- اس کا تعلق کمندری سفر کرنے والوں، جہاز و کشتی رانوں، تاجروں
اور خوش الحان بھجن گانے والوں یا لغت خوانوں سے ہے اس کے ساتھ ہی ذخیرہ اندوزوں، خود غرض لوگوں اور دھوکا باز
دوستوں سے ہے۔ • دوست :- بھینسا • دشمن :- گھوڑا۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو نئے مکان میں منتقل ہونا کسی دوسرے مقام پر رہائش تبدیل کرنا، نکاح، شادی
مکان کی بنیادیں رکھنا، اعلیٰ حکام سے ملاقات کرنا اور درخت لگانا مفید رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس منزل میں چاند ہو
تو نیک ہر طلب خدا پوری کرتا ہے، عاملین خاص وظائف و اعمالِ سعد کا اہتمام کرتے ہیں۔ اگر اس پنجتر یا منزل میں چاند
سوموار کو داخل ہو تو اسے زیادہ اچھا اور مبارک سمجھا جاتا ہے۔ اس پنجتر میں لڑکی بالغ ہو تو سعادت کی دلیل اور زندگی
خوشحال سے بسر کرنے کی پیشگوئی کی جاتی ہے۔ اس پنجتر میں چاند ہو تو جو لڑکا پیدا ہو وہ لافنی بوضائے مولا قسم کی
فطرت کا مالک یا شعور بلند کردار، دیندار اور دوستوں کا دوست ہو، لڑکی پیدا ہو تو وہ بھی راست گو فطرت کی مالک
بلند کردار ہو۔ زندگی کی کامیابیاں اس کے قدم چھیں۔

البتہ جب ماہ میا کھیں قمر اس پنجتر میں آئے تو اسے نحس سمجھا جاتا ہے اور کوئی نیا کام اس دور میں شروع
نہیں کیا جاتا لیکن بدر ہو (پورنماشی) تو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- دو - دوم :- سوم :- کو - چہارم :- ت، تا، ط

۱۶۔ زبانه ————— بشاکھا پنجتر

اسے پانچ سال اور چار ماہ کی مشتری کی مہادشا ہے۔

• آتش، سیجہ اور راکھش گن ہے۔ • یہ سرخ رنگ سے متعلق ہے اور وہ تمام لوگ جو سرخ رنگ کی شادی
خرید و فروخت کتے ہیں اور سرخ رنگ کے بھلوں اور بھولوں اور آتش پرستوں سے اس کا تعلق ہے • دیرت شیر دشمن ہے

جب قمر اس منزل میں آئے تو فضل کی لٹائی کا آغاز، شجر کاری، نیا کپڑا کاٹنا مفید و موزوں رہتا ہے لیکن شادی بیاہ اور سناگ رات کے لئے غیر موزوں ہے شوہر کے لئے سخت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس روز جب چاند اس نچتر میں داخل ہو بدھ کا دن پڑے تو لوگ جانوروں کو ملانے میں اس نچتر کا منہ نیچے کی طرف ہے اس لئے بنیادیں رکھنے، کنواں کھولنے کنویں میں اتارنے وغیرہ کے زیر زمین کاموں کے لئے مفید ہے۔ اس کے چوتھے چرن سے برج عقرب کا آغاز ہوتا ہے اور ہندی جیوتش میں قمر در عقرب "نخس" درجہ جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل یا نچتر میں داخل ہو تو جولو کا اس وقت پیدا ہو وہ حسین و چالاک، باشعور، دولت مند اور خوش وضع اور خوش گفتار ہو اپنی خوش بیانی اور دانش سے جھگڑاؤں اور فسادات کو مٹائے۔ لمبی عمر پائے۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو گمادہ لوح، شیریں سخن، حسین اور دوسروں کے دل موہ لینے والی ہو۔ لیکن اس نچتر میں چاند آنے پر جولو کا پیدا ہو گا وہ ماموں کے لئے اور جولو کی پیدا ہو وہ خالہ کے لئے نخس ثابت ہو۔

اس کے چرنِ اول کے حروف: ط، ق، د، ط، تو، سوم: ط۔ تے چہام: د۔ تو
نوٹ: مندرجہ ذیل نچتر یا منازل قمر ہندو علم جیوتش کی رُوسے نخس ہیں۔ ان کے نخس اثرات خاص طور پر اس دور میں پیدا ہونے والے بچے کی زندگی پر پڑتے ہیں۔ چنانچہ اس دور میں اتفاق سے پیدا ہونے والے بچے سے حکومت کے اثرات ختم کرنے کے لئے اہل ہندو بہت زیادہ صدقہ خیرات کرتے ہیں۔

۱۔ اسونی نچتر کا نیمہ اول — منزل شریٹین (پہلی منزل) ۴۔ جیشٹھا نچتر کا نیمہ آخر — منزل قلب (۸ منزل)
۲۔ اشلیکھا، ، ، آخر — منزل طرفہ (دوئیں منزل) ۵۔ مولا ، ، ، اول — منزل شولہ (۱۹ ویں منزل)
۳۔ مکھا ، ، ، اول — منزل جبھہ (دوئیں منزل) ۶۔ رلیتی ، ، ، اول — منزل شاد (۲۸ منزل)
۲۔ لٹا کھا نچتر یا زبانہ منزل کا چوتھا چرن چونکہ برج عقرب کا آغاز ہے اور برج عقرب میں قمر کا داخلہ ہر لحاظ سے نخس گنا جاتا ہے۔ فارسی کے اس شعر میں اسی حقیقت کا اظہار ملتا ہے۔

۵۔ چون قمر آید بر عقرب، سچ کارے اندر آں
چون نکاح، و چون سفر ہو گزند کن یابی زیاں
مقصود یہ کہ قمر عقرب میں ہو تو نکاح شادی اور سفر ہرگز نہ کریں نقصان ہو گا۔ اپنے دور کے عظیم مشہور متعم علامہ نصیر الدین طوسی نے منازل قمر میں سے نخس منازل کی نشاندہی اپنے ایک فارسی قطعہ میں یوں کی ہے۔

از منازل کہ بریں چرخ بریں۔ آنچہ نخس است
ہیں است ہیں است کہ گفتہ حاشاک
شولہ، واخبیہ، غفرہ و طرفہ برآں۔ بدھ و زائج و اکیلی و زبانا و سماک
یعنی منازل قمر میں سے

۱۔ شولہ ۲۔ اخبیہ ۳۔ غفرہ ۴۔ طرفہ ۵۔ بدھ
۶۔ زائج ۷۔ اکیلی ۸۔ زبانا ۹۔ سماک نخس منازل قمر ہیں۔
یہ تمام منازل قمر ہندی نجوم کی نخس منازل قمر سے الگ ہیں۔

۱۷۔ اکیلی — الوار ادھا نچتر

اسے چھ سال اور چار ماہ کی زحل کی مہادشا ہے۔
۵۔ خاکی، ہیڑھ اور دیو گن ہے۔ ۵ اس کا تعلق اعلیٰ منصب کے مالکوں، بادشاہوں اور کماروں سے
ہے دوست: ہرن، دشمن: گنا۔
یہ نچتر دوسروں کی خوشیوں کی تقریبات میں شریک ہونے، کسی منصب و عہدہ کا چارج لینے، مکان کی بنیادیں رکھنے اور عہدہ لباس پہننے کے لئے مفید ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ چونکہ اس منزل میں عقرب ہے اس لئے کسی بھی کام کا آغاز اس میں کرنا نخس ہے۔ لیکن اگر قمر کے اس منزل میں داخلہ ہونے کے وقت جمعہ کا روز پڑتا ہو تو سفر، شادی، کسی بزنس کا آغاز کرنے یا بزنس کا مقام تبدیل کرنے اور باغ لگانے کو مفید سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر اس روز پورنکشی (بدھ) ہو تو کسی کام کا بھی آغاز نہیں کرنا چاہئے ہر لحاظ سے ہر کتب فکر نے اسے نخس قرار دیا ہے۔
جب قمر اس منزل میں داخل ہو تو اس وقت پیدا ہونے والا لڑکا ہو یا لڑکی حسین و جمیل، دانشور اور نیک سیرت ہو طویل عمر پائے۔

اس کے چرنِ اول کے حروف: ن، ن، تا، دوم: ن، ن، نی سوم: د، نو
، ، ، ، چہام: د، نے

۶۔ ۷۔ چھٹے اور ساتویں حصے میں پیدا ہونے والے بچے اپنے مقام پیدائش اور صاحب منزل کے لئے نخواست لائے ہیں
۸۔ ۹۔ ۱۰۔ آٹھویں، نویں اور دسویں حصے میں پیدا ہونے والے بچے اپنے باپ کے اعزہ و اقربا کے لئے نخواست
لاتے ہیں۔

اگر مولود لڑکی ہو تو خود حسین و جمیل اور ہر ایک کا دل موہ لینے والی ہوشیار عاقل اور دولت مند ہو۔
اس کے پہلے چرن کے حروف :- لڑ، دم، یا، یے، سوم، ی، ی، چہام، یو

۱۹۔ شولہ ————— مولانا پختہ

اسے دو سال اور چار ماہ کی ذنب کی مہادشا ہے۔

۱۔ اس کا تعلق کسانوں اور سبزی فروشوں سے ہے۔ ۲۔ دوست، کتا ۳۔ دشمن، بہرن۔

جیسا کہ جیشٹھا پختہ میں لکھا جا چکا ہے کہ جیشٹھا اور شولہ پختہ میں قمر کے داخلے کے وقت جڑ کا یا لڑکی
پیدا ہو بالعموم نحس سمجھے جاتے ہیں اور بعض منجمن کے احکام کے مطابق پختہ دس حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کے
بارے میں نخواست کے اثرات کی وضاحت کر دی گئی ہے لیکن کچھ جو توشی اس سے بھی ایک قدم آگے بڑھاتے ہیں اور
مولانا پختہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ ہر حصہ پیدائش کی خاصیتوں کو الگ الگ تحریر کرتے ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

حصہ اول دوم میں پیدا ہونے والا لڑکا باپ کے لئے اور لڑکی ماں کے لئے نحس ثابت ہو۔

۱۔ سوم ۲۔ لڑکا یا لڑکی بڑے بھائی کے لئے (اگر ہو تو) ۳۔ ۴۔ ۵۔

۶۔ چہام ۷۔ بڑی بہن ۸۔ ۹۔ ۱۰۔

۱۱۔ بنجم ۱۲۔ ماموں ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔

۱۶۔ ششم ۱۷۔ بھو بھی ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔

۲۱۔ ہفتم ۲۲۔ خالہ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔

۲۶۔ ہشتم ۲۷۔ منزل اور صاحب منزل ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۳۱۔ نہم ۳۲۔ مال و دولت ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔

۱۸۔ قلب ————— جیشٹھا پختہ

اسے پانچ سال اور آٹھ ماہ کی عفارہ کی مہادشا ہے۔

۱۔ یہ خاکی بچہ اور راکیش گن ہے۔ ۲۔ دوست، بہرن ۳۔ دشمن، کتا

اس پختہ میں جب قمر آئے اور پورنماشی (بدر) ہو تو شادی، بیاہ، سفر، نئے گھر میں داخل ہونا یا کسی نئے
کاروبار کا آغاز کرنا، تعلیم، سفر، نقاشی، مصوری یا خفیہ علوم سیکھنا بہت عمدہ اور انجام بخیر کی دلیل ہے۔ لیکن
پورنماشی نہ ہو تو کسی قسم کے کام کرنے کے لئے میانہ اثرات ہوتے ہیں۔ یعنی نہ اچھے نہ بُرے۔ اور اگر ماہ بھاگن ہو
اور قمر اس پختہ میں داخل ہو تو کسی اچھے کام کا آغاز بہر صورت نخواست لانا ہے۔ جب قمر اس پختہ میں داخل ہو
تو اس دور میں پیدا ہونے والا لڑکا خاص کر پہلے چرن کی پیدائش والا خلیبت، ہوشیار، لمبی ناک والا ہو۔ زندگی آرام و
آسائش میں بسر کرے لیکن گھر میں بیوی کے ہاتھوں پریشان رہے۔ دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا مالی بحران میں
مبتلا رہے۔ تیسرے چرن کا مولود تالی کے لئے اور چوتھے چرن کا مولود اپنے بڑے بھائی (اگر ہوں تو) ان کے لئے
سخت نقصان دہ ثابت ہو۔

منزل قلب یا جیشٹھا پختہ اور منزل شولہ یا مولانا پختہ کے بارے میں بعض ہندی منجمن کا کہنا ہے کہ ان دونوں
پختہ میں پیدا ہونے والے بچوں کو ظاہر ہونے والے آثار کے لحاظ سے دس حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یعنی
ایک پختہ یا منزل کو دس برابر کے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ان برابر کے دس حصوں میں پیدا ہونے والے بچوں کی
خاصیتوں کے جدا گانہ "احکام" لگاتے ہیں۔ ان حیو تیشیوں کے نزدیک ان دونوں پختہ میں یا منازل کے۔

۱۔ پہلے حصے میں پیدا ہونے والے بچے اپنے ماموں کے لئے نخواست لاتے ہیں۔

۲۔ دوسرے ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔

۱۱۔ تیسرے ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔

۲۱۔ چوتھے ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔

۳۱۔ پانچویں ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔

حصہ یا زدم اور دوازدم میں پیدا ہونے والے بچے باسعادت بلند اقبال اور بالغیب ہوں۔

اس نچتر میں قمر کے دھڑلے کے روز اگر ہفتہ کا دن پڑتا ہو تو یہ بڑے لوگوں، بدعاشوں اور فسادلوں کے لئے بہترین سمجھا جاتا ہے اس میں بڑائیوں کو فروغ ملتا ہے۔ اس نچتر میں چاند آنے سے کنواں کھودنا، تہ خانہ بنانا، مکان کی بنیادیں رکھنا، الغرض زیر زمین تمام کام کرنا، کھیتی باڑی کا آغاز کرنا مفید رہتا ہے۔ اس نچتر کے پہلے چرن سے بروج قوس کا آغاز ہوتا ہے۔ اس دور میں پیدا ہونے والا سانولے یا سیاہ رنگ کا مالک ہوتا ہے لیکن اسے خاندان میں اچھی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ مغرور و تکبر ہوتا ہے اور طویل عمر پاتا ہے اس کے ساتھ ہی اپنے ساتھ کچھ نخص اثرات بھی رکھتا ہے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- ی دوم :- یو سوم :- بھا - بھ چہارم :- بھی

۲۱۔ بلدہ _____ اتر اکھاڑ

اسے دو سال کی شمس کی مہادیش ہے۔

اس کا تعلق گڈریوں، کوہستانیوں، جنگجو افراد اور بہادروں سے ہے۔ جب قمر اس منزل میں آئے تو مکان تعمیر کرنے، تعلیم کا آغاز کرنے کھیتی باڑی شروع کرنے، شادی بیاہ اور بچے کے موندھن کے لئے موزوں ہوتا ہے اور اگر اس وقت اتوار کا روز پڑے تو باغ لگانے اور عمارت کی تعمیر کے اژدہ نافع رہتا ہے۔ اس دور میں شروع کئے گئے کام مثلاً تعمیرات وغیرہ نہایت پائیدار اور یادگار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے دوسرے چرن سے بروج جدی شروع ہوتا ہے۔ اس دور میں پیدا ہونے والا لڑکا لمبی ناک اور خوبصورت نقوش کا مالک ہوتا ہے۔ باشعور، دیر اور طویل عمر کا مالک ہوتا ہے اسے زندگی میں کسی چوٹ کا خطرہ یا خدشہ رہتا ہے۔

اس دور میں پیدا ہونے والی لڑکی بلند خیال، خود پسند اور مغرور ہوتی ہے زندگی عزت و احترام سے بسر کرے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- بھے، دوم :- بھو، سوم :- جا، ذنج چہارم :- جی، من، نا

۵۔ ی۔ نعام _____ پورباکھاڑ نچتر

اسے چھ سال اور آٹھ ماہ کی زہرہ کی مہادیش ہے۔

ماہی آبادی، ذکر اور مانس گن ہے۔ یہ سیاحوں خاص کر سمندری اور دریائی سفر کرنے والوں، ملاحوں اور نرم طبیعت لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دوست، شیر، دشمن، بائقی۔

اس نچتر یا منزل میں جب چاند آئے تو عمارت کی بنیادیں رکھنے کے لئے کھیت لگانے اور آغاز کرنے کے لئے درختوں کی لٹائی اور عام تجارت کے آغاز کے لئے موزوں ہے۔ جب قمر اس منزل میں آئے اور منگل کا روز پڑے تو اسے نخص سمجھا جاتا ہے۔ جیوتشی یا عاٹین اس روز برائی کے اعمال اور ٹوٹنے ٹوٹنے کرتے ہیں۔

اس دور میں عورتوں کو خاص کر سُرُخ لباس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اس نچتر میں قمر کے داخلے کے دوران پیدا ہونے والا لڑکا حسین، دراز قامت اور صاحبِ حیثیت ہو۔ اسے زندگی میں کسی وقت کسی جانور کے ہاتھوں زخمی ہونے کا خدشہ ہے۔ لمبی عمر پائے۔ تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا باپ کے لئے نخص ثابت ہوا اور لڑکی ماں کے لئے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- بھو، دوم :- دھ سوم :- ف، پھا، پھ چہارم :- ڈھا، ڈھے۔

۲۲۔ ذانج _____ ابھت نچتر

اس نچتر یا منزل کو ہندی جیوتشی شمار میں نہیں لاتے۔ اہل عرب اسے منزل شمار کرتے ہیں۔ اس کی صورت مثل آدم خون ریز ہے۔ بعض متعین اسے نخص قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک یہ جلاؤ، ٹوٹنے اور ٹوٹنے کے لئے موزوں ہے۔ اگر قمر اس منزل میں آئے اور جمولات کا روز پڑے تو اس میں زیورات بنوانا اور اسی قسم کے دوسرے لطیف کام کرنا موزوں رہتا ہے۔ لڑکی پہلی بار اس کے دور میں بالترتیب ہو تو اس کی زندگی عمدگی سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- جو دوم :- جے سوم :- جو چہارم :- کھا، خ

۲۳۔ بلع _____ سرون نچتر

اسے تین سال اور چار ماہ کی قمر کی مہادیش ہے۔

ما خاکی مذکر اور بیوگان ہے۔ ۱۰ اس کا بازی گروں، شعبہ بازوں اور داساں گولوگوں سے تعلق ہے۔
ما دوست :- بندر دشمن :- بکری۔

قمر کی منزل بلع یا سرودن پختہ میں آمد ماہرین فلکیات کے نزدیک بالاجماع سعد ہے بلکہ اہل عرب علمائے نجوم ان تین منازل قمر کو بھی سعد خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ منزل ذابح کو سعد ذابح لکھا جاتا ہے۔ منزل بلع کو سعد بلع اور منزل سمود کو سعد السمود لکھا جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو تو تمام اچھے کاموں کا آغاز کیا جاسکتا ہے مثلاً کسی عہدہ کا چارج لینا یا دنیا، علاج کے لئے کسی طبیب کے پاس جانا ملازمت کے حصول کے لئے کسی دفتر کا رخ کرنا مکان بنانا خاص کر بالائی منزل تعمیر کرنا موزوں ہے۔

جب قمر اس منزل میں ہو تو پیدا ہونے والا لڑکا عاقل و دانا، صاحب حیثیت، حسین و جمیل لیکن راگ و رنگ کا شیطانی اور لمبی عمر لینے والا ہو۔ لڑکی پیدا ہو تو نیک خصال اعلیٰ کردار کی مالک خوبصورت اور علم کی تجویا ہو۔
اس کے چرن اول کے حروف :- جی، کھی، دوم :- کھو، سوم :- کھے، چہارم :- کھو

۲۴۔ سعود دھشتا پختہ

اسے دو سال اور چار ماہ کی مرتخ کی مہار شاہ ہے۔

۱۰ یہ خاکی، مذکر اور راکیش گن ہے۔ ۱۰ اس کا تعلق نیک و پارسا، سخی اور محبت کرنے والوں اور خلق خدا کی خدمت کے جذبہ سے متحرک لوگوں سے ہے اور ان لوگوں سے جو مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوں ۱۰ دوست :- شیر ۱۰ دشمن :- باقھی۔

قمر جب اس منزل یا پختہ میں ہو تو نیا مکان بنانے یا اس میں منتقل ہونے، سفر کرنے، کھیتی باڑی لینے کا دوبارہ آغاز کرنے، بیماری کے علاج کے لئے موزوں ہے۔ اگر قمر اس منزل میں، انصاف کے وقت سوموار کا روز پڑے تو بہت عمدہ خیال کیا جاتا ہے اس پختہ کا منہ اوپر کی جانب ہے۔ اس میں پہلی دفعہ لڑکی بالفہ ہو تو خوش نصیب کی علامت ہے۔ خاص کر قمر پورے دنوں کا ہو۔ اس کے دور میں پیدا ہونے والا لڑکا اگرچہ زیادہ حسین نہیں ہوتا لیکن کردار اعلیٰ اور بلند سیرت کا مالک ہو۔ عمر دراز پائے لیکن زندگی میں جڑ کا خطرہ رہے۔ لڑکی پیدا ہو تو وہ سکھ رہے اور خوش نصیب ہو۔
اس کے چرن اول کے حروف :- گ، گا، دوم :- غ، گی، سوم :- گو، غو، چہارم :- گے، غے

۲۵۔ انخیمہ ست کپھا پختہ

اسے چھ سال کی راس کی مہار شاہ ہے۔

۱۰ آبی، مذکر، راکیش گن ہے۔ ۱۰ اس کا تعلق شکاری، پھیروں، دھوبی اور اسی قسم کے دوسرے پیشوں سے منسلک لوگوں سے ہے۔

جب قمر اس منزل یا پختہ میں ہو تو مکان کی خریداری یا زمین کی فروخت، جانوروں کی خریداری، سیر و سیاحت، شکار اور شادی بیاہ کے لئے موزوں ہے۔ اس پختہ کا منہ اوپر کی جانب ہے۔ اس پختہ کے دور میں پیدا ہونے والا لڑکا گندی رنگت والا حسین و جمیل، لمبی ناک والا، سخی، صاحب حیثیت اور طویل عمر کا مالک ہو۔ لڑکی پیدا ہو تو عقل و دانش والی، نیک طبیعت، راست باز، عابدہ و زاہدہ ہو ہر ایک کام مشورہ منے اور اس کا فیصلہ اپنی عقل سے بعد از تدبیر ہے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- غو، گو، دوم :- غ، غس، شش ی سوم :- س، چہارم :- سو، سو۔

۲۶۔ مقدم پور یا بہادر پختہ

اسے پانچ سال اور چار ماہ کی مشتری کی مہار شاہ ہے۔

۱۰ آتش، مذکر اور مانس گن ہے۔ ۱۰ اس کا تعلق پہلو اڑوں، جانور پالنے والوں، اسلحہ سازوں، غصہ ور لوگوں شاعروں اور لادینوں سے ہے۔ ۱۰ دوست :- بندر ۱۰ دشمن :- بکری۔

قمر جب اس پختہ میں ہو تو کنواں کھودنے، کھیتی باڑی کرنے، علاج کرانے، کاروبار کا آغاز کرنے کے لئے موزوں ہے۔ اگر اس روز منگل پڑے تو جادو ٹوٹنے اور وظیفوں کے لئے بہتر ہے۔ اس منزل میں قمر ہو تو پیدا ہونے والا لڑکا دراز قامت، سانوالا سلونا، چالاک، صاحب حیثیت لمبی عمر لینے والا لیکن زیاں دراز ہو۔ اسے زندگی میں نہر پے جانے کا خدشہ رہے۔ بیماریاں بھی پریشان کریں۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو خوش نصیب ہو۔ اگر لڑکی اس پختہ کے دور میں پہلی بار بالفہ ہو تو اُسے آخری عمر میں کوئی الزام و بنامی کا داغ لگے کسی عورت کے ہاتھوں نقصان اٹھائے۔

اس کے چرن اول کے حروف :- با، بے، دوم :- ل، سوم :- ج، چہارم :- جا، تھا۔

۲۷۔ مونخر _____ اترابہادر پد پختہ

اسے چھ سال اور چار ماہ کی جہاد ش ہے۔

• آبی، مذکر اور انس گن ہے۔ اس کا تعلق مذہبی ذہن کے مالک مولویوں، برائمنوں اور پادریوں سے ہے اس کے علاوہ جو لوگ بغیر محنت کے کمانے والے ہوں۔ ما دوست، بگائے، دشمن، شیر جب قمر اس پختہ میں ہو تو شادی بیاہ، سفر، نقل مکانی، کسی عمدہ کا چارج یا ذمہ داری کسی کو سونپنا اور زچہ کو نہ لانا مفید رہتا ہے۔ اگر اس روز اتوار پڑے تو یاغ لگانے کسی منصب کو لینے کے لئے بہتر ہے اس کا منہ اوپر کی جانب ہے۔ اس لئے دیواریں اٹھانے اور بلندی کے کام بھی مفید رہتے ہیں۔ قمر جب اس پختہ میں ہو تو پیدا ہونے والا لڑکا زندگی میں خوش حال اور صاحب مال و دولت ہو اور لڑکی ہو تو سدا سہاگن اور سکھی زندگی کی مالک ہو۔ تابعدار اور فرمانبردار فطرت والی ہو۔

اس کے چرن اول کے حروف :- د، و، دم، تھ، سم، جھا، جھے، چہام، ان، ج

۲۸۔ رشا _____ رلیوتی پختہ

اسے پانچ سال اور آٹھ ماہ کی عطا شدہ جہاد ش ہے۔

• آبی، مذکر اور دیوتا گن ہے۔ اس کا تعلق جہاز دانوں اور کشتی بانوں سے ہے۔ ما دوست،

ہاتھی، دشمن، شیر

جب قمر اس پختہ میں ہو اور خاص کر پورنماشی ہو تو شادی بیاہ یا شادی کی دوسری رسومات اور سہاگ رات کے لئے موزوں ترین ہے۔ اس کے علاوہ ہر اچھے کام کے لئے بہتر ہے اگر اس روز جمعہ پڑے تو بھی خوب رہے۔ اگر اس کے دور میں لڑکی بالند ہو تو بہت مبارک اور زندگی کے سکھی ہونے کی دلیل۔ اس کے پہلے چرن میں پیدا ہونے والا لڑکا سخی اور دولت مند ہو۔ دوسرے چرن میں بد معاش، تیسرے چرن میں عیاش اور چوتھے چرن میں نیک و پارس ہو۔ لڑکی اس پختہ میں پیدا ہو تو خوش بخت اور ہر ایک کا دل موہ لینے والی ہو۔ جب قمر اس پختہ میں اسوئی پختہ میں داخل ہو رہا ہو تو اس وقت پیدا ہونے والے لڑکے یا لڑکی کے لگن کے لئے خطرہ کا موجب ہو۔

اس کے چرن اول کے حروف :- دے، دم، د، و، سم، چا، چے، چہام، پی

میری نظر میرے

وَعَلَمَاتُ وَاللَّجْمُ هُمْ يَهْتَدُونَ

حاذق العصر

حکیم محمد یحییٰ خاں شفاء _____ راولپنڈی (پاکستان)

سورہ نعل کی سورہیں آیت ہے جسے ہم اپنے پیش لفظ کا عنوان بناتے ہیں۔ خود یہ سورہ بھی قرآن کریم کا سورہوں سورہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر مکی دور کے آخری حصے میں نازل ہوا ہے۔ اور اس میں کفار و مشرکین کی شدید ترین مزاحمت بلکہ حق کے مقابلے میں باطل کی ناقابل برداشت درازدستیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان کو زجر و تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں بتایا گیا ہے کہ سنبھلو! اپنے رویے میں اصلاح کرو۔ دعوت حق کو ٹھکراؤ نہیں بلکہ اسے قبول کر لو۔ اللہ کی نافرمانی اور سرکشی میں عذاب الہی (امر اللہ) کے مستحق بننے میں جلدی نہ کرو۔

اس مبارک سورہ کے ذریعے اللہ عزوجل نے انفس و آفاق کے بعیرت افروز دلائل سے شرک و بدعت کا قلع قمع کرتے ہوئے توحید کی حقیقت واضح کی ہے اور جہاں اہل باطل کو ان کے غلط رویہ پر برسر انجام سے ڈرایا ہے وہاں حضور علیہ السلام اور ان کے حق پرست ساتھیوں کو تسلی اور طمانیت بھی دی گئی ہے۔

پہلے ہی رکوع میں انسانی تخلیق اور کائنات میں اس کی حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے اللہ جی دئیوم کی ذلت و احد و توانا کے نظام رحمت و حکمت کا بیان کیا گیا ہے اور کھول کھول کر بتایا ہے کہ انفس و آفاق میں تمہارے لئے کیا کچھ دیا گیا ہے جس سے فائدہ اٹھانا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حذر نہ کرنا تمہاری صالحیت و صلاحیت کا پھل ہے۔

اس ضمن میں عالم تخلیق و تکوین کی بہت سی نشانیوں، مجرد برز کوہ و صحرا اور نباتی و ارضی ہر نوع کی رحمتوں کا تذکرہ فرمایا ہے اور پھر عالم ناسوت سے آگے بڑھ کر فضا، لاہوت اور دنیا کے تخلیق کی خوبیوں پر توجہ دلاتے ہوئے اور بڑے روشن الفاظ اور واضح انداز سے سمجھایا ہے کہ جس طرح طبقات الارض میں نوع انسانی کے فائدے اور منفعت کے لئے خالق کائنات نے کئی علامتیں، نشانیاں اور راستے فرمائے ہیں جن سے فائدہ اٹھا کر انسان اپنی ذاتی اور جماعتی زندگی کو اسودہ اور کامرانہ بیچ پر ڈھال سکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح عالم ملک میں بھی اس کے لئے ایسے آثار و علامت مقرر کر دیئے گئے ہیں جس سے استفادہ کر کے

وہ اپنی ارضی اور مادی دنیا کو مرتب، منظم اور پر اثر کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس آیت کریمہ وُفُیْهِمْ دُؤْنُہُمْ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت تخلیق کے توحیدی نظام کے ایمان پر روشنائی کو سیٹھتے ہوئے پورے مضمون کو موجزنہ خوبصورتی کے ساتھ چند لفظوں میں جمع فرما دیا ہے پھر اس ایجاد میں ابلاغ کی یہ وسعت بھی بصیرت افروز حد تک نمایاں ہے کہ وُفُیْهِمْ دُؤْنُہُمْ یعنی ان کے لئے جو کچھ ہم نے دیا ہے وہ ان کے لئے جو کچھ ہم نے دیا ہے اس سے زیادہ اور بھی بہتر ہے۔

چنانچہ اسلامی دور تہذیب کے نابغہ روزگار علمائے "نجم کے ذریعے ہدایت" کے حصول کو اس کی پوری وسعتوں کے ساتھ دنیائے علم و فن میں روشن و واضح کیے۔ ان گنت علماء، حکماء، فلاسفہ، مجتہدین اور ستارہ شناس اسلامی تاریخ میں جلوہ گار رہے ہیں جن کے علم و ہنر کی روشنیوں نے موجودہ دور کے ایوانوں کو بھی تاباں و درخشاں کر رہی ہیں پھر مجدد حاضر میں خلائی تسخیر اور معلومہ وغیرہ کو کواکب کے اسفار تو بالتحجیم ہُمْ دُؤْنُہُمْ کی تفسیری وسعتوں پر شاہد عدل کی سی حیثیت رکھتے ہیں ہمارے عزیز تلمیذ آغا فضل الرحمان نے اسی حقیقت ثابتہ کو اپنی تالیف "علم نجوم اور اس کی فلاسفہ" میں صہبائے کونہ بجاہم لوہ کے انداز میں پیش کیا ہے اور اس فن کے معترضین کے بہت سے پادروں اور خیالات کی تصحیح کی ہے۔

بناب علمین منحل

کل کیا ہوگا۔ اسے جاننے کی خواہش ہر انسان میں ہے۔ وہ لوگ جو علم نجوم پر ایمان رکھتے ہیں، اور وہ لوگ جو اس سے بے نیاز ہیں۔ سبھی اس میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ آغا فضل الرحمن جشتی کی یہ کتاب ان مسلمانوں کے لئے جو علم نجوم کو برحق جانتے ہیں یا برحق جاننا چاہتے ہیں۔ غور و فکر کا خزانہ ثابت ہوگی۔

آغا صاحب عالم آدمی ہیں۔ اور انہوں نے علم نجوم سے متعلق علوم اور روایات کو خوب جاننا ہے۔ اور خوب کھنگالا ہے۔ انہوں نے جوتش کو اسلامی ثقافت میں رکھ کر دیکھا ہی نہیں ہے، افلاک کی سیر کرنے کا جتن بھی کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ انسانی فطرت کے مختلف پہلوؤں، گوشوں اور مظاہر کے ساتھ ستاروں کے تعلق کو دکھانے کی کوشش بھی کی ہے۔

لندن

۱۴ ستمبر ۱۹۹۲ء

بشیر احمد سوہاوی

سینئر سب ایڈیٹر روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی

زیر نظر کتاب کے کئی پہلو ہیں اور ہر ایک کا ایک اپنا رنگ اور اسلوب ہے۔ اس کے مطالعے کے بعد اہل فکر و دانش کے ذہن میں سوچ کے کچھ نئے دریچے کھلتے ہیں اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ معاشرے میں اس نئی کتاب کے در آنے کے بعد کئی علمی اور تحقیقی مباحث کے نئے دروازے کھلنے لگیں گے۔ کئی سوالات و مباحث میں پھونچال لائیں گے۔ کچھ لوگ بجا طور پر پوچھیں گے کہ خدا نے کوئی شے بے مقصد اور بے فائدہ تخلیق نہیں کی تو پھر ہمیں بتایا جائے کہ ان ستاروں اور برجوں کی افادیت کیا ہے؟ اور عالم انسانیت کے لئے ان کی افادیت کا "مدار و محیط" کیا ہے؟ اور اگر افادیت کا واقعی کوئی مختصر علم نجوم میں موجود ہے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی نئی راہیں تلاش کرنے کے لئے نئے تجربے کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کیوں نہ کی جائے۔ مختصر یہ کہ زیر تبصرہ و تنقید کتاب کو پڑھنے کے بعد عوام کے ایک وسیع حلقے کی آرا اور فکر و خیال میں زبردست انقلاب آنے کی توقع رکھنی چاہیے اور اس طرح تحقیق و تجسس کے جہانِ نازہ میں نئے تنگوفے ٹھونٹیں گے۔ نئی نئی باتیں سننے میں آئیں گی، نئے نئے تجربے ہوں گے اور گرامر گم چرچے ہوں گے۔ مصنف نے یہ کتاب کیا لکھی ہے، علم کے پُر سکون سمندر کے قلب پر فکر نازہ کا ایک بہت بڑا آبشار گر گرنے کے عمل کا آغاز کیا ہے۔ اس سے علم کے بحر میں نئی لہریں اور باطل نیا توجہ بیدار ہوگا اور سچ بات بہت سے کمرہ جدید اس جرات مندانہ عمل و اقدام کے نظارے میں بٹھا ہوا اگلتا ہے۔ اس طرح ہم یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے کہ حکیم آغا فضل الرحمن جشتی نے نجوم و کواکب کی دنیا پر جو کند پھینکنے کی کوشش کی ہے وہ بروقت ہے اور اس کے ذریعے انہوں نے آج کے روشن روشن زمانہ کی ایک بہت بڑی، ہنگام پوری کرنے اور بہت پرانی بیاس بھانسنے کا فرض ادا کیا ہے۔

ہماری رائے میں یہ کتاب لکھتے وقت حکیم فضل الرحمن کے سامنے دو بنیادی مقاصد تھے۔

- اول یہ کہ جدید عہد کو یہ باور کر دیا جائے کہ نجوم و کواکب کے بارے میں معلومات، علم نجوم کا حصہ ہیں اور یہ ایک باقاعدہ علم ہے۔ جیسے علم سحر، علم ریاضی اور علم نباتات وغیرہ۔
- دوم یہ واضح کر دیا جائے کہ علم نجوم، علم غیب نہیں۔ علم نجوم الگ دُنیا ہے اور علم غیب کا تعلق صرف ذاتِ باری تعالیٰ سے ہے۔

غالباً یہی وجہ ہے کہ زیر نگاہ تصنیف کے ابتدائی مصنف نے مختلف مشاہیر اور مختلف قدیم کتب کے خیالات

اور عندیئے بھی شریک نہ کر کے ہیں۔ قرآنی حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔ نجوم و کوکب کے بارے میں قرآن نے جو کچھ بتایا ہے۔ اس کا تذکرہ کر کے اپنی ایک رائے مدون کرنے کی کوشش کی ہے۔

کچھ لوگ 'علم نجوم کو علم غیب کے مترادف سمجھتے رہے اور بعض مصلحت بین حضرات نے محض اس وجہ سے علم نجوم کی مخالفت کی کہ کہیں عالم لوگ ماہرین نجوم کو عالم الغیب ہی نہ سمجھنے لگیں اور اس سے دین میں بگاڑ کی ایک نئی شکل پیدا ہو سکتی ہے۔ ان لوگوں کی جانب سے ہونے والی مخالفت کے بڑھتے ہوئے طرفین سے علم نجوم کو نقصان تو ضرور پہنچا اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ اس سے بظن ہوئے لیکن علم کی حیثیت سے بالکل ہی ہلاک نہیں ہوا بلکہ زندہ رہا۔

اصل میں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اگر ایک طبیب یا ڈاکٹر محض نبض دیکھ کر یہ قیاس کر لیتا ہے کہ مریض زندہ بچ نہیں سکتا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب عالم الغیب ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ڈاکٹر یا طبیب اپنی تربیت اور تجربے اور متعلقہ تعلیم کے بل بوتے پر مریض کے اندر جھانک کر سب کچھ پڑھ لیتا ہے اور اس مشاہدے و علم کی بناء پر وہ ایک فیصلہ دے ڈالتا ہے اور اس فیصلے کے مطابق مریض اس دنیا سے رفت سفر باندھ لیتا ہے تو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ مریض اس لئے مر گیا کہ ڈاکٹر نے یہی کہا تھا بلکہ یہ کہنا مناسب ہو گا کہ بد تعیب اس لئے جان بحق ہو گیا کہ اس کا مرض لاعلاج ہو گیا تھا اور اسی حالتِ زار کا اندازہ لگا کر معالج نے ایک فیصلہ سنا دیا تھا۔ بالکل اسی طرح ایک نجومی اپنے علم اور زائچہ خوانی کی استعداد و مہارت کی بنا پر کسی مرض اور وضعیت میں پھنسے ہوئے مسائل کے بارے میں یہ معلوم کر سکتا ہے کہ اسے کتنے اچھے حالات ملنے والے ہیں یا برے حالات کا چیلنج درپیش ہو گا۔ یہ علم نجوم کے ماہرین کی صلاحیتوں کا کمال اور تربیت و مطالعہ کا اعجاز ہی ہوتا ہے کہ اکثر اوقات اس طرح کے فتوے دورت ثابت ہوتے ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب لینا جہالت کے مترادف ہو گا کہ نجومی صاحب عالم الغیب میں۔ کیونکہ نجومی — علم نجوم کے مسلک و اصولوں، ضابطوں اور زائچوں کی روشنی میں کسی انسان کے بارے میں فیصلہ منسلے ہیں۔ انہیں غیب سے کچھ نہیں بتایا جاتا۔

علم نجوم — تو انسانیت کا دوست علم ہے اس لئے دوسرے علوم کے دوش بدوش یہ بھی آنے والے اور ایں ارتقاء کے مراحل سے گزرتا رہے گا اور ارتقاء کے ان مراحل میں زیر نظر تصنیف بھی ایک اہم اور ضرور دار کو قرار دیا کرے گی۔ ہمارا قیاس یہ ہے کہ یہ تصنیف ساری دنیا میں پڑھی جائے گی اور اس کے مطالعہ سے انسان کو جو فوائد حاصل ہوں گے وہ بین الاقوامی طور پر تسلیم کئے جائیں گے اور یوں پاکستان کے ایک فرزند کو بھی علم نجوم کے حوالے سے عظیم شہرت حاصل ہوگی۔

علم نجوم
چند بہترین کتابیں



- برج اور شخصیت 27 روپے
برجوں کا طلسم کدہ 21 روپے
برجوں کی مکمل کتاب 21 روپے
آپ کب پیدا ہوئے 24 روپے
چائیز علم نجوم 24 روپے



مکتبہ امتیاز

راہپوت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

شاکست

صابری دارالکتب

قذافی مارکیٹ، اردو بازار لاہور

فون : 7320310



آغا فضل الرحمن چشتی

ایم اے اسلامک سٹڈیز
(گولڈ میڈلسٹ)



○ رجسٹرڈ معالج درجہ اول (حکومت پاکستان)

○ ممبر، برٹش ہربل میڈیسن ایسوسی ایشن، لندن

○ پرنسپل، سینایونٹی ہسپتال انٹرنیشنل، اسلام آباد

آغا فضل الرحمن چشتی نے ایک طویل عرصہ
لندن گانی شرق وسط، مغربی ریاستوں اور یورپین
ممالک بالخصوص انگلینڈ میں گزارا، طب اور علم
نجوم پر انہیں خاص عبور حاصل ہے اور ان
موضوعات پر آغا صاحب کی متعدد کتب شائع ہو
کر مقبول عام کا درجہ حاصل کر چکی ہیں۔